

# ارضیاتِ غالب

سہیل کا کوروی



گالیب: ایک उत्तरकथा

सुहैल काकोरवी

Remnants of Ghalib

*Suhail Kakorvi*





**PDF By : Meer Zaheer Abass Rustmani**

**Cell NO : +92 307 2128068 - +92 308 3502081**



# ارضیات غالب

سہیل کاکوروی

گالیب: एक उत्तरकथा

सुहैल काकोरवी

*Remnants of Ghalib*

*Suhail Kakorvi*

## غزلیاتِ فہرست

۷	توڑنا ہے زور سب تخریب کی شمشیر کا	۱
۱۵	وہ مجھ کو جہاں لے کے گیا وہ تھا جہاں اور	۲
۱۹	مجھ کو سجا کے خود کو سنوارا کرے کوئی	۳
۲۲	مجبور ہے وہ ناز سراپا میرے آگے	۴
۲۶	اس نے خط میں بھلا لکھا کیا ہے	۵
۳۱	امواجِ بادہ میں وہ صدائے خروش ہے	۶
۳۴	تقدیر بدل دے گا میری اس نے کہا ہے	۷
۳۸	بے شک ہے میرا رنگ پریدہ	۸
۴۲	یہ اور بات ہے کہ تو نگر نہیں ہوں میں	۹
۴۸	دل شکن ہے اس کا طرز دوست داری ہائے	۱۰
۵۱	تمہاری شبہ پہ وہ کہتا ہے مجھ کو تو کیا ہے	۱۱
۵۴	پہلے ہی جب وہ کہ چکا کیوں وہ ملے وہ آئے کیوں	۱۲
۵۷	اس میں لو ہے لگے یہ معرکہ سر ہونے تک	۱۳
۶۰	راہ میں حائل حوادث کا بڑا سیلاب تھا	۱۴
۶۳	چلو ناصح کی نصیحت ہی سہی	۱۵
۶۸	اسے شکوہ ہوا تھا مجھ سے شاید بے وفائی کا	۱۶
۷۱	وہ ہشیار ہے یا کہ ہشیار ہیں ہم	۱۷
۷۵	لبھایا انہیں ایسے ہشیار ہیں ہم	۱۸



## ارضیات غالب

۷۸	چاہتے تھے جو وہ ذرا نہ ہوا	۱۹
۸۱	چہرہ حسن پہ آثارِ بہاراں ہونا	۲۰
۸۲	مجھ کو جو دیکھا تو کلیاں کھل کے خنداں ہو گئیں	۲۱
۸۷	کوئی نادیدہ ہے یہ جس کی صدائے خندہ ہے	۲۲
۹۰	میں کائنات حسن ہوں میں یارِ دیدہ ہوں	۲۳
۹۲	اس لئے نالہ فریاد آیا	۲۴
۹۵	بہاراں یاں ہمارے پیرا ہن کی آزمائش ہے	۲۵
۹۸	رضواں کی کچھ چلے نہ چلے کچھ بھی حور کی	۲۶
۱۰۲	ہم نے رات پہلو میں جب وہ ملقا پایا	۲۷
۱۰۵	ایک سناٹا فضاؤں میں کھنچا میرے بعد	۲۸
۱۰۸	جنونِ عاشقی میں وہ بھلا کب ہم سے کم نکلے	۲۹
۱۱۱	اس کو کہاں ہے فکرِ نظر سے نظر ملے	۳۰
۱۱۴	اس سے یہ سچ ہے ارادہ ہی بنائے نہ بنے	۳۱
۱۱۷	کیسے دل اپنے سکوں کی اب نگہبانی کرے	۳۲
۱۲۰	بات تو میری ٹھیک سے ہو جو سکے ذرا سمجھ	۳۳
۱۲۳	آباد اس علاقہ میں دل کا جہان ہے	۳۴
۱۲۶	ساری دنیا سے میرا ظلم خصال اچھا ہے	۳۵
۱۲۹	مجھ پہ ان کی مہربانی اور ہے	۳۶
۱۳۳	ہم پڑے دشواریوں میں کچھ ہوئے دشوار دوست	۳۷
۱۳۶	اس کو محبت کا جو اقرار نہیں ہے	۳۸
۱۳۹	جو ہے یہ ماہی دل آب سے تو باہر کھینچ	۳۹



## ارضیات غالب

۱۴۲	وہ کٹیلاپن جو تھا اب اس کی چتون میں نہیں	۴۰
۱۴۵	اس کی ہر ایک سے تو یاری ہے	۴۱
۱۴۹	دل ہم کو دیر سے ہے پریشاں کیے ہوئے	۴۲
۱۵۲	راہ دکھلا کر وہ منزل کا نشاں ہو جائے گا	۴۳
۱۵۵	جس دن سے اک ارادہ مقابل نہیں رہا	۴۴
۱۵۹	عشق میں جو رہ نہیں جاتا ہے اپنا آشنا	۴۵
۱۶۲	پہلو میں میرے یار برنگِ دگر ہے آج	۴۶
۱۶۵	اُسے میرے جذبِ دل پر اگر اعتبار ہوتا	۴۷
۱۶۸	جھونکا ہوا کا گرم سہی یا کہ سرد تھا	۴۸
۱۷۱	کوششِ عشق کا میاب ہوتی کبھی ہے کیا کہ یوں	۴۹
۱۷۵	اب برنگِ دگر نہیں آتی	۵۰
۱۷۸	غنیچے بس اس ادا نے میرے دل کے وا کئے	۵۱
۱۸۲	ہوگا قاتل ہوا کرے کوئی	۵۲
۱۸۵	ظلم میں اس کے خاص لذت ہے	۵۳
۱۸۹	تخلیقِ کائنات میں حسنِ نمود تھا	۵۴
۱۹۲	پہلے تو صبر میرا دشمنِ جانی مانگے	۵۵
۱۹۵	ہو کے جب مجبور وہ دلبر کھلا	۵۶
۱۹۹	ساتھ مجھ کو ایک مہوش کے جو دیکھا جل گیا	۵۷
۲۰۲	ہمارا حالِ غم دیکھے مگر وہ مہرباں کیوں ہو	۵۸
۲۰۴	وہ سخت جان عاجز آزار بھی نہیں	۵۹
۲۰۷	جو میں نے پوچھا کہ بے وقت یہ کہاں کے لئے	۶۰



## ارضیات غالب

۲۱۱	بڑی مشکل سے قابو میں جو تھا مشکل پسند آیا	۶۱
۲۱۵	چھپائے ہے مجھے معلوم تھا لے کر کمند آیا	۶۲
۲۱۷	تماشہ تھا ادا سے وہ پھڑکنے چشمِ جاناں کا	۶۳
۲۲۰	جذبے ہیں اس میں اس کے میرا دل ہے آئینہ	۶۴
۲۲۲	وقت یہ بھی لائے گی ساقی کی مستی ایک دن	۶۵
۲۲۴	تم سے عجیب ہم کو مکافات چاہئے	۶۶
۲۲۶	تجھ سے مل کے اے دلبر دل رہا کہاں اپنا	۶۷
۲۲۸	ہر نغمہ میرا عکس ہے اس کے ہی ناز کا	۶۸
۲۳۱	اُن پر پڑی تو پھر نہ ادھر اور ادھر گئی	۶۹
۲۳۴	یہ اس کا روٹھنا ہے تماشا کہیں جسے	۷۰
۲۳۸	وہ کہہ دیگا محبت بر ملا کیا	۷۱
۲۴۱	اپنے رخساروں کی سرخی کام میں لائیں گے کیا	۷۲
۲۴۳	ملنے کو کہوں میں تو اسے کام بہت ہے	۷۳
۲۴۶	جو ہمت ہم میں تھی جتنی ہوئی نذرِ جنوں وہ بھی	۷۴
۲۴۸	یار زلفوں میں ادا سے جو میرا دل باندھا	۷۵
۲۵۱	اس حسیں چہرے پہ ہے کتنا مناسب سانمک	۷۶
۲۵۴	پسندیدہ ہے تیرا شوق تجھ کو خوش گوار آتش	۷۷
۲۵۷	میخانے کی فضا میں ہنگامہ ہو گیا ہے	۷۸
۲۶۰	اسی کا نام اس کا ذکر و دم بہ دم میرا	۷۹
۲۶۳	اس کی مسرتیں ہیں تو میرا جہانِ اشک	۸۰
۲۶۶	کام تجھ سے ہی بنے گلابِ جاناں میرا	۸۱



## ارضیات غالب

۲۶۸	۸۲	سارے عالم سے بس جودِ نیاز
۲۷۱	۸۳	جوان سے خود ہوئی وہ دل لگی بھی یاد نہیں
۲۷۴	۸۴	یکسر نشاط و کیف کی حسرت نہیں مجھے
۲۷۷	۸۵	بہت ہی خوب ہے پیکر بہار افزا کا
۲۸۰	۸۶	ہر رنگ دلنشیں ہے میرے دلنواز کا
۲۸۳	۸۷	ان چپل آنکھوں میں اچھا لگا کچھ نیر بھی تھا
۲۸۶	۸۸	ہم کو ہو جائے محبت میں کچھ ایسا الہام
۲۸۹	۸۹	ہم سمجھتے ہیں یہ آپ کو منظور نہیں
۲۹۲	۹۰	نگاہِ حسیں کی قیامت سلامت
۲۹۵	۹۱	ارادہ دل کا مجھ کو کیوں بتائے گا وہ یار اپنا
۲۹۸	۹۲	کیا اس کو ایک فرض سمجھ کر ادا کروں
۳۰۱	۹۳	یہ زلف و رخ کا کھیل بہت بے مثال ہے
۳۰۵	۹۴	جس پر چڑھا ہے رنگ بہاراں کا باغ کا
۳۰۸	۹۵	تو بتا مجھ کو میرے یار کہوں یا نہ کہوں
۳۱۱	۹۶	شاید وہ کشتائے ستم فتنہ کا رہا
۳۱۴	۹۷	جیسے اجڑا باغ ویسا پہلوئے جانانہ تھا
۳۱۷	۹۸	وہ ہے چالاک دھوکا وہ کہاں کھا جائے ہے مجھ سے
۳۲۰	۹۹	وہ میرے حال پریشاں پہ پریشاں نکلا
۳۲۳	۱۰۰	عالمِ فداست بر گل جانِ محمد است



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

نقش فریادی ہے کس کی شوخی تحریر کا  
کاغذی ہے پیرہن ہر پیکر تصویر کا  
نکشا فریادی ہے کسکی شایخوئے تہریر کا  
کاغذی ہے پیرہن ہر پیکر تصویر کا

میری غزل (میری گزل)

توڑنا ہے زور سب تخریب کی شمشیر کا  
ہم ارادہ کر چکے ہیں اب نئی تعمیر کا  
توڑنا ہے زور سب تخریب کی شمشیر کا  
ہم ارادہ کر چکے ہیں اب نئی تعمیر کا  
To smash the vitality of destructiveness I determine,  
And firm to build and create something fresh

ہے یہ مقصد خون سے لکھی ہوئی تحریر کا  
اے دوائے درد دل یہ حشر ہے تاثیر کا  
ہے یہ مقصد خون سے لکھی ہوئی تحریر کا  
اے دوائے درد دل یہ حشر ہے تاثیر کا  
One can apprehend after seeing something written by blood,  
That available medicines of aching heart are but powerless

## ارضیات غالب

سوچتا ہوں زخم دل کے حال اس کی ٹیس پر  
”نقش فریادی ہے کس کی شوخی تحریر کا“

سوچتا ہوں جخم دل کے حال اس کی ٹیس پر

”نقش فریادی ہے کس کی شوخی تحریر کا“

I contemplate over the poor plight of heart and its pain

That protesting carving is whose vivacious document

قید ہونے کے لئے تیار ہے سارا جہاں  
یہ کرشمہ ہے تمہاری زلف کی زنجیر کا

قید ہونے کے لئے تیار ہے سارا جہاں

یہ کرشمہ ہے تمہاری زلف کی زنجیر کا

The universe is ready to be happily captive ,

This one might say is the charisma of the chain of thy locks

گر یہی سوچے تو کوئی جرم کر سکتا نہیں  
ہے بہت ہی سخت وہ لمحہ جو ہے تعذیر کا

گر یہی سوچے تو کوئی جرم کر سکتا نہیں

ہے بہت ہی سخت وہ لمحہ جو ہے تعذیر کا

One will certainly abstain himself from crime if thinks

That hard would be the moment of punishment



## ارضیات غالب

پاک اس کی زندگی ہو جائے بیڑا پار ہو  
جو کوئی مفہوم سمجھے آیتِ تطہیر کا

پاک उसकी जिन्दगी हो जाये बेड़ा पार हो  
जो कोई मफहूम समझे आयते ततहीर का

His life will be clean and his boat of life will cross river of trial safely

The one who could understand the meaning of Quranic verse praising sinless fully

جس نے یکتائی پہ نازاں ہو کے جو تھا کہہ دیا  
لطف یہ ہے اس پہ فتویٰ لگ گیا تکفیر کا

जिसने यकताई पे नाजां होके जो था कह दिया  
लुत्फ ये है उसपे फतवा लग गया तकफीर का

One being proud of attainment of oneness with God said what reality revealed

Imposed upon him judicial verdict of Islam declaring him infidel

بس سمجھتے ہیں وہی جو ہوش تجھ پر کھو چکے  
دشمنِ عقل و خرد مطلبِ تیری تقریر کا

बस समझते हैं वही जो होश तुझपर खा चुके  
दुश्मने अक्लो खिरद मतलब तेरी तकरीर का

Only they follow who sacrificed their senses on thee,

The hidden meaning of what thou spoke

اس کو منزل مل سکے گی یا نہیں مل پائے گی  
یہ بتا دیگا یقیناً حوصلہ رگبیر کا

उसको मंजिल मिल सकेगी या नहीं मिल पायेगी  
ये बता देगा यकीनन हौसला रेहगीर का  
Whether he will reach the destination or not  
The determination of wayfarer would predict his fate

بات سب آرائش پیکر سے ظاہر تھی مگر  
آگیا تھا وہ بہانہ ساتھ تھا تاخیر کا

बात सब आराइशाए पैकर से जाहिर थी मगर  
आ गया था वो बहाना साथ था ताखीर का  
Things were clear as the whole lovely being looked embellished---  
Came my love but along with other excuses for delay

اس نے دیکھا اس سے ترک دوستی کرتا ہوں میں  
منتظر ہے اب وہ اپنے خواب کی تعبیر کا

उसने देखा उससे तर्क दोस्ती करता हूँ मैं  
मुन्तजिर है अब वो अपने ख्वाब की ताबीर का  
Dreamt my love that I am towards breaking love ties  
And Lo! wait anxiously the interpretation of that vision



## ارضیاتِ غالب

مسکراہٹ میں سمٹ آیا ہے سارا بانکپن  
یوں تو ہر پہلو حسیں ہے یار کی تصویر کا

मुस्कराहट में सिमट आया है सारा बांकपन  
यूँ तो हर पहलु हसीं है यार की तस्वीर का  
The whole vanity of beauty is transparent in smile  
Otherwise every facet of her picture is elegant

مرحبا روشن ہوئی ہے اس سے ساری کائنات  
سارا جلوہ ہے نگاہِ حسن کی تنویر کا

मरहबा रोशान हुई है उससे सारी कायनात  
सारा जलवा है निगाहे हुस्न की तनवीर का  
Hail! the whole universe is brightened by that,  
Glory to only the effulgence of eyes ever glittering

جوشِ مئے سے مضطرب ہونے لگی ساری فضا  
خود پہ بھی قابو نہیں ہے میکدے کے پیر کا

जोशे मये से मुज्तरिब होने लगी सारी फजा  
खुद पे भी काबू नहीं है मैकदे के पीर का  
With effect of the ardour of wine matters are in commotion  
Even the owner of wine shop lost control over his self

## ارضیاتِ غالب

در گزرِ شانِ خدا ہے جانتے ہیں ہم مگر  
ہاں شعورِ بندگی ادراک ہے تقصیر کا

درگزرِ شانِ خدا ہے جانتے ہیں ہم مگر  
ہاں شعورِ بندگی ادراک ہے تقصیر کا

Forgiveness is the attribute of Almighty we know the fact  
But if we have sense for wrong testifies our true bondmanship to our Creator

جو سخنور ہیں سخن کے حسن پر دیتے ہیں جاں  
معترف تھا دوستو غالب تو خود ہی میر کا

جو سخنور ہیں سخن کے حسن پر دیتے ہیں جاں  
معترف تھا دوستو غالب تو خود ہی میر کا

Those who are in real context creative, sacrifice life on the beauty of words  
And so Ghalib himself always remained admirer of his senior poet Meer

عشق میں حد سے گزر کر اب بہت افسوس ہے  
اک تماشا بن گیا ہے عزت و توقیر کا

عشق میں حد سے گزر کر اب بہت افسوس ہے  
اک تماشا بن گیا ہے عزت و توقیر کا

Alas! On crossing limits in love now, I repent ,  
The honor and good name became a mere road show



## ارضیات غالب

آپ کا دامن چھڑانا بے رخی بیگانگی  
کچھ اثر ہم پر نہ ہو پایا کسی تدبیر کا

आपका दामन छुड़ाना बेरुखी बेगानगी  
कुछ असर हम पर न हो पाया किसी तदबीर का

Thou show the ignoring attitudes ,efforts to let loose ties ,strangeness,  
But I took nothing on me and thy plans ruined

ہے ہمارے پاس اس کے عشق الفت کے گوہر  
کوئی بٹوارا نہ کر مائے گا اس جاگیر کا

है हमारे पास उस के इश्क़ उलफ़त के गौहर  
कोई बटवारा न कर पायेगा इस जागीर का

In the heart of love there are pearls of the tears of beloved  
The treasure for sure belongs to me and no one can claim partition of it

سرخ رو ہونے چلا تھا ہو نہ پایا تھا کبھی  
میرے آگے منھ اتر جاتا ہے اس کے تیر کا

सुखरू होने चला था हो न पाया था कभी  
मेरे आगे मुंह उतर जाता है उसके तीर का

It was released with certainty of success but that never happened  
The face of the arrow of beloved looses color always against me

اسکو لے جا کر وہاں پچھتا رہے ہیں ہم سہیل  
وہ دوانہ ہو رہا ہے وادی کشمیر کا

उसको लेजाकर वहां पछता रहे हैं हम सुहैल  
वो दिवाना हो रहा है वादिये कश्मीर का

I repent to take along beloved there----

Loss utter loss that valley of Kashmeer made her mad by its beauty

तखरीब:बर्बादी, तामीर:निर्माण, मकसद:तात्पर्य, तहरीर:लेखन,  
हश्र:हाल, तासीर:प्रभाव, तजीर:सजा, आयते तत्हीर:कुरान की एक  
आयतजिसमेंपवित्रता का वर्णन है, तनवीर:ज्योति, मुज्तरिब होने  
लगी:व्याकुल होनेलगी, फज़ा:वातावरण, मैकदे का पीर:मधुशा का  
मालिक, दरगुजर:छमाकरना, शऊरे बंदगी इदराक है तकसीर  
का:गलती काअहसास ईश्वर की सच्ची दासता काप्रमाण  
सुखनवर:कवि, सुखन:काव्य रचना, मोतरीफ:=स्वीकारना, इज्जतो  
तौकीर:सम्मान, बेरुखी बेगानगी:ध्यान न देना,  
तदबीर:उपाय, उल्फत के गोहर:प्रेम के मोती, सुख्रू:सफल



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

ہیں اور بھی دنیا میں سنخور بہت اچھے  
کہتے ہیں کہ غالب کا ہے انداز بیاں اور  
ہیں اور بھی دنیا میں سنخور بہت اچھے  
کہتے ہیں کہ غالب کا ہے انداز بیاں اور  
ہیں اور بھی دنیا میں سنخور بہت اچھے  
کہتے ہیں کہ غالب کا ہے انداز بیاں اور

میری غزل (میری گزل)

وہ مجھ کو جہاں لے کے گیا وہ تھا جہاں اور  
اس کا تھا نئے رنگ میں جلوہ تھا وہاں اور  
وہ مجھ کو جہاں لے کے گیا وہ تھا جہاں اور  
اس کا تھا نئے رنگ میں جلوہ تھا وہاں اور  
وہ مجھ کو جہاں لے کے گیا وہ تھا جہاں اور  
اس کا تھا نئے رنگ میں جلوہ تھا وہاں اور  
The beloved took me to a place a world strange  
Found her I in new gorgeousness amazing change

بس ساخت سے ظاہر ہے رفاقت کا اشارہ

یوں اس کا مکان اور ہے اور میرا مکان اور

بس ساخت سے جاہیر ہے رفاقت کا اشارہ  
یوں اس کا مکان اور ہے اور میرا مکان اور  
بس ساخت سے جاہیر ہے رفاقت کا اشارہ  
یوں اس کا مکان اور ہے اور میرا مکان اور  
بس ساخت سے جاہیر ہے رفاقت کا اشارہ  
یوں اس کا مکان اور ہے اور میرا مکان اور  
The structure has indication of our intense intimacy  
The different was her house and that of mine apparently

## ارضیات غالب

جھنجھٹ میں پڑے رہتے ہیں بس چاہنے والے  
ہے سوچ الگ اس کی تو ہے اس کی زباں اور

झंझट में पड़े रहते हैं बस चाहने वाले  
है सोच अलग उसकी तो है उसकी जबाँ और  
They are embarrassed those who are in love with her  
Because her thinking is different and expression dissimilar

کہتا ہے زمانہ جسے دیوانگی عشق  
اس کیفیت دل پہ تو اس کا ہے بیاں اور

कहता है जमाना जिसे दीवानगिये इश्क  
इस कैफियते दिल पे तो उसका है बयाँ और  
That which is considered as midsummer madness generally  
But for that very state of emotion with different context thinks she

وہ آئے تو ہم ساتھ میں موجوں کے نکل جائیں  
اس وقت تو دریائے تمنا ہے رواں اور

वो आये तो हम साथ में मौजों के निकल जाएँ  
इस वक्त तो दरियाए तमन्ना है रवाँ और  
Hope she may join and we may move ahead together  
As at the moment is flowing favorably desire's river



## ارضیات غالب

چلتے ہوئے دیکھا نگہ ناز سے اب تیر  
رنگیں ہوئی جاتی ہے فضائے رگِ جاں اور

चलते हुए देखा निगहे नाज से अब तीर  
रंगीं हुई जाती है फजाए रगे जां और

Saw I the lovely eyes released the arrow to me  
Began to become more colorful my life artery

جذبات چھپانے میں پسینے ترے چھوٹے

اس سے تو ہوا جاتا ہے غم تیرا عیاں اور

जज बात छिपाने में पसीने तेरे छूटे  
इससे तो हुआ जाता है गम तेरा अयाँ और

Thou perspired to hide the emotional reality  
And such effort manifests thy natural agony

ابجھن یہ ملاقات میں کیوں کر ہے بتائیں

لگتا ہے کہ جانا ہے تو جانا ہے کہاں اور

उलझन ये मुलाकात में क्योंकर है बताएं  
लगता है कि जाना है तो जाना है कहाँ और

Looking restless thou art during meeting  
Where else tell thou seemingly intend going

## ارضیات غالب

باقی ہیں ابھی سوئیاں آنکھوں کی دمِ وصل  
درکار ہمیں اب بھی ہے کچھ عزمِ جواں اور

बाकी हैं अभी सूइयाँ आँखों की दमे वस्ल  
दरकार हमें अब भी है कुछ अज्मे जवाँ और

Very little was left for accomplishment in togetherness  
Need at this juncture I the little more spirit of youthfulness

ہلچل میں سہیل اس کو مزہ آتا ہے اتنا  
عشاق سے کہتا ہے کہ ہو آہ و فغاں اور

हलचल में सुहैल उसको मजा आता है इतना  
उश्शाक से कहता है कि हो आहो फुगाँ और

She gets pleasure in bustling and around stir  
Urges she the lovers hue and cry here must incur

साख्त:आकार, रिफाकत:घनिष्टता, बयां:कथन, रवाँ:बहना निगहे  
नाज:सुन्दरआँखें, रगें जां:जीवन धमनी, दमे वस्ल :मिलन की  
घडी, दरकार:आवश्यक, अज्मेजवां:द्रढ़ निश्चय, अयाँ:स्पष्ट,  
उश्शाक:बहोत से प्रेमी, आहो फुगाँ :विरहमें रोना चिल्लाना



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीने گالیب)

جب تک دہان زخم نہ پیدا کرے کوئی  
مشکل کہ تم سے طرز سخن وا کرے کوئی

जब तक दहाने जख्म न पैदा करे कोई  
मुश्किल कि तुम से तर्ज सुख वा करे कोई

میری غزل (मेरी गज़ल)

مجھ کو سجا کے خود کو سنوارا کرے کوئی  
میرے جہان دل سے نہ جایا کرے کوئی

मुझको सजा के खुद को संवारा करे कोई  
मेरे जहाने दिल से न जाया करे कोई  
O! My love must adorn me and too thee  
Leave not my heart make it never lonely

لہرا کہ چاک حسن کا پردہ کرے کوئی  
اک بار ایسا حشر تو برپا کرے کوئی

लहरा के चाक हुस्न का पर्दा करे कोई  
इक बार ऐसा हश्र तो बरपा करे कोई  
Tear the curtain that is hiding thy beauty  
Raise one day such kind of doom lovely

## ارضیات غالب

جلوں سے اپنے پھول کھلایا کرے کوئی  
آنکھوں سے دل تلک یہ تماشا کرے کوئی

जलवों से अपने फूल खिलाया करे कोई  
आँखों से दिल तलक ये तमाशा करे कोई  
Flower must from thy grace bloom  
Such amusement over eye and heart loom

شوخی کا رنگ نکھرے گا آئینہ دیکھ کر  
اپنی نگاہِ ناز سے کھیلا کرے کوئی

शाेखी का रंग निखारेगा आइना देखा कर  
अपनी निगाहे' नाज से खोला करे कोई  
Playfulness would progress see mirror  
Keep on playing with thy sight sweeter

وہ خود پرست اپنی بہاروں میں مست ہے  
اس کی بلا سے ہجر میں تڑپا کرے کوئی

वो खुद परास्त अपनी बहारों में मस्त है  
उसकी बला से हिज्र में तड़पा करे कोई  
Lost in her flowering the conceited one  
Cares not lovers agony in separation



## ارضیات غالب

انداز دل شکن ہے یہ پرسش کا اے سہیل  
اس طرح حال دل کا نہ پوچھا کرے کوئی

अंदाज दिलशिकन है ये पुर्सिश का ए सुहैल  
इस तरह हाल दिल का न पुछा करे कोई  
Heart breaking is the style of asking welfare  
So that way must not trouble a heart sufferer

खुदपरस्त: अपनी आराधना करने वाला,  
हिज: जुदाई, पुर्सिश: हाल पूछना

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

بازیچہ اطفال ہے دنیا میرے آگے

ہوتا ہے شب و روز تماشا میرے آگے

बाजीचए अत्फाल है दुनिया मेरे आगे  
होता है शबो रोज तमाशा मेरे आगे

میری غزل (मेरी गज़ल)

مجبور ہے وہ ناز سراپا میرے آگے

کرتا ہی نہیں کوئی بہانہ میرے آگے

मजबूर है वो नाज सरापा मेरे आगे  
करता ही नहीं कोई बहाना मेरे आगे

Helpless I found that coquetry personified before me  
And resign to me without any excuse whatever, she

وحشت میرے دیکھی تو وہ حیرت میں پڑا ہے

مجنوں کو نہ شورش ہے نہ سودا میرے آگے

वहशत मेरी देखी तो वो हैरत में पड़ा है  
मजनूं को न शोरिश है न सौदा मेरे आगे

Seeing my trepidation He is so much in trance--  
The famous crazy lover his uproar in love perchance



## ارضیات غالب

میں اس سے ہوں وابستہ میرا پوچھنا کیا ہے  
رعنائی عالم ہے تماشا میرے آگے

میں उससे हूँ وابस्ता मेरा पूछना क्या है  
रानाइये आलम है तमाशा मेरे आगे

I am affiliated with Exclusive One I turn out different  
For me charm of the world is mere show, I am brilliant

معلوم نہ تھا اتنی وہ وسعت مجھے دیگا  
رکھے گا وہ الفت کی تمنا میرے آگے

मालूम न था इतनी वो वुसअत मुझे देगा  
रखेगा वो उल्फत की तमन्ना मेरे आगे

I never knew that beloved would stretch my self so much  
And would put before me longings of heart in style such

میری نگہ شوق کو معراج ہوئی ہے  
آئینہ بنا حسن کا جلوہ میرے آگے

मेरी निगाहे शौक को मेराज हुई है  
आईना बना हुस्न का जलवा मेरे आगे

My eyes laden with emotions of love reached to such ascension  
Turned into mirror the luster of perfect grace beyond mention

یہ اس کو عجب حال میں لے آئی محبت  
روتا ہے وہ تقدیر کا رونا میرے آگے

ये उसको अजब हाल में ले आयी मोहब्बत  
रोता है वो तकदीर का रونا मेरे आगे

The circumstances brought her in love in such condition  
She complains about the fortune in commotion

حیران ہوا چھوٹ گئے اس کے پسینے  
شرمندہ ہے وہ رشک مسیحا میرے آگے

है रान हुआ छूट गए उसके पसीने  
शर्मिदा है वो رشक मसीहा मेरे आगे

Perspired he and looked worriedly astonished not to find my cure  
Ashamed before me who was famous as pride of Massiah for sure

اظہار ہوں میں نورِ رخِ حسنِ ازل کا  
سورج کو بھی آتا ہے پسینہ میرے آگے

इजहार हूँ मैं नूरे रुखो हुस्ने अजल का  
सूरज को भी आता है पसीना मेरे आगे

I am the exposure of the Beauty of the countenance of Eternity  
That in the sense of inferiority even sun sweats losing entity



## ارضیات غالب

کیوں اس نے سہیل اپنی اداؤں کو بھلایا  
پہلے سا تو اب کچھ نہیں ہوتا میرے آگے

क्यों उसने सुहैल अपनी अदाओं को भुलाया  
पहले सा तो अब कुछ नहीं होता मेरे आगे

Why the sweetheart changed her gestures of love altogether?

Nothing happens which instantly occurred in fondness forever

नाज सरापा:सर से पाओं तक सुंदर, वहशत:पागलपन,  
शोरिश:सवभाव में कोलाहल, सौदा:प्रेम में दीवानापन,  
वाबस्ता:जुड़ा होना, निगाहे शौक:प्रेममयी निगाह, मेराज:पूर्णता,  
रश्के मसीहा:रोगों के निवारण में निपुर्ण, इजहार:स्पष्टता,  
नूरे रूखे हुस्ने अज़ल का:आदि का सौन्दर्य

زمین غالب (جमीنے گالیب)

دلِ ناداں تجھے ہوا کیا ہے  
آخر اس درد کی دوا کیا ہے  
دیلے ناداں تُو نے ہوا کیا ہے  
آخیر اس درد کی دوا کیا ہے

میری غزل (میری گزل)

اس نے خط میں بھلا لکھا کیا ہے  
نامہ بر یہ مٹا مٹا کیا ہے  
وہ نے خط میں بھلا لکھا کیا ہے  
نامہ بر یہ مٹا مٹا کیا ہے  
Not known what beloved wrote in letter  
How faded some portion herein Oh! Messenger?

دل کا یہ حال ہو گیا کیا ہے  
مل کے بے درد سے ملا کیا ہے  
دل کا یہ حال ہو گیا کیا ہے  
مل کے بے درد سے ملا کیا ہے  
What has become the state of my heart?  
Meeting with ruthless for me nothing brought?



## ارضیاتِ غالب

درد کو نیند آئی جاتی ہے

کیا ہوا کوئی جانتا کیا ہے

درد کا نیند آئی جاتی ہے

ک्या ہوا کوئی جانتا ک्या ہے

The pain becomes drowsy suddenly

Reason is still to be known any

ایک ہی بات سو فسانے ہیں

کیوں یہ بدلی ہوئی فضا کیا ہے

ایک ہی بات سو فسانے ہیں

کیوں یہ بدلی ہوئی فضا کیا ہے

Only matter hovers in running tales

Why and how such change prevails over?

وہ ہے تہہ دار کچھ نہیں کھلتا

پینے والا ہے، پارسا کیا ہے

وہ ہے تہہ دار کچھ نہیں کھلتا

پینے والا ہے، پارسا کیا ہے

It is clear my ideal is surely manifold

Whether abstemious or drunkard bold?

## ارضیات غالب

کیوں ہے چہرے پہ ایسا سناٹا  
راز دل میں تیرے چھپا کیا ہے  
क्यों है चेहरे पे ऐसा सन्नाटा  
राज दिल में तेरे छिपा क्या है  
Why such stillness covers thy face  
Secret of thy within, hard to trace

میرے پہلو میں پھول کھلتے ہیں  
معجزہ یہ میرے خدا کیا ہے  
मेरे पहलू में फूल खिलते हैं  
माँजजा ये मेरे खुदा क्या है  
I see flowers in my arms suddenly bloom  
O! Lord miracle things seem assume

غم کی لذت کا کچھ جواب نہیں  
ہنسنے والا یہ کہہ گیا کیا ہے  
गम की लज्जत का कुछ जवाब नहीं  
हँसने वाला ये कह गया क्या है  
"Grief has its taste its own deliciousness"  
Why said departing lovely capricious?



## ارضیات غالب

کوئی آرائشِ جمال نہیں

آپ کو آج یہ ہوا کیا ہے

کا'ے' آرا'ے' جمال نہی' آپ کا' آج یہ ہوا کیا ہے

No decoration of self and dressing whatsoever  
Oh! What happened to thee which occurred never?

اپنا دل اپنے پاس ڈھونڈ ڈرا

میرے پہلو میں دیکھتا کیا ہے

اپنا دل اپنے پاس ڈھونڈ ڈرا  
میرے پہلو میں دیکھتا کیا ہے

Search thy lost heart only there in thee  
Why cast such suspicious glances on me?

میرے آئینہ تصور میں

جگمگایا یہ چاند سا کیا ہے

میرے آئینہ تصور میں  
جگمگایا یہ چاند سا کیا ہے

smartly glitters in the mirror of my thought  
What moon like appears which eyes caught?

عشق کی آگ امتحانِ وفا  
اے سہیل اس میں سوچنا کیا ہے

इश्क की आग इम्तिहाने वफा  
ऐ सुहेल इसमें सोचना क्या है

The fire of love is but the test of loyalty

Oh! Lover face that with heart free

नामावरः पत्रवाहक, तहदारः परतों वाला, आराइशे जमालः सौंदर्य  
को सजाना, मोजजा : चमत्कार



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीने گالیب)

ظلمتِ کدے میں میرے شبِ غم کا جوش ہے  
اک شمع ہے دلیلِ سحر سو خاموش ہے

جुल्मतकदے में मेरे शबे गम का जोश है,  
एक शम्मा है दलीले सहर सो खामोश है।

میری غزل (मेरी गज़ल)

امواجِ بادہ میں وہ صدائے خروش ہے  
جس سے کہ میکدے کا پراگندہ ہوش ہے

अमवाजे बादा में वो सदाए खारोश है,  
जिससे कि मैकदे का परागन्दा होश है।

From the waves of wine loud cry comes out  
Creates dispersion in the senses of bar , that shout

قاتل کا اس قدر ہے اثر ذہنِ عدل پر  
منصف کہ جس کو بولنا تھا وہ خاموش ہے

कातिल का इस कदर है असर जेहने अदल पर,  
मुंसिफ कि जिसको बोलना था वो खामोश है।

Upon the mind of justice the killer has so much influence  
That he who ought to speak keeps silent the Judge hence

## ارضیات غالب

ماتھے پہ کربلا کے یہ لکھا ہے نور سے  
وہ کامیاب عشق ہے جو سرفروش ہے

माथे पे कर्बला के ये लिखा है नूर से  
वो कामयाब ए इश्क है जो सरफरोश है।

Written upon the forehead of Karbala by radiance  
That he who is ready to sacrifice life in love gets success

کانٹے کہاں سے کیسے چھاتا ہے کیا کہیں  
جس کو زمانہ کہتا ہے وہ گل فروش ہے

कांटे कहाँ से कैसे चुभाता है क्या कहे,  
जिसको जमाना कहता है वो गुल्फरोश है।

Pricks the thorns how and from where  
He who is known as flowers seller

صد شکر دونوں پا گئے ہیں منزل مراد  
مجھ کو نہ ہوش ہے نہ تو ساقی کا ہوش ہے

सदशुक्र दोनों पा गए हैं मंजिल ए मुराद,  
मुझको न होश है न तो साकी को होश है।

Thanks God both have reached to the destination ultimately  
As I and the wine giver have lost conscious simultaneously



## ارضیات غالب

اس پر اٹھے گا بارِ گراں عشق کا سہیل  
آلام سے شکستہ جو یہ میرا دوش ہے

इसपर उठेगा बारेंगरां इश्क का 'सुहैल',  
आलाम से शिकस्ता जो ये मेरा दोश है।

Can this bear the burden of love heavy-  
My shoulder due to griefs shattered completely

अमवाजे बादाःशराब की मौजें, सदाए खरोशःतेज आवाज,  
सरफरोशःजान देने को तैयार, गुल्फरोशःफूल बेचने वाला,  
बारेंगरांःबोझ, आलाम से शिकस्ता जो ये मेरा दोशहैःप्रतिकूल  
परस्थितियों से दूटे काँधे

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीने غالب)

شبِ نیم بہ گل و لالہ نہ خالی ز ادا ہے  
داغِ دل بے دردِ نظر گاہِ حیا ہے

شبنم بے گولو لالا نہ خالی جہ ادا ہے  
داغِ دل بے دردِ نظر گاہِ حیا ہے

میری غزل (میری غزل)

تقدیر بدل دے گا میری اس نے کہا ہے  
اُس شخص کو وِشواس کا وردان ملا ہے

تکدیر بدل دے گا میری اُس نے کہا ہے  
اُس شخص کو وِشواس کا وردان ملا ہے  
Would change my fate said He-----  
He who is blessed with boon of ultimate certainty

آیا جو وہ نزدیک تو کچھ اور کھلا ہے  
سنتے تھے کہ سختی سے وہ پابندِ حیا ہے

آیا جو وہ نزدیک تو کچھ اور کھلا ہے،  
سنتے تھے کہ سختی سے وہ پابندِ حیا ہے  
When came closer gradually became clear,  
Denial of famous idea that my sweetheart strictly observes modesty



## ارضیات غالب

پھولوں کو نہ اب چھوڑ کے جائیں گی ہوائیں

پھولوں کا ہواؤں سے یہ اقرار ہوا ہے

فूलوں کو نہ اب छोڑ کے جائیں گی ہواؤں،  
فूलوں کا ہواؤں سے یہ اقرار ہوا ہے۔

The breezes will not leave the amorous company of flowers  
This has been sworn in the pact between the two

وہ اس پہ پریشان نظر آتے ہیں یارو

مجھ کو ہے مسرت کہ میرا حال برا ہے

وہ اس پہ پریشان نظر آتے ہیں یارو،  
مجھ کو ہے مسرت کہ میرا حال برا ہے۔

The souls delight looked concerned over the present state of mine all above  
And upon that I have excessive joy careless of my bad condition in love

تو خود بھی جو چاہے تو میں جانے ہی نہ دوں گا

یہ حوصلہ مجھ کو تیری آنکھوں نے دیا ہے

تو خود بھی جو چاہے تو میں جانے ہی نہ دوں گا  
یہ حوصلہ مجھ کو تیری آنکھوں نے دیا ہے۔

O! love thou wouldn't get way to depart I say,  
And say being confident of the spirit I attained from thy eyes hay

## ارضیاتِ غالب

یہ اس نے محبت کی عجب ریت نکالی  
وہ مجھ سے بچھڑ کر بھی میرے ساتھ رہا ہے

ये उस ने मोहब्बत की अजब रीत निकाली,  
वो मुझ से बिछड़ कर भी मेरे साथ रहा है.

A very novel love custom my love established,  
That infused in me the feeling of her presence in even absence

مطلب تو بہت صاف ہے اس بات کا اس کی  
وعدہ نہ کیا پھر بھی ارادہ تو کیا ہے

मतलब तो बहुत साफ है इस बात का उसकी,  
वादा न किया फिर भी इरादा तो किया है.

The meaning of all what she said is free from any confusion  
Well not promised she to come but designed for that with determination

امکانِ بقا جس سے ہوئے جاتے ہیں روشن  
شعلوں سے بجھی اس کی وہ مستانہ ادا ہے

इम्काने बका जिससे हुए जाते हैं रौशान,  
शौलों से बुझी उसकी वो मस्ताना अदा है

The possibilities of immortality are being illumined,  
By her fire stained gestures and styles



## ارضیات غالب

تفصیل ہے پیچیدہ سہیل اس کی کہوں کیا

شوخی سے وہ کہتا ہے وفا تیری دغا ہے

تفصیل ہے پےچیدا 'سہیل' उसकी कहूँ क्या,  
शोखी से वो कहता है वफा तेरी दगा है.

The details would become more complicated and not to be said

With fun and frolic loved one said to me "thy tricks assume disguise of loyalty"

हया:लज्जा, इम्काने बका: अविनाशी होने की संभावना  
तफसील विस्तार:पेचीदा कठिन

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

عشق چکیدہ رنگ پریدہ

ہر حال میں ہوں از خود رمیدہ

अश्क चकीदाह रंग परीदाह,

हर हाल में हूँ मैं अज खुद रमीदाह,

میری غزل (मेरी गज़ल)

بے شک ہے میرا رنگ پریدہ

دل ہو رہا ہے آہو رمیدہ

बेशक है मेरा रंग परीदाह

दिल हा रहा है आहू रमीदाह

No doubt color is fade of my face

And heart runs like deer in race

تقلید میں بھی کرتا ہوں اس کی

ہے یار مجھ سے کشیدہ کشیدہ

तकलीद मैं भी करता हूँ उसकी,

है यार मुझसे कशीदा कशीदा

I too follow her accordingly

As beloved is aloof from me



## ارضیات غالب

گر ہو وہ نزدیک جاں ہو معطر

روئے شگفتہ غنچہ دمیدہ

गर हो वो नजदीक जां हो मो अत्तार

रु ए शिा गु फ ता गु न चा द मी दा

May come near and incense the soul

That face fresh like bud blooms whole

ساقی بہاراں اور جام و بادہ

اس حال میں ہے توبہ بریدہ

साकी बहारां और जामां बादा

इस हाल में है ताँबा बुरीदा

Wine giver, spring, cup and too liquor

Repentance in such state is torn here

ہیں عشق کے سب وار سارے ہی تنکھے

جن سے ہے سارا عالم بریدہ

हैं इश्क के वार सारे ही तीखे

जिनसे है सारा आलम बुरीदा

Love attacks always sharply

World due to that torn totally

## ارضیات غالب

اس آفتِ جاں کے ہیں اشارے  
جس سے ہے ہستی اپنی تپیدہ

उस आफतें जाँ के हैं इशारे  
जिस से हैं हस्ती अपनी तपीदा

These are signals of lovely foe of my life  
Because of which with spots of wound I strife

اس کی نگاہوں سے مل گئے ہیں  
زخموں کے ہم کو گلہائے چیدہ

उसकी निगाहों से मिल गए हैं  
जखमों के हमको गुलहाय चीदा

I got from her eyes pricking and piercing  
Selected flowers of wound that are stinging

ظلموں کے اس کی پہچان ہوں میں  
وحشت میں جیب و گریباں دریدہ

जुल्मों के उसकी पहचान हूँ मैं  
वहशात में जेबां गरीबां दरीदा

I am identification of her natural cruelty  
So my attire is broken in a condition of savagery



## ارضیات غالب

میں ہوں سہیل اس کے مہر و وفا سے

خوشحال مسرور الفت رسیدہ

میں ہوں 'سُہیل' उसके महरो वफा से

खुशहाल मसरूर उल्फत रसीदा

Blessed by her grace and by her loyalty

I enjoy I rejoice and I am ever highly happy

परीदा:उड़ा हुआ, रमीदा:भागता हुआ, कशीदा:खिंचा हुआ,  
दमीदा:खिला हुआ, बुरीदा:फटा हुआ, दरीदा:चाक, चीदा:चुना  
हुआ, तपीदा:तपा हुआ, दुखता हुआ, रसीदा:पाया हुआ

## ارضیات غالب

زمین غالب (جَمِینِے گَالِیب)

دائم پڑا ہوا ترے در پر نہیں ہو میں  
خاک ایسی زندگی پہ کہ پتھر نہیں ہوں میں

داہم پڑا ہوا تیرے در پر نہیں ہوں میں  
خاک ایسی جیّدگی پہ کی پتھر نہیں ہوں میں

میری غزل (میری گزل)

یہ اور بات ہے کہ تو نگر نہیں ہوں میں  
لیکن خدا کا شکر گداگر نہیں ہوں میں

یہ اور بات ہے کہ تبّنگر نہیں ہوں میں  
لےکین خدّا کا شکر گداگر نہیں ہوں میں  
Although not rich yet I am satisfied  
At least beggary I ever denied

کرنے کو پار میں نے سمندر بھی کر لیے  
دریائے حسن کا تو شناور نہیں ہوں میں

کرنے کو پار میں نے سمندر بھی کر لیے  
دریائے حسن کا تو شناور نہیں ہوں میں  
Though I have crossed the oceans very easily,  
But I am not a swimmer in the sea of beauty.



## ارضیاتِ غالب

صحبت نے میری تم کو بہاراں بنا دیا  
اب تم مجھے بتاؤ گل تر نہیں ہوں میں

So habet ne meri tumko baharaan bana diya  
Ab tum mujhe bataao gule tar nahii hoon main  
Made thee colorful as spring my company  
Not a fresh flower am I tell me

اخفا وہ کر رہا ہے مقامِ عظیم کا  
جو سب سے کہہ رہا ہے قلندر نہیں ہوں میں

Ikhfaa vo kar raha hai muqam-e-azim ka  
Jo sab se keh raha hai qalander nahii hoon main  
He is concealing his greatness and level higher  
He who is telling to everyone he is not Qalander

دیکھا کہ دامِ عشق میں وہ پھنس کے رہ گیا  
کیا اس فریب کار کا ہم سر نہیں ہوں میں

Deखा ki dame-ishq mein vo phans ke reh gaya  
Kya us ferebkaar ka hamसर nahii hoon main  
Trapped in the net of love, beloved, who was ever free  
Am I not like her a cheat all is simply spree

## ارضیات غالب

وہ مجھ سے کہہ رہا ہے جدائی کو جھیل لو  
اس کی طرح سے رنج کا خوگر نہیں ہوں میں

وہ مجھ سے کہہ رہا ہے جدائی کو جھیل لو  
اس کی طرح سے رنج کا خوگر نہیں ہوں میں  
Advise me to bear in separation the agony  
Like her I do not have patience its my tragedy

قطرہ ہوں مجھ میں کوئی نہ طوفاں نہ ہے بھنور  
ہوں اس پہ مطمئن کہ سمندر نہیں ہوں میں

کतरا ہوں مجھ میں کوئی نہ طوفاں نہ ہے بھنور  
ہوں اس پہ مطمئن کہ سمندر نہیں ہوں میں  
I am a drop so no storm or whirlpool are in me,  
And satisfied I am not the vast sea

پہچان ہوں میں اس کی صفاتِ بلیغ کی  
یوں اس کی ذاتِ پاک سے باہر نہیں ہوں میں

پہچان ہوں میں اس کی صفاتِ بلیغ کی  
یوں اس کی ذاتِ پاک سے باہر نہیں ہوں میں  
Yes, I claim to be identity of His attributes above rate  
And not anyway out of His Super Self ever great



## ارضیاتِ غالب

میرے لیے تو باعثِ کیف و نشاط ہے  
الجھن وہ اس کی ساتھ جو دم بھر نہیں ہوں میں

मेरे लिए तो बाइसे कैफो निशात है  
उलझन वो उसकी साथ जो दमभर नहीं हूँ मैं  
That situation wonderful always brisk and delightful  
If for a moment I leave her and she is uncomfortable

بالکل بتاؤ ترکِ محبت کا تم سبب  
لیکن رہے خیال کہ پتھر نہیں ہوں میں

बिल्कुल बताओ तरके मोहब्बत का तुम सबब  
लेकिन रहे खयाल कि पत्थर नहीं हूँ मैं  
Tell the reason sure as to why thou cut relations  
But mind you there I am not stone sans emotions

جیتا ہے کل جہان کا دل میں نے دوستو  
اب تم بتاؤ فخرِ سکندر نہیں ہوں میں

जीता है कुल जहान का दिल मैंने दोस्तो  
अब तुम बताओ फखरे सिकंदर नहीं हूँ मैं  
I so long conquered the hearts of the whole universe  
So am I not the pride of Alexander not wondrous

## ارضیات غالب

وہ چونک اٹھا تعاقب آواز عشق پر  
سنتا وہاں ہے مجھ کو جہاں پر نہیں ہوں میں

وہ چوٹ اٹھا تآکوبے آوازے عشق پر  
سنتا وہاں ہے مجھ کو جہاں پر نہیں ہوں میں  
Started up my love hearing the chasing of mysterious voice  
There hears me where I am not present far from hues and noise

ایمان کے رخ نے اس پہ تجلی بکھیر دی  
کہتی تھی زلف یار کی کافر نہیں ہوں میں

ایمان کے رخ نے اس پہ تجلی بکھیر دی  
کہتی تھی زلف یار کی کافر نہیں ہوں میں  
The faith dispersed light upon being happy  
When swarthy locks denied the charge of infidelity

بنیاد میں اٹوٹ محبت سمائی ہے  
ٹوٹے جو ایک چوٹ سے وہ گھر نہیں ہوں میں

بنیاد میں اٹوٹ محبت سمائی ہے  
ٹوٹے جو ایک چوٹ سے وہ گھر نہیں ہوں میں  
In the base there is love strong and unbreakable,  
Not structure I am which with a blow may dwindle.



## ارضیاتِ غالب

پنہاں ہیں مجھ میں اس لبِ نازک کی نرمیاں  
اپنے سخن میں تیزیِ خنجر نہیں ہوں میں

पिन्हाँ हैं मुझमें उस लबे नाजुक की नरमिया  
अपने सुखां में तेजीये खांजर नहीं हूँ मैं  
Runs in me the softness of those lips tender  
So my words have no sharpness of dagger

سو ظلمِ سہ کے بھی میں وفادار ہوں سہیل  
مثلِ جفا پرستِ ستمگر نہیں ہوں میں

सौ जुल्म सेह के भी मैं वफादार हूँ सुहैल  
मिस्ले जफापरस्त सितमगर नहीं हूँ मैं  
Tolerated all cruelties that so long practiced she  
I am not like her as she is devoid of mercy

शिनावर: तैराक, गदागर: भिखारी, तवंगर: धनी, सिफाते  
बलीग: साधारण सम के ऊपर की विशेषताएं रंज का खूगर: दुख  
सहने की आदत, दामे इश्क: प्रेम जाल, गुले तर: ताजा फूल,  
फरेबकार : धोका देने वाला, हमसर: बराबर, इखफा: छिपाना,  
बहारां: शरद ऋतु, मुकामे अजीम: महान स्थान, बाइसे कैफो  
निशात: हर्ष का कारण, तरके मोहब्बत : प्रेम विच्छेद, फखे  
सिकंदर: जिस पर सिकन्दर को गर्व हो, पिन्हा: लुप्त, जफापरस्त  
सितमगर: क्रूर निर्दयी, अपने सुखन में: अपने कथन में, इमां:  
धर्म, तजल्ली बिखेर दी: प्रकाश बिखेर देना, काफिर:  
अधर्मी, तआकुबे आवाजे इश्क: प्रेम की आवाज का पीछा करना

## ارضیات غالب

زمین غالب (جَمِیْنِے گَالِیْب)

درد سے میرے ہے تجھ کو بے قراری ہائے ہائے

کیا ہوئی ظالم تیری غفلت شعاری ہائے ہائے

درد سے میرے ہے تجھ کو بے قراری ہائے ہائے  
کيا ہوئی ظالم تیری غفلت شعاری ہائے ہائے

میری غزل (میری گزل)

دل شکن ہے اس کا طرز دوست داری ہائے ہائے

ہے نہیں اس رنگ کو بھی پائے داری ہائے ہائے

دلشیکن ہے اس کا طرز دوست داری ہائے ہائے

ہے نہیں اس رنگ کو بھی پائے داری ہائے ہائے

My beloved is friend of all but me- Alas! Alas!

Heart rending is this style of being friendly- Alas! Alas!

جب کرم کرتا ہے وہ فریاد یہ کرتا ہے دل

کیوں نہیں رہتا ہے اس کا فیض جاری ہائے ہائے

جب کرم کرتا ہے وہ فریاد یہ کرتا ہے دل

کیوں نہیں رہتا ہے اس کا فیض جاری ہائے ہائے

I'm not happy even if she is loving,

Not stable this color I fear its fading- Alas! Alas!



## ارضیاتِ غالب

دیکھتا یہ حال میرا اس کو بھی آتا مزہ  
چھپ گیا وہ کیوں لگا کر زخمِ کاری ہائے ہائے

देखाता ये हाल मेरा उसको भी आता मजा  
छिप गया वो क्यों लगा कर जख्मे कारी हाय हाय  
She would have enjoyed if could see my plight  
But after wounding me went out of sight- Alas! Alas!

اس سبب ترک تعلق پر نہ میں قائم رہا  
اس کی تھی اس بات پر جو بے قراری ہائے ہائے

इस सबब तरके ताल्लुक पर न मैं काइम रहा  
उसकी थी इस बात पर जो बेकरारी हाय हाय  
Not firm am I on strained relations  
Because I realize restive are her passions- Alas! Alas!

غیر سے ملنا اسے اس بار بھاری پڑ گیا  
گردشِ حالات کی ناساز گاری ہائے ہائے

गैर से मिलना उसे इस बार भारी पड़ गया  
गर्दिशे हालात की नासाजगारी हाय हाय  
She paid price when this time met my rival,  
Fortune favored not all remained dull- Alas! Alas!

## ارضیات غالب

اس چمن کے پھول بھی مجھ سے خفا رہنے لگے  
جس چمن کی میں نے کی تھی آبیاری ہائے ہائے

उस चमन के फूल भी मुझसे खफा रहने लगे  
जिस चमन की मने की थी आबयारी हाय हाय  
Lo! Flowers of the very garden with me unhappy-  
The land I watered flourished its greenery- Alas! Alas!

دل سے ساقی کے صدا یہ اٹھ رہی ہے بار بار  
ہائے وہ جشنِ بہارِ مئے گساری ہائے ہائے

दिल से साकी के सदा ये उठ रही है बार बार  
हाय वो जश्न बहारे मयगुसारी हाय हाय  
Lamentation rise from heart in absence of Cup bearer  
Alas! The festivity of drinking does disappear- Alas! Alas!

کچھ سوا مجھ سے ستم ہاں اس نے جھیلے تھے سہیل  
میری خاطر اس کی تھی یہ دل فگاری ہائے ہائے

कुछ सिवा मुझसे सितम हाँ उसने झेले थे सुहैल  
मेरी खातिर उसकी थी ये दिलफिगारी हाय हाय  
In love the sweetheart more than me suffered  
For me, I am sore she was shattered- Alas! Alas!

دیل شیکن:دیل توڑنے والا، فئز:کریا، جخم کاری:گہرا دھاوا، گردیشہ  
ہالائت:پریستھیتیوں کا اوتار چڈاؤ، آابزاری:سیچنا، سدا:آواز  
مغساری:مدیران، فگاری:ڈوٹنا، سیوا:ادیک



## ارضیات غالب

زمین غالب (جَمِینِے گالِیب)

ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے  
تمہیں کہو کہ یہ اندازِ گفتگو کیا ہے

ہر ایک بات پہ کہتے ہو تو کیا ہے  
توہی کہو کی یہ اندازِ گفتگو کیا ہے

میری غزل (میری گزل)

تمہاری شبہ پہ وہ کہتا ہے مجھ کو تو کیا ہے  
وگرنہ ایسی بھی حیثیتِ عدو کیا ہے

توہاری شہ پہ وہ کہتا ہے مجھ کو تو کیا ہے  
وگرنہ ایسی بھی حیثیتِ عدو کیا ہے

The rival uses word of disdain for me encouraged by thee  
Otherwise he has in no position to like that treat me

پھنسا ہے تمہارے مستقل میں ہر انسان  
یہ جانتا ہی نہیں اس کی جستجو کیا ہے

فانسا ہے مدامساہ مستکمل میں ہر انسان  
یہ جانتا ہی نہیں اس کی جستجو کیا ہے

Everyone is entangled in the net of perpetual uncertainty  
And so is absolutely unaware of his own curiosity

## ارضیات غالب

یہ اس نے پوچھا بڑے ناز سے وصال کی شب  
عجب سوال کہ تکمیل آرزو کیا ہے

یہ उसنے پوچھا بڑے ناز سے وصال کی شب  
اُجَب سوال کہ تکمیل آرزو کیا ہے

During the night of union she asked a strange question  
That what actually is the desire's perfection

وہی سمجھتا ہے مشکل حصولِ جاناں ہے  
جسے پتہ ہی نہیں ہے کہ اس کی خو کیا ہے

وہی سمجھتا ہے مشکل حصولِ جاناں ہے  
جسے پتہ ہی نہیں ہے کہ اس کی خو کیا ہے

He only finds attainment of beloved not easy  
One who is not familiar to her nature rightly

تمہارے پاس ستانے کے کتنے حیلے ہیں  
ہمارے زخموں سے یہ چھیڑ یہ رفو کیا ہے

جبھی تمہارے پاس ستانے کے کتنے حیلے ہیں  
ہمارے زخموں سے یہ چھیڑ یہ رفو کیا ہے

Thou possess so many ways to afflict me  
Thou tease my wounds, intend to be a darter mischievously



## ارضیات غالب

جبھی تو مجھ سے بظاہر وہ ٹھیک رہتا ہے  
کہ جانتا ہوں میں مفہومِ آبرو کیا ہے

जभी तो मुझसे बजाहिर वो ठीक रहता है  
कि जानता हूँ मैं मफहूमे आबरू क्या है

She remains most of the times normal with me apparently  
Because she knows that I understand self respect invariably

یہی بہت ہے کہ آغاز ہو گیا آخر  
کرو نہ فکر کہ انجامِ گفتگو کیا ہے

यही बहोत है कि आगाज हो गया आखिर  
करो न फिर के अंजामे गुफ्तुगू क्या है

It is sufficient that in love things move ahead  
Must not worry about end of the matters would embed

نہیں ہے سامنے جب حسنِ روئے یار سہیل  
میرے لئے یہ تماشائے رنگ و بو کیا ہے

नहीं है सामने जब हुस्ने रुए यार सुहैल  
मेरे लिए ये तमाशाये रंगो बू क्या है

Not before view is the face of beloved and its beauty  
So all this show of color and fragrance is nothing to me

अदुःप्रेम में प्रतिद्वंदी, मखमसाए मुस्तकिलःस्थाई अनिश्चिता, जुस्तुजूःजिज्ञासा  
हुसूले जानाःप्रेयसी की प्राप्ति, खूःस्वभाव, हीलेःबहाने, बजाहिरःबाहरी तौर पर,  
मफहूमे आबरूःआत्म सम्मान के अर्थ, हुस्ने रुए यारःप्रेमिका के मुखमण्डल का  
सौंदर्य, तमाशाये रंगो बूरंग और सुगंध का तमाशा

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीने گالیب)

دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت درد سے بھر نہ آئے کیوں  
روئیں گے ہم ہزار بار کوئی ہمیں ستائے کیوں

دیل ہی تو ہے ن سڱو ځښت درد سے भर न आये क्यों  
रोएंगे हम हजार बार कोई हमें सताये क्यों

میری غزل (میری گزل)

پہلے ہی جب وہ کہہ چکا کیوں وہ ملے وہ آئے کیوں  
پھر بھی حسین خوابِ وصل دل نے مجھے دکھائے کیوں

پہلے ہی جب وہ کہ چکا क्यों वो मिले वो आये क्यों  
फिर भी हसीन ख्वाबे وصل दिल ने मुझे दिखाए क्यों

The sweetheart cleared not to meet and come even before  
Despite all beautiful dreams of union heart showed to lure

یہ تو تعلقات پر آئی ہوئی بہار ہے  
شرم کا اس میں ذکر کیا اس پہ کوئی لجائے کیوں

ये तो तालुकात पर आयी हुई बहार है  
शर्म का इसमें जिक्र क्या इसपे कोई लजाये क्यों

It is the spring that pervades over love relation  
So why to shame and bashfulness in passion



## ارضیات غالب

زیست کے اس سفر میں بس تو ہی ہے میرا حوصلہ  
جس کو ہو تیرا آسرا پاؤں وہ ڈگمگائے کیوں

जीस्त के इस सफर में बस तू ही है मेरा हौसला  
जिसको हो तेरा आसरा पाओं वो डगमगाए क्यों

In the journey of life thou art my courage my energy  
How can that leg totter which has prop in shape of the grace of thee

عشق میں ہیں مصیبتیں حسن کے اپنے ناز ہیں  
عقل کی بات سن تو لی دل اسے مان جائے کیوں

इश्क में हैं मुसीबतें हुस्न के अपने नाज हैं  
अक़ल की बात सुन तो ली दिल उसे मान जाये क्यों

Love has troubles behind it and beauty has its own coquetry  
Heard but how can heart follow the suggestion of sagacity

اس کے جفاؤ جور پر ہم نے کہا کہ ہم چلے  
کیسے اداؤں ناز سے اس نے کہا کہ ہائے کیوں

उसके जफाओ जौर पर हमने कहा कि हम चले  
कैसे अदाओ नाज से उसने कहा कि हाय क्यों

On the mercilessness of beloved I said desperately, "I will die"  
Upon this with style and evasion she said, "Why"?

## ارضیاتِ غالب

تو نے وفا کی دی سند غیر کو ہو گئی ہے حد  
مجھ کو ذرا بتا تو دے یار میرے بجائے کیوں

तूने वफा की दी सनद गैर को हो गयी है हद  
मुझको जरा बता तो दे यार मेरे बजाये क्यों  
Limit-Thou conferred upon rival title of loyalty  
Pacify me and tell a bit why instead of me

مجھ میں سہیل آگ ہے اور مزاج اس کا سرد  
جیت ہو میری کس طرح ہار بھلا وہ جائے کیوں

मुझमें सुहैल आग है और मिजाज उसका सर्द  
जीत हो मेरी किस तरह हार भला वो जाये क्यों  
I possess fire in me and cold is she by temperament  
So how can I win and can she lose in such battlement

जीस्त:जीवन, नाज:नखरे, सनद:प्रमाण, सर्द:ठंडा



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीने گالیب)

آہ کو چاہئے اک عمر اثر ہونے تک  
کون جیتا ہے تری زلف کے سر ہونے تک

آہ کو چاہیے ایک عمر اسرار ہونے تک  
کون جیتا ہے تیری جُلف کے سر ہونے تک

میری غزل (میری گزل)

اس میں لوہے لگے یہ معرکہ سر ہونے تک  
عشق کو حسن کا منظورِ نظر ہونے تک

اسمے لڑھے لگے یہ ماکا سر ہونے تک  
عشق کو حسین کا منظورِ نظر ہونے تک

To win over this battle great troubles were faced  
Got favor from beauty for which love target chased

راہ ہموار ادھر ہوتی رہی پھول کھلے

ساتھ اس کے مرا آغازِ سفر ہونے تک

راہ ہموار اُدھر ہوتی رہی فُول خِلالے  
ساتھ اُس کے مَرا آغاِزِ سَفر ہونے تک

The path gradually becoming smooth and bloomed flowers  
Till the time there had been start of journey, to be terse

## ارضیات غالب

سوچ کر اس کو تو اب لطف ہی آتا ہے ہمیں  
کس قدر تلخ تھا وہ شیرو شکر ہونے تک

سوچ کر इसको तो अब लुत्फ ही आता है हमें  
किसकदर तलख था वो शीरोशकर होने तक  
It is now a matter of pleasure while I contemplate  
How bitter was she before she turned loving mate

ہو گیا جب تو شگفتہ ہوا وہ گل کی طرح  
مضطرب تھا وہ محبت کا اثر ہونے تک

हो गया जब तो शगुफता हुआ वो गुल की तरह  
मुज्तरिब था वो मोहब्बत का असर होने तक  
When fell in love flower like freshness she attained  
Perturbed was she before love upon her rained

بندگی کے جو تقاضے تھے وہ پورے نہ ہوئے  
وقت کچھ بھی نہ لگا خیر کو شر ہونے تک

बंदगी के जो तकाजे थे व पूरे न हुए  
वक्त कुछ भी न लगा खैर को शर होने तक  
The demands of bondage were not fulfilled when  
In no time virtue had been transformed into vice then



## ارضیات غالب

مجھ میں اک ولولہ شوق رہا لطف رہا  
ساتھ اس کے میری الفت میں بسر ہونے تک

मुझमें इक वलवलये शौक रहा लुत्फ रहा  
साथ उसके मेरी उल्फत में बसर होने तक  
There had been stir in emotions and jocosity  
During time spent in love with her in her company

دل جو بے چین تھا بے چین رہا میرا سہیل  
شام کے ہونے تک اور سحر ہونے تک

दिल जो बैचौन था बेचौन रहा मेरा सुहैल  
शाम के होने तक और सहर होने तक  
Heart was exasperated and remained gloomy  
To the evening and till the morning incessantly

मारका:संधिश, सर होना:जीतना, मन्जूरे नज़र:प्यारा होना, राह  
हमवार:रास्ता समतल होना, आगाज़:प्रारम्भ, तल्ख:कड़वा, शीरो  
शकर: मीठे सम्बन्ध, शिगुफ़ता:ताज़ा खिला हुआ, खैर:अच्छाई,  
शर:बुराई, तकाज़े:मांगे, बन्दगी:दास्तां, वलवलये शौक:प्रेम का  
उल्लास, सहर: सवेरा

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

واں خود آرائی کو تھا موتی پرونے کا خیال  
یاں ہجوم اشک سے تارِ نگہ نایاب تھا  
واں खुदाराई को था मोती पिरने का खयाल  
यां हुजूम अशक से तारे निगह नायाब था

میری غزل (میری گزل)

راہ میں حائل حوادث کا بڑا سیلاب تھا  
میں ادھر بیتاب تھا اور وہ ادھر بیتاب تھا  
राह में हाएल हवादिस का बड़ा सैलाब था  
मैं इधर बेताब था और वो उधर बेताब था  
Hindrances were there in shape of the the flood of causality  
I was restless here and there in the same state was she

رشتہ دل کی جہاں تفصیل تھی میں نے لکھی

وہ کتابِ زندگی کا خوبصورت باب تھا

रिश्तए दिल की जहाँ तपसील थी मैंने लिखी  
वो किताबे जिन्दगी का खूबसूरत बाब था  
Where I documented the details of relations of heart of emotions  
That was lovely enthralling chapter in the book of life did flux



## ارضیاتِ غالب

جس نے دیکھا دیکھتا ہی رہ گیا رنگینیاں

پُر حسینوں سے ہمارا حلقہ احباب تھا

जिस ने देखा देखता ही रह गया रंगीनियां  
पुर हसीनों से हमारा हल्कये अहबाब था

Astonished one who glanced at the elegance  
Filled with the beauties my friend circle lovely evidence

مجھ کو حاصل تھا نگاہِ مست سے کیف و سرور

مجھ سے کیا محفل میں گر دورِ شراب ناب تھا

मुझको हासिल था निगाहे मस्त से कैफो सुरूर  
मुझसे क्या महफिल में गर दौरे शराबे नाब था

I got from the eyes intoxicated joy in abundance  
So I care not if goes on in the assembly service of old wine hence

مجھ پہ کھلتے جا رہے ہیں رازِ دریا یک بیک

یاد ہے اتنا کہیں دیکھا تھا اک گرداب تھا

मुझपे खुलते जा रहे हैं राजे दरिया यकबयक  
याद है इतना कहीं देखा था इक गिरदाब था

unfolds the secrets of river all at once upon me  
Remember dim that I saw somewhere the eddy

ایک ہی تو آسرا ہے وہ ہے بس تعبیر سے  
جس سے نیندیں اڑ گئیں میری وہ ایسا خواب تھا

एक ही तो आसरा वो है बस ताबीर से  
जिससे नींदें उड़ गयीं मेरी वो ऐसा ख्वाब था

Now consolation is from the interpretation only  
For the very dream snatched away sleep from me

راستی کیسے بھلا میں چھوڑ سکتا تھا سہیل  
پاس میرے تو یہی اک گوہر نایاب تھا

रास्ती कैसे भला मैं छोड़ सकता था सुहैल  
पास मेरे तो यही इक गौहर नायाब था

How could I leave the truth I can never  
I possess with me this precious jewel rare

हायल:रुकावट, हवादिस:दुर्घटनाएं, तफ़सील:विस्तार  
बाब:अध्याय, पुर: भरा हुआ, हल्काए अहबाब: मित्रों का समूह,  
कैफ़ो सुरूर:आनन्द, गिरदाब:भंवर, रास्ती:सत्य, गौहरे  
नायाब:दुर्लभ मोती



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

عشق مجھ کو نہیں وحشت ہی سہی

میرے وحشت تیری شہرت ہی سہی

इश्क मुझको नहीं वहशात ही सही

मेरे वहशात तेरी शोहरत ही सही

میری غزل (मेरी गज़ल)

چلو ناصح کی نصیحت ہی سہی

ہم ہیں فرصت سے مصیبت ہی سہی

चलो नासह की नसीहत ही सही

हम हैं फुरसत से मुसीबत ही सही

I am now not busy - Let it be

Preachers sermon - Let it be

ذمہ دار اس کی محبت ہی سہی

دل کی بن جائے بری گت ہی سہی

जिम्मेदार इसकी मोहब्बत ही सही

दिल की बन जाये बुरी गत ही सही

Responsible is love - Let it be

My condition precarious - Let it be

## ارضیات غالب

اتنا پیچیدہ نہ رشتہ کیجئے

آپ کو ہم سے ضرورت ہی سہی

इतना पेचीदा न रिश्ता कीजिये  
आप को हम से जरूरत ही सही

Do not create complications within the relations,  
Require though thee something from me-Let it be

تبصرہ آپ نہ کچھ اس پہ کریں

سبب عشق حماقت ہی سہی

तबिसरा आप न कुछ इसपे करें  
सबबे इश्क हिमाकत ही सही

Thou must not review upon that  
Cause of love may be stupidity-Let it be

خلش دل میں بھی چٹخارے ہیں

یار ہے اس سے اسہمت ہی سہی

खालिशो दिल में भी चटखारे हैं  
यार हैं इससे असहमत ही सही

Pricks in heart have their own pleasure  
May not be agreeable to her-Let it be



## ارضیات غالب

دل کو اچھا نہیں کہتا وہ بہت  
کہہ دیا خیر غنیمت ہی سہی

दिल को अच्छा नहीं कहता वो बहोत  
कह दिया ख़ार गनीमत ही सही  
Beloved praises not the infatuation  
Yet calls it alright-Let it be

چوٹ انکار سے لگتی ہے بہت  
آپ کی اس میں شرارت ہی سہی

चोट इंकार से लगती है बहोत  
आप की इसमें शरारत ही सही  
It hurts the heart - thy refusal  
Thy mischief may be-Let it be

تیری باتوں پہ یقین آتا نہیں  
اس فسانے میں حقیقت ہی سہی

तेरी बातों पे यकीं आता नहीं  
इस फसाने में हकीकत ही सही  
Heart refuses to believe what thou say  
Fact may be in fiction-Let it be

## ارضیات غالب

انتظار اپنے میں سناٹا ہے  
کچھ تو آئے وہ قیامت ہی سہی

इन्तिजार अपने में सन्नाटा है  
कुछ तो आये वो कयामत ही सही  
Waiting in love is in itself wilderness  
So better may fall doomsday-Let it be

بات کا تیری بتنگڑ نہ بنے  
تجھ کو کہنے میں مہارت ہی سہی

बात का तेरी बतंगड़ न बने  
तुझको कहने में महारत ही सही  
Thy statement may not become ado  
Might thou have skill to say-Let it be

کچھ تو ہو میرے تعلق سے اسے  
اس کو وحشت ہے تو وحشت ہی سہی

कुछ तो हो मेरे ताल्लुक से उसे  
उसको वहशत है तो वहशत ही सही  
There should be something in her about me  
Repulsion for me if have thee - Let it be



## ارضیات غالب

لائقِ اعتنا غم کو بھی سمجھ  
تجھ کو خوش رہنے کی عادت ہی سہی

लाइके एतना गम को भी समझ  
तुझको खुश रहने की आदत ही सही  
Must Pay heed to sadness as well  
May you remain always happy -Let it be

فکر ہے غیر کی چالاکی سے  
آپ کی سادہ طبیعت ہی سہی

फिक्र है गैर की चालाकी से  
आपकी सादा तबीयत ही सही  
I am worried about the craftiness of rival  
May thou have simplicity in thee-Let it be

بے شریعت کے ہے سب خام سہیل  
جو بھی ہو چاہے طریقت ہی سہی

बे शरीयत के है सब खाम सुहैल  
जो भी हो चाहे तरीकत ही सही  
Without following the commands of shariah  
All is futile, be mystic notion-Let it be  
नासेह: नसीहत करने वाला, महारत: निपुर्णता, तबसिरा: टिप्पणीं,  
खलिशे दिल: उलझन, लाईके एतना: ध्यान देने योग्य, शरीयत:  
इस्लामी नियम, खाम: कच्चा, तरीकत: अध्यात्मिक नियम

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

پہ نظر کرم تحفہ ہے شرمِ نارسائی کا  
بہ خوں غلطیدہ صد رنگِ دعویٰ پارسائی کا

पये नजरे करम तोहफा है शर्म नारसाई का  
बखू गलतीदाए सद रंग दावा पारसाई का

میری غزل (میری گزل)

اسے شکوہ ہوا تھا مجھ سے شاید بے وفائی کا  
ادھر میں اس کو سمجھا رنگ اس کی دل ربائی کا

उसे शिकवा हुआ था मुझसे शायद बेवफाई का  
इधर मैं उसको समझा रंग उसकी दिलरुबाई का  
Complained about my faithlessness in love she perchance  
I took that as her heart snatching style in romance

فضا تاریک تھی دل کی تغافل ہائے جاناں پر  
یہ ایک اس نظر میں نور چمکا آشنائی کا

फजा तरीक थी दिल की तगाफुलहाए जानां पर  
यकायक उस नजर मैं नूर चमका आशनाई का  
The realm of heart was bleak on her apathy  
Her eyes began to shine with light of love abruptly



## ارضیات غالب

چھپھلتی سی نگاہِ حسن پر زاہد ہوا بے بس  
پڑا خطرے میں سب بھوکال اس کی پارسائی کا

छिछलती सी निगाहे हुस्न पर जाहिद हुआ बेबस  
पड़ा खतरे में सब भौकाल उसकी पारसाई का  
Upon priest lovely eyes casts cursory glance only  
Looked in peril uproar of his pretention to be holy

جلیں ساری دلیلیں جو بھی تھیں انکار الفت میں  
اثر تھا یہ ہمارے یار کی شعلہ نوائی کا

जलीं सारी दलीलें जो भी थी इंकार उल्फत में  
असर था ये हमारे यार की शोलानवाई का  
All logic and reason against love burnt entirely  
For sure it was the effect of fiery discourse of beauty

چھڑایا تھا تمناؤں سے دامن گو کہ مشکل تھا  
وہ قصہ ختم کر ڈالا ہی نے نارسائی کا

छुड़ाया था तमन्नाओं से दामन गो कि मुशिकल था  
वो किस्सा खत्म कर डाला हमीं ने नारसाई का  
Got rid of desire though with great difficulty  
Yet ended in love the tale of insufficiency

## ارضیات غالب

وہ تھا جذبات میں اور پیش بندی ہم نے کر دی تھی  
سہیل اس نے ارادہ ہی کیا تھا لب کشائی کا

वो था जज्बात में और पेशबंदी हम ने कर दी थी  
सुहैल उसने इरादा ही किया था लबकुशाई का  
I took prevention as she was emotional highly  
Felt I that intending to open her lips she nearly ---

तारीक:अंधकारमयी, तगाफुलहाए जानां:प्रेयसी की बेपरवाही,  
आशनाई:प्रेम, जाहिद:प्रोहित, पारसाई:पवित्रता, शोलानवाई:आग  
जैसी आवाज, पेशबंदी:रोक लगाना, लबकुशाई:बात करने के  
लिए होंठ खोलना



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

تمنائے چیدن تماشائے گلشن  
بہار آفرینہ گنہگار ہیں ہم  
تَمَنّنايے چیدن تماشايے گُلشَن  
بہارا فرینا گُنہگار ہیں ہم

میری غزل (میری گزل)

وہ ہشیار ہے یا کہ ہشیار ہیں ہم  
یہ کہتے ہیں دونوں وفادار ہیں ہم  
وہ ہشیار ہے یا کہ ہشیار ہیں ہم  
یہ کہتے ہیں دونوں وفادار ہیں ہم  
Either she is conscious or I am clever  
Both admit of their faithfulness ever

اسی سے تو ساقی کے دلدار ہیں ہم  
بلا نوش ہیں ایسے مئے خوار ہیں ہم  
اسی سے تو ساقی کے دلدار ہیں ہم  
بلا نوش ہیں ایسے مئے خوار ہیں ہم  
The wine giver cherishes love for me  
I am such drunkard drink accessively

## ارضیات غالب

جسے دیکھ کر حسن مطلق فدا ہے  
وہی حاصل دید و دیدار ہیں ہم

जिसे देखा कर हुस्ने मुतलक फिदा है  
वही हासिल दीदा दीदार है हम

The Perfect and Ultimate Beauty dotes upon me  
Treat to eyes and grace of sight I am undoubtedly

سمائی ہے ہم میں تمہاری ہی رنگت  
وقارِ چمن رشکِ گلزار ہیں ہم

समायी है हममें तुम्हारी ही रंगत  
वकारे चमन रश्के गुलजार है हम

Filled thy color in my within everywhere  
Pride of garden I am and glory of flower

सुلاتी ہیں جو چاند کی لوریاں ہیں  
صدائے تجلی سے بیدار ہیں ہم

सुलाती है जो चाँद की लोरियाँ है  
सदाए तजल्ली से बेदार है हम

Brings sleep the lulls of moon to my eyes  
And with the sound of radiance so I rise



## ارضیات غالب

جلے عمر بھر نارِ ہجراں میں تیری

بتا اب کہ جنت کے حقدار ہیں ہم

जले उम्र भर नारे हिजाँ में तेरी

बता अब कि जन्नत के हकदार हैं हम

Burnt in hell of thy separation throughout life

Do I deserve and claim paradise for which I strife

وہ کہتا ہے بس اس کا چہرہ ہے ہر سو

تو اس قولِ فیصل کا اظہار ہیں ہم

वो कहता है बस उसका चेहरा है हरसू

तो इस कौले फैसल का इजहार हैं हम

He says that everywhere is visible His and His face

Believe I am the manifestation of his declared grace

عجب ہے تصادمِ محبت میں یہ بھی

وہ انکارِ پیہم تو اقرار ہیں ہم

अजब है तासादुम मोहब्बत में ये

वो इंकार पैहम तो इकरार हैं हम

What a clash we find in amorous affair tense

She continues refusal I stand for acceptance

## ارضیات غالب

سہیل اس کی ہر بات میں سو اشارے  
کہے وہ کہ ہم پھول ہیں خار ہیں ہم  
सुहैल उसकी हर बात में सौ इशारे-  
कहे वो कि हम फूल हैं खार हैं हम  
There are so many hints in her statements ambiguous unclear  
Says she that she is flower and she is thorn its wonder

बलानोश:बहोत शराब पीने वाला, मयख्वार:शराबी, हुस्ने  
मुतलक:पूर्ण सौंदर्य, हासिल दीदो दीदार:देखने का सारांश, वकारे  
चमन रश्के गुलजार:जिसपर बाग को गर्व हो, सदाए तजल्ली से  
बेदार:ईश्वरीय प्रकाश से जागना, नारे हिजाँ:विरह की आग,  
हरसू:हर ओर, कौले फैसल का इजहार:इस निश्चित कथन का  
स्पष्ट रूप, तासादुम:टकराओ, इंकार पैहम तो इकरार हैं हम:वो  
बार बार न करने वाला और हम हाँ के पक्षधर, खार:काँटा



## ارضیات غالب

زمین غالب (جَمِینِے گَالِیب)

تمنائے چیدن تماشائے گلشن  
 بہار آفرینہ گنہگار ہیں ہم  
 تَمَنّنا یے چی دَن تَمّا شایے گُل شَان  
 بھارا فَری نا گُن ہ گار ہ ہ م

میری غزل (میری گزل)

لبھایا انہیں ایسے ہشیار ہیں ہم  
 نہیں تھے لگے جیسے بیمار ہیں ہم  
 لُہّا یا اُنّھے اے سے ہُش یار ہ ہ م  
 نہی تے لگے جیسے بے مّار ہ ہ م  
 Attracted her that way cunningly  
 Not sick but looked sick woderfully

کوئی سخت ان پر مصیبت پڑی ہے  
 جی بھی تو انہیں آج درکار ہیں ہم  
 کوی سَخت اُن پر مُسیبت پڈی ہ  
 ج بھی تے اُنّھے آج دَر کار ہ ہ م  
 Falls on her some serious calamity  
 Because of which needs me now she

## ارضیات غالب

اسی ایک نقطہ پہ کہنا پڑا ہے  
گنہگار ہو تم گنہگار ہیں ہم

इसी एक नुक्ते पे कहना पड़ा है  
गुनहगार हो तुम गुनहगार हैं हम

On this point it has to be mentioned here  
That sinner thou art and I too am trasgresser

سنجھل کر رہو دشمنانِ محبت  
ان آنکھوں میں ہیں تیر تلوار ہیں ہم

संभाल कर रहो दुश्मनाने मोहब्बत  
उन आँखों में हैं तीर तलवार हैं हम

Be cautious O! Foes of love program  
Arrows in her eyes and sword I am

رقیبوں کی محفل بھی ہے خوب محفل  
جہاں وہ نہیں وجہ تکرار ہیں ہم

रकीबों की महफिल भी है खूब महफिल  
जहाँ वो नहीं वजहे तकरार हैं हम

Assembly of my opponents in love is funny  
Where bone of contention is me not she



## ارضیات غالب

سہیل اس نے برتا تو چھوٹے پسینے  
وہ سمجھا نہ تھا اتنے دشوار ہیں ہم

सुहैल इस ने बरता तो छोटे पसीने वो समझा न था  
वे समझा न था इतने दुश्वार हैं हम

Dealt me perspired and then she realized  
Difficult so much I am she never surmised

दरकार: आवश्यकता, नुक्ता : बिन्दु,  
वजह तक़रार:विवाद का विषय, रकीबो: प्रतिद्वन्दी

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीने غالب)

درد منت کش دوا نہ ہوا

میں نہ اچھا ہوا برا نہ ہوا

دردِ میننات کسا دوا نہ ہوا

میں نہ اچھا ہوا بُرا نہ ہوا

میری غزل (میری گزل)

چاہتے تھے جو وہ ذرا نہ ہوا

عشق والوں کا مضحکہ نہ ہوا

चाहतें थो जाँ वाँ जरा न हुआ

इश्क वालों का मजहका न हुआ

Did not happen what desired she

Fun was not made of lovers surely

انتہا میں نے کی وفاؤں کی

ٹس سے مس پھر بھی دلربا نہ ہوا

इंतिहा मैंने की वफाओं की

टस से मस फिर भी दिलरुबा न हुआ

I reached to the climax of loyalty

But beloved remained unmoved totally



## ارضیات غالب

منزلِ یار آرزو ہی رہی  
کبھی ہموار راستہ نہ ہوا

مَنْجِلِ یار آرزو ہی رہی  
کبھی ہموار راستہ نہ ہوا

The destination of love remained desire only  
Never was smooth and plain the path found I

بہت اترائے پھول گلشن میں  
جب وہاں میرا گل ادا نہ ہوا

بہت اترائے پھول گلشن میں  
جب وہاں میرا گل ادا نہ ہوا

Gloated too much flower there in the garden  
Absent was elegant flower like beloved when

ہم نہ توڑیں حدیں جو عشق میں تھیں  
شکر ہے اس پہ وہ خفا نہ ہوا

ہم نے توڑی حدیں جو عشق میں تھیں  
شکر ہے اس پہ وہ خفا نہ ہوا

Though I have broken in love the limits to the extremity  
Yet she did not react upon, remained happy, I thank Almighty

## ارضیات غالب

اس کے کھونے پہ اب یہ غم ہے ہمیں  
اس کو پانے کا حوصلہ نہ ہوا

उसके खाने पे अब ये गम है हमें  
उसका पाने का हाँसला न हुआ  
When I lost her in love repent upon my folly  
As to why I did not use courage to achieve lovely

اتنی اچھی تھی صورت قاتل  
اس سے جو بھی ہوا برا نہ ہوا

इतनी अच्छी थी सूरत कातिल  
उससे जाँ भी हुआ बुरा न हुआ  
So lovely was the appearance of the killer  
What she did was well never bitter

یہ تو ہے اس کا ربط خاص سہیل  
ہم پہ جو لطف بر ملا نہ ہوا

ये तो है उसका रब्त खास सुहैल  
हम पे जाँ लुत्फ बरमला न हुआ  
It testifies with me hear special congeniality  
That she never showed her kindness openly  
रब्त खास: विशेष संबन्ध, लुत्फ: स्नेह, बरमला: सार्वजनिक



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीने غالب)

بس کہ دشوار ہے ہر کام کا آساں ہونا  
آدمی کو بھی میسر نہیں انساں ہونا

बस कि दुश्वार है हर काम का आसां होना  
आदमी को भी मयस्सर नहीं इंसां होना

میری غزل (मेरी गज़ल)

چہرہ حسن پہ آثارِ بہاراں ہونا  
اب یقینی ہے میرا چاک گریباں ہونا

चेहराये हुस्न पे आसारे बहारां होना  
अब यकीनी है मेरा चाक गरीबां होना

Signs of flowering are clear on the face of beauty  
Now my collar will be torn in lunacy definitely

وہ اچانک ہی گرفتارِ محبت جو ہوا  
اب مزہ دیگا بیاباں کا گلستاں ہونا

वो अचानक ही गिरफ्तारे मोहब्बत जो हुआ  
अब मजा देगा बियाबां का गुलिस्तां होना

She became captive of love all of a sudden  
Pleasant would that wilderness would turn into garden

## ارضیات غالب

ہم تو پچھتائے بہت حال سنا کر اس کو  
ہم سے دیکھا نہ گیا اس کا پریشاں ہونا

ہم تو پچھتاؤ بہت حال سنا کر اُس کو  
ہم سے دیکھا نہ گیا اُس کا پریشاں ہونا  
I repented after telling to her my condition  
Could not see now her worry and commotion

وہ بھی بے چین ہو اس میں بھی تڑپ ہو پیدا  
پھر تو ممکن ہے میرے درد کا درماں ہونا

وہ بھی بے چین ہو اُس میں بھی تڑپ ہو پیدا  
فیر تو ممکن ہے میرے درد کا درماں ہونا  
Restless and yearning she should be  
Then my pain may get relief possibly

حسن کے فیض سے رنگین ہوا میرا سخن  
کام آیا میرا سرگشتہ خواہاں ہونا

ہوسن کے فہج سے رنگین ہوا میرا سونان  
کام آیا میرا سرگشتاے خواہاں ہونا  
My expression became colorful by the grace of beauty  
So worked well as I am for charming ones highly dizzy



## ارضیات غالب

کچھ ہیں خوش بخت وہی لوگ ہیں نایاب سہیل  
چاہتا یوں تو ہر اک شخص ہے انساں ہونا

कुछ हैं खुशबख्त वही लोग हैं नायाब सुहैल  
चाहता यूँ तो हर इक शख्स है इंसां होना

There are a few and for sure they are rare  
Otherwise every man wants to have human glare

बियाबाँ: जंगल, गुलिस्ताँ: बाग़, दरमाँ: अपचारें, सरगशता:  
चिन्तित, खुशबख्त: अच्छे भाग्य वाला, नायाब: दुर्लभ

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीने غالب)

سب کہاں کچھ لالہ و گل میں نمایاں ہو گئیں  
خاک میں کیا صورتیں ہونگی جو پنہاں ہو گئیں

سب कहाँ कुछ लालओ गुल में नुमायां हो गयी  
खाक में क्या सुरते होंगी जो पिन्हाँ गयीं

میری غزل (मेरी गज़ल)

مجھ کو جو دیکھا تو کلیاں کھل کے خنداں ہو گئیں  
آرزوئیں ان کی ساری ہی نمایاں ہو گئیں

मुझको जो देखा तो कलियाँ खिल के खन्दा हो गयीं  
आरजूएं उनकी सारी ही नुमायां हो गयीं  
Seeing my state the buds laghed in glee  
Became vivid all their desires finally

اس کی قربت کے مزے لینے کا تھا اس درجہ شوق  
میری سانسیں جسم سے میرے گریزاں ہو گئیں

उसकी कुरबत के मजे लेने का था इस दर्जा शौक  
मेरी साँसें जिस्म से मेरे गुरेजाँ हो गयी  
Longings reached to such extent to rejoice her company  
That my breaths began to go away from my body



## ارضیاتِ غالب

ہے فراہم روشنی اب اس کے استقبال کو  
کچھ تو ہے جو یک بیک آنکھیں فروزاں ہو گئیں

ہے فراہم روشنی اب اس کے استقبال کو  
کچھ تو ہے جو یک بیک آنکھیں فروزاں ہو گئیں

Now available is enough light to welcome her with alacrity

There is something due to which glittered my eyes suddenly

حکم آزادی دیا جب یہ لگا صیاد کو  
بابلین وارفتہ ماحول زنداں ہو گئیں

حکم آزادی دیا جب یہ لگا صیاد کو  
بابلین وارفتہ ماحول زنداں ہو گئیں

Realized when the fowler change in the captivity

Set free birds developing with the environs affinity

جو نہیں سوچا تھا میں نے اس نے وہ سب کچھ کہا  
اس کی باتیں حیرتوں کا آج ساماں ہو گئیں

جو نہیں سوچا تھا میں نے اس نے وہ سب کچھ کہا  
اس کی باتیں حیرتوں کا آج ساماں ہو گئیں

I have never thought what she just uttered

Cause of they became what now I heard

## ارضیات غالب

پی کے میرا جامِ الفت ہو گیا سرشار وہ  
چہرہ پر کیف پر زلفیں پریشاں ہو گئیں

پی کے میرا جامے उत्फत हो गया सरशार वो  
चेहराए पुरकैफ पर जुल्फे परेशां हो गयीं

Drank the wine cup of my love and lost senses she

The locks scattered on lovely face clear is satiety

زاویے اس کی نگاہوں کے چبھے ایسے سہیل  
وہ جو شمشیریں تھیں پیوستِ رگِ جاں ہو گئیں

जाविये उसकी निगाहों के चुभे ऐसे सुहैल  
वो जो शमशीरें थीं पेवस्ते रगे जां हो गयीं

Pricking angles of her eyes penetrate into my being

Points of swords are for jugular vein piercing

खन्दाः हँसना, गुरेजाः निकलना, दूर भागना: जिस्म शरीर,  
फराहमः उपलब्ध, फरोजाः चमकना, सय्यादः चिड़ीमार, वारफताः  
प्रेमग्रस्त, जिन्दाः कारागार, सरशारः मस्त, जाविए कोण,  
शमशीरें: तलवारें, पेवस्ते रगें जाँ: जीवन धमनी में चुभना,  
इस्तिकबालः स्वागत



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

عرض نازِ شوخی دندانِ برائے خندہ ہے

دعوائے جمیعتِ احباب جائے خندہ ہے

अजो नाजे शाखियाे दन्दां बराये खान्दा है  
दावाए जमीयते अहबाब जाये खांदा है

میری غزل (मेरी गज़ल)

کوئی نادیدہ ہے یہ جس کی صدائے خندہ ہے

سُن کے ہے بے خود وہی جو آشنائے خندہ ہے

कोई नादीदा है ये जिसकी सदाए खन्दा है  
सुन के है बेखुद वही जो आशानाये खान्दा है

Comes from one Unseen sound of laughter in glee  
And he loses sense who knows it have with it affinity

غم اٹھاتے ہیں اسی کے واسطے دن رات ہم

جو بھی کلفتِ زندگی میں ہے برائے خندہ ہے

गम उठाते हैं इसी के वास्ते दिन रात हम  
जो भी कुल्फत जिन्दगी में है बराये खन्दा है

We bear to achieve that sadness day and night  
All troubles we face for laughter a result of delight

## ارضیاتِ غالب

میرے اس انداز کی تقلید کرتا ہے وہی  
جو سمجھتا ہے اسے مفہومِ ہائے خندہ ہے  
میرے اس انداز کی تقلید کرتا ہے وہی  
جو سمجھتا ہے اسے مفہومِ ہائے خندہ ہے  
He only follows my way of action he only  
Who understands laughter as sigh of a gloomy

اس میں امکاناتِ محشر ہیں نمایاں بے گماں  
رنگِ شوخی اس کا ہے یہ جو خفائے خندہ ہے  
اس میں امکاناتِ محشر ہیں نمایاں بے گماں  
رنگِ شوخی اس کا ہے یہ جو خفائے خندہ ہے  
Vivid are there possibilities of cataclysmic activity  
Mischievous is in effort to conceal laughter witty is she

دیکھ کر اس کو بھلا دیتا ہوں میں سب اپنے غم  
چہرہ گلرنگ پر یہ جو فضا ہے خندہ ہے  
دیکھ کر اس کو بھلا دیتا ہوں میں سب اپنے غم  
چہرہ گلرنگ پر یہ جو فضا ہے خندہ ہے  
Casting glance at her I forget all my cares with anxiety  
I see on colorful countenance of her laughing environs happy



## ارضیات غالب

غم شکن اس کی ہنسی ہے مرکزِ صبر و سکون  
بس اسی باعث تو دلِ محوِ ثنائے خندہ ہے

ग़म शिकन उसकी हंसी है मरकजे सबो सुकू  
बस इसी बाएस तो दिल मेहवे सनाये खन्दा है

Center and stay of patience is her jocosity, the grief killer

Because of such grace heart is busy to praise the laughter

حال جو گل کا ہے وہ پہچان ہے اس کی سہیل  
جس کو کہتے ہیں چمن در اصل جائے خندہ ہے

हाल जो गुल का है वो पहचान है उसकी सुहैल  
जिसको कहते हैं चमन दरअसल जाये खदा है

It is the identity of that the laughing state of flower

By which the garden is recognized always ever

खन्दा:हंसी, नादीदा: जो दिखाई न दे, आशनाये खन्दा जो हसी  
को पहचानता हो, कुलफ़त: तकलीफ़, बराए खन्दा: हंसी के लिए,

तकलीद: अनुसरण करना, मफहूमे हाय खन्दा हंसी का  
तात्पर्य, इम्कानाते महशर प्रलय की संम्भावना, नुमायां: स्पष्ट,  
बेगुमाँ: बिना शक, खिफाये खन्दा: हंसी छुपाना, फजाए खन्दा  
हंसी का वातावरण, ग़म शिकन: ग़म को तोड़ने वाला, बाएस:  
इस कारण से, सनाये खन्दा: हंसी की प्रशंसा, जाये खन्दा:  
हंसी की जगह

## ارضیاتِ غالب

زمینِ غالب (جَمِیْنِے گَالِیْب)

پانی سے سگ گزیدہ ڈرے جس طرح اسد

ڈرتا ہوں آئینے سے کہ مردم گزیدہ ہو

پانی سے سگ گجیِدا ڈرے جس طرح اسد  
ڈرتا ہوں آئینے سے کہ مردم گجیِدا ہوں

میری غزل (میری گزل)

میں کائناتِ حسن ہوں میں یار دیدہ ہوں

معراجِ عشق ہوں میں بہارِ آفریدہ ہوں

میں کائناتِ حسن ہوں میں یار دیدہ ہوں  
معراجِ عشق ہوں میں بہارِ آفریدہ ہوں

I saw beloved, I am universe's of beauty  
Climax of love I am and spring created me

ہے مہربان مجھ پہ میرا جان سر خوشی

اس کا کرم ہے جو میں مسرت رسیدہ ہوں

ہے مہربان مجھ پہ میرا جان سر خوشی  
اس کا کرم ہے جو میں مسرت رسیدہ ہوں

My soul of joy is kind on me  
It is her grace that receptor of happiness I am surely



## ارضیات غالب

یوں میری ہمتوں کا ہے ڈنکا بجا ہوا  
میں پیشِ فتنہ گر ہوں تو رنگِ پریدہ ہوں  
یوں میری हिम्मतों का है डंका बजा हुआ  
मैं पेशِ فितनागर हूँ तो रंगे परीदाह हूँ  
Trumpet blows now of my courage my valor  
But before sweetheart I am devoid of color

ہو بارگاہِ رب میں یہ مقبولِ بندگی  
احساس سے گناہ کے میں سر خمیدہ ہوں  
ہو بارگاہِ رب میں یہ مقبولِ بندگی  
अहसास से गुनाह के मैं सर खमीदाह हूँ  
May my bondage be accepted In the court of Almighty  
For burden of sense of sins bent head I am

رہا نہ ہو کوئی یہ ہے کوششِ میری سہیل  
دنیا سمجھ رہی ہے میں اس سے کشیدہ ہوں  
رہا نہ ہو کوئی یہ ہے کوششِ میری سہیل  
दुनिया समझ रही है मैं उससे कशीदह हूँ  
May not be defamed my loved one  
So to save her I remaind away from her  
یارِ دیدار کو دیکھ کر میرا جہِ عشقِ پریم کا چرمِ بند  
आफरीदा:रचयता, मसरत रसीदा:हर्ष प्राप्त किया हुआ रंगे परीदा:उड़ा  
हुआ चेहरे का रंग खमीदा:झुका हुआ बारगाहे रब में ये मकबूल  
बंदगी ईश्वर द्वारा दासता की स्वीकृति कशीदा:खिंचा हुआ दूर

## ارضیات غالب

زمین غالب (जमीने गालिब)

पھر مجھے دیدہ تر یاد آیا  
دل جگر تشنہ فریاد آیا

फिर मुझ दीदये तर याद आया  
दिल जिगर तशनाये फयाद आया

मیری غزل (मेरी गज़ल)

اس لئے نالہ فریاد آیا  
مجھ کو وہ دیدہ تر یاد آیا

इसलिए नालये फरयाद आया  
मुझको वो दीदये तर याद आया

Reminded me has risen cry in me  
Those wet in grief eyes sad was she

ہو گیا آج تو باطن روشن  
مجھ کو وہ رشکِ قمر یاد آیا

हा गया आज तो बातिन रोशान  
मुझको वो रशके कमर याद आया

My inner self lit up with its light today  
In my memory a pride of moon found way



## ارضیاتِ غالب

ہے یہی تو میری مستی کا سبب  
حاصلِ قلب و نظر یاد آیا  
ہے یہی تاں مےری مستی کا سبب  
ہا سِلے کلباں نجر یاد آیا  
This for sure is the reason of my delight  
For engrossed in the thought of joy of heart and sight

آج افسوسِ رفاقت میں میری  
حد سے بڑھ کر اسے گھر یاد آیا  
آج افسوسِ رفاقت میں مےری  
حد سے بڑھ کر اسے گھر یاد آیا  
Alas! Today in my amorous company  
Missed her home she excessively

میں نے مشکل سے مگر صبر کیا  
وعدہ حسن اگر یاد آیا  
میں نے مشکل سے مگر صبر کیا  
وعدہ حسن اگر یاد آیا  
I remained patient but with difficulty  
When recollected the promise of beauty

## ارضیات غالب

ذکر سے اس کے میں وہ بھول گیا

فتنہ حشر اگر یاد آیا

जिक्र से उसके मैं वो भूल गया

फितना ये हश्र अगर याद आया

Diverted my mind in the mention of sweeter one

If in imagination came the possible doom's sedition

جان و دل میں جو سمایا ہے سہیل

وہی بس شام و سحر یاد آیا

जानों दिल में जो समाया है सुहैल

वही बस शामों सहर याद आया

One who has gone down in the heart and soul

I remember her from dawn to dusk made that a goal

रिफाकत: साथ, कलबो नज़र: आँख और दिल,

फितनए हश्र: प्रलय का आंतक



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

حضور شاہ میں اہل سخن کی آزمائش ہے

چمن میں خوش نوا یان چمن کی آزمائش ہے

ہو جڑے شاہ میں اہلے سحر کی آزمائش ہے

چمن میں خوش نوا یان چمن کی آزمائش ہے

میری غزل (میری گزل)

بہاراں یاں ہمارے پیراہن کی آزمائش ہے

وہیں پر عشق اس نازک بدن کی آزمائش ہے

بہاراں یاں ہمارے پیراہن کی آزمائش ہے

وہیں پر عشق اس نازک بدن کی آزمائش ہے

The spring is the trial of my attire here

And of that possessing delicate physique there

نہیں آسان غالب کی زمینوں پر غزل کہنا

یہ مشکل کام تو میرے سخن کی آزمائش ہے

نہیں آسان غالب کی زمینوں پر غزل کہنا

یہ مشکل کام تو میرے سخن کی آزمائش ہے

Not esasy in the pattern of Ghalib creating poetry

It is a trial of my talent and ability, if I have any

## ارضیات غالب

ہمارا عزم ہے جس پر پریشاں اس لئے ہے وہ  
سمجھتا ہے یہ اس کے بانکپن کی آزمائش ہے

हमारा अज्म है जिसपर परेशां इसलिए है वो  
समझता है ये उसके बांकपन की आजमाइश है  
On my courageous intentions worried is she  
Thinks that is the challenge to her vanity

نئے انداز اپنائے ہیں اس نے میں سمجھتا ہوں  
وفا کے سب تقاضائے کہن کی آزمائش ہے

नए अंदाज अपनाये हैं उसने मैं समझता हूँ  
वफा के सब तकाजाए कोहन की आजमाइश है  
She has chosen ways and I believe that  
A trial it is for old demands of love might fall flat

برے حالات میں جینا کہاں آسان ہوتا ہے  
حوادث سے شکستہ جان و تن کی آزمائش ہے

बुरे हालात में जीना कहाँ आसान होता है  
हवादिस से शिकस्ता जानो तन की आजमाइश है  
To live in adverse circumstances is never easy  
Life broken by accidents body and soul is a test completely



## ارضیات غالب

ہمیں لافانیت کا مل گیا اعزاز قدرت سے  
تو ہم کو لے کے اب دار و رسن کی آزمائش ہے

ہمیں لافانییت کا مل گیا اعزاز قدرت سے  
تو ہم کو لے کے اب دار و رسن کی آزمائش ہے  
Nature has rewarded me now the immortality  
So keeping me in mind scaffold is on trial presently

محبت کے جو ہیں احکام دونوں کو سمجھنا ہیں  
اسی میں شیخ کی اور برہمن کی آزمائش ہے

محببت کے جو ہیں احکام دونوں کو سمجھنا ہیں  
اسی میں شیخ کی اور برہمن کی آزمائش ہے  
Both have to understand the love's commands initially  
For Muslim and Hindu preachers it is a trial of sagacity

شگفتہ وہ کریگا مجھ کو یہ اس نے کیا وعدہ  
سہیل اس وقت اس غنچہ دہن کی آزمائش ہے

شگفتہ وہ کریگا مجھ کو یہ اس نے کیا وعدہ  
سہیل اس وقت اس غنچہ دہن کی آزمائش ہے  
Shagufa wo karega mujhko ye usne kiya wada  
Suhail is waqt us guncha dahn ki आजमाइश है  
She has promised to bloom my self with the infatuation  
Trial it is for possessor of bud like mouth on this occasion

पैराहन:वस्त्र, अज्म:संकल्प, बांकपन:घमंड, तकाजाए  
कोहन:पुरानी मांगे, हवादिस:दुर्घटनायें, शिकस्ता:दूटा हुआ,  
लाफानियत:अविनाशी होना, ऐजाज:सम्मान, अहकाम:आदेश,  
शेख:मुस्लिम धर्म प्रचारक, शगुफता:खिला हुआ, गुंचादहन:काली  
जैसे मुंह वाला, आजमाइश=परीक्षण

## ارضیات غالب

زمین غالب (جَمِینِے گالِیب)

منظور تھی یہ شکل تجلی کو نور  
قسمت کھلی تیرے قد و رخ سے ظہور کی

مंجूर थी ये शकल तजल्ली को नूर  
किस्मत खुली तेरे कदो रुखा से जहूर की

میری غزل (میری گزل)

رضواں کی کچھ چلے نہ چلے کچھ بھی حور کی  
چلتی ہے بات صرف اسی پر غرور کی

रिजवां की कुछ चले न चले कुछ भी हूर की  
चलती है बात सिर्फ उसी पुरगुरुर की  
No say whatsoever of porter or hoories of heaven  
Supreme is what He says the Conceited ever and when

میں کر رہا ہوں اپنے غم و رنج کا بیاں  
تیوری چڑھی ہوئی ہے بھلا کیوں حضور کی

मैं कर रहा हूँ अपने गमो रंज का बयां  
त्योरी चढ़ी हुई है भला क्यों हुजूर की  
I am simply telling about my pain my misery  
Why look angry and knitted eyebrow of thee



## ارضیات غالب

ساقی نہیں شراب نہیں پھر یہ کیا ہوا  
تفتیش ہو رہی ہے ہمارے سرور کی

ساکی نہیں شراب نہیں फिर ये क्या हुआ  
तपतीश हो रही है हमारे सुरूर की  
Absent is wine giver available is not wine  
So probe goes on for intoxication mine

ہم پھر بھی اس کی دید کے امیدوار ہے  
سو بار سن چکے ہیں خبر کوہ طور کی

हम फिर भी उसकी दीद के उम्मीदवार है  
सौ बार सुन चुके है खाबर कोहेतूर की  
Still we cherish desire to find and see Absolute Beauty  
Though several times heard tale of mount Sinai we

ہم نے تو اس کے ظلم پہ بس صبر ہی کیا  
لوگوں نے ہم سے اس کی شکایت ضرور کی

हम ने तो उसके जुल्म पे बस सब्र ही किया  
लोगों ने हम से उसकी शिकायत जरूर की  
We have only kept patience on her cruelty  
Though others complained about that usually

## ارضیات غالب

انساں کا حسن دیکھ کے حیرت نہ کیجئے

یہ اپنے طرز خاص میں وسعت ہے نور کی

انساں کا हुस्न देखा के हैरत न कीजिये  
ये अपने तर्ज खास में वुसअत है نور की

Be not astonished to see the hight of human elegance  
In a different way it is the extention of refulgence

ہشیار دل وہ کرتا ہے، تائید عشق کی

لگتا ہے مجھ کو اس میں بھی کوڑی ہے دور کی

हुशयार दिल वह करता है, ताईद इश्क की  
लगता है मुझको इसमें भी कौड़ी है दूर की

O heart! Be alert confirms love she  
I feel in that also something fishy

ان کے لئے تو حشر کا ہنگام ہے سرور

یہ اہل دل کا کیف ہے آواز صور کی

उनके लिए तो हश्र का हंगाम है सुरुर  
ये अहले दिल का कैफ है आवाज सूर की

The time and tremor of doomsday is for them a delight  
For them who possess heart pacified eyes with devine light



## ارضیات غالب

اربابِ میکدہ کے تو چہرے اتر گئے  
ہم نے سہیل بات اگر کی شعور کی

اَرَبَابِے مَکدَاہ کے تو چہرے اتر گئے  
ہم نے سُوہَیل بات اَگر کی شَعور کی

Faded I saw the faces of companions in tevern  
When there I talked sense- a surprising pattern

رِجوان:جَننت کا پھرےدار، ہُر:جَننت کی اُپسرا،  
تَفَتِیْش:جَآئِچ، سُرُور:نشا، کُوہےتُور:وُو پھاڈ جس پر اِشْوَریْی  
پَرکاَش پڈا اُور وُو جَل گیا مُسا نَبی اَللّٰہ کا دِیدار  
نہیٰں کر سکے بےہوش ہو گئے ،تَرْجے خَاس:وِشِیْش رُپ سے،  
وُسْاَت:وِستار، ہَشْر کا ہَنگام: پَرلَی کا سَمَی اُور کُوَلاہل،  
سُور:وُو آواج جسسے پَرلَی جُو اِیلان ہوگی، اہلے  
دِل:آدِیّاَتْمِک وِیْکِی، کَیْف:ہَرْش، اَرَبَابِے مَکدَاہ:مَدھُشالا کے  
ساثی، شَعور:بُدیْمَتا،تَاِید: سہمَتی

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

کہتے ہونہ دیں گے ہم دل اگر پڑا پایا  
دل کہاں کہ گم کیجئے ہم نے مدعا پایا

کھتے ہو نہ دے گے ہم دل اگر پڑا پایا  
دل کہاں کہ گم کیجئے ہم نے مدعا پایا

میری غزل (میری گزل)

ہم نے رات پہلو میں جب وہ مل لقا پایا  
دل کا حال پہلے سے اور بھی بُرا پایا

ہم نے رات پہلو میں جب وہ مل لقا پایا  
دل کا حال پہلے سے اور بھی بُرا پایا

I found moon look beloved in my arms last night  
My state has gone bad to worse what available at sight

اس کو آج جب ہم نے روٹھتا ہوا پایا  
جس سے ہم پریشاں تھے راز وہ کھلا پایا

اس کو آج جب ہم نے روٹھتا ہوا پایا  
جس سے ہم پریشاں تھے راز وہ کھلا پایا  
Great! She was getting annoyed gradually  
Not so remained secret what so long caused worry



## ارضیات غالب

ہم تو اک اشارے پر جان خود ہی دے دیتے

اس سے آپنے حضرت یہ بتائیں کیا پایا

ہم تو ایک اشارے پر جان خود ہی دے دیتے  
اس سے آپنے ہجرت یہ بتائیں کیا پایا

I would have given life on thy one instance only  
What thou got out of what thou did unnecessarily

خوشگوار کچھ شاید اب ابھر کے آئے گا

بے سبب جو ہم نے آج دل کو ڈوبتا پایا

خوشگوار کچھ شاید اب ابھر کے آئے گا  
بے سبب جو ہم نے آج دل کو ڈوبتا پایا

Something pleasant would turn up ultimately  
Feeling my heart sinking finding reason not any

ظلم کو تو جانے دو عشق و شق کو چھوڑو

یار میں سخاوت ہے اس نے دل گھلا پایا

ظلم کو تو جانے دو عشق و شق کو چھوڑو  
یار میں سخاوت ہے اس نے دل گھلا پایا

Drift apart love forget her troubling cruelty  
Enjoy she has open heart and has generosity

اس سے دل کی الجھن تو اور بھی بڑھی اپنی  
اس حسین کا چہرہ ہم نے جب کھلا پایا

इससे दिल की उलझन तो और भी बढ़ी अपनी  
उस हसीन का चेहरा हम ने जब खिला पाया  
Increased in me more with that my anxiety  
When I saw that lovely face very happy

ہاتھ پاؤں پھولے ہیں اے سہیل آج اپنے  
خوں کریں تمنائیں حکم درُبا پایا

हाथ पाओं फूले हैं अये सुहैल आज अपने  
खाँ करे तमन्नाएं हुक्मे दिलरुबा पाया  
Nervousness gripped me uneasiness surrounds  
I must kill all my longings,her order here sounds

सखावत:दानी होना, महलका:चाँद जैसे शरीर वाला



## ارضیات غالب

زمین غالب (جلمینے گاللب)

حسن غمزے کی کشاکش سے چھٹا میرے بعد

بارے آرام سے ہیں اہل جفا میرے بعد

हुस्न गमजे की कशाकशा से छुटा मेरे बाद  
बारे आराम से हैं अहले जफा मेरे बाद

मیری غزل (मेरी गज़ल)

ایک سناٹا فضاؤں میں کھنچا میرے بعد

اس سے افسردہ زمانہ بھی ہوا میرے بعد

एक सन्नाटा फजाओं में खिंचा मेरे बाद

इससे अफसुर्दा जमाना भी हुआ मेरे बाद

Silence prevails after my demise over atmosphere

Upon this tragedy agonized look all here

اس نے امید دلائی تھی کہ چاہے گا مجھے

طنز سے میں نے کہا اس سے کہ کیا میرے بعد

उसने उम्मीद दिलाई थी कि चाहेगा मुझे

तंज से मैंने कहा उससे कि क्या मेरे बाद

She allured me that she would love me surely

"After I am no more", said I sarcastically

## ارضیات غالب

کون رکتا ہے کسی کے لئے دنیا میں کہیں  
کارواں میرا بھی آگے کو بڑھا میرے بعد

कौन रुकता है किसी के लिए दुनिया में कहीं-  
कारवां मेरा भी आगे को बढ़ा मेरे बाद  
No one stays here for anyone it is customary  
My Caravan also proceeded ahead eventually

میں وسیلہ تھا تیرے پاس پہنچنے کے لئے  
اب کوئی پائے گا کیا تیرا پتہ میرے بعد

मैं वसीला था तेरे पास पहुंचने के लिए  
अब कोई पायेगा क्या तेरा पता मेरे बाद  
I had been a source for others to reach thee  
Now no one can get thy location after me

عشق کے رنگ سے محروم ہوا میرا چمن  
کیسی مسموم ہے یاں آب و ہوا میرے بعد

इश्क के रंग से महरूम हुआ मेरा चमन  
कैसी मस्मूम है याँ आबो हवा मेरे बाद  
Deprived is alas the garden of love's color  
Toxicity after me pervades upon surroundings here



## ارضیات غالب

اس کو ہر غم سے سدا میں نے بچایا تھا سہیل  
میرے قاتل کو نہ ہو کوئی سزا میرے بعد

उसको हर गम से सदा मैंने बचाया था सुहैल  
मेरे कातिल को न हो कोई सजा मेरे बाद

When lived I saved from all odds the lovely killer  
So I wish no punishment should ever be given to her

अफसुर्दा:गमगीन, तंज:व्यंग, वसीला:जरिया,  
महरूम:वंचित, मस्मूम:जहरीली

زمین غالب (جزمینے گالیب)

ہزاروں خواہش ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے  
بہت نکلے میرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے

ہزاروں خواہشیں ایسی کی ہر خواہش پہ دم نکلے  
بہت نکلے میرے ارمان لیکن پھر بھی کام نکلے

میری غزل (میری گزل)

جنون عاشقی میں وہ بھلا کب ہم سے کم نکلے  
خدا محفوظ رکھے کہہ رہے ہیں وہ کہ دم نکلے

جنون نے آسکی میں وہ بھلا کب ہم سے کم نکلے  
خدا محفوظ رکھے کہہ رہے ہیں وہ کہ دم نکلے  
She was never less than me in love lunacy  
Protect Lord invokes death in desperation she

محبت میں کبھی منزل کہیں آسان ہوتی ہے  
کہاں سوچا تھا ہم نے راستے میں جتنے خم نکلے

محبت میں کبھی منزل کہیں آسان ہوتی ہے  
کہاں سوچا تھا ہم نے راستے میں جتنے خم نکلے  
The achievement of destination of love is not easy  
Never thought I about curves in the way so abundantly



میری تحریر کے بس میں اگر آجائے وہ دلبر  
سوارت اپنی محنت ہو تمنائے قلم نکلے

मेरी तहरीर के बस में अगर आजाये वो दिलबर  
सुआरत अपनी मेहनत हो तमन्नाये कलम निकले  
If comes in control of my writing my loved one  
My labor may be useful, desirous pen may won

ہم ہی تھے جس نے امیدوں کو یکسر ترک کر ڈالا  
جبھی تو اس کے کوچے میں ہی ثابت قدم نکلے

हमी थे जिसने उम्मीदों को यक्सर तर्क कर डाला  
जभी तो उसके कूचे में हमी साबित कदम निकले  
It was me who abandoned the desires totally  
So it was I who stuck around her fold successfully

بنے سیلاب جس میں غرق تھے میرے گلے شکوے  
کہ اس چشمِ پشیمان سے جو آنسو دم بہ دم نکلے

बने सैलाब जिसमें गर्क थे मेरे गिले शिकवे  
कि उस चश्मे पशेमां से जो आंसू दम ब दम निकले  
They turned into flood and drowned therein my all grievances  
The tears kept on flowing from her ashamed eyes in sequence

## ارضیات غالب

ہوس زر کی جسے ہوتی ہے اس کی یہ بھی خصلت ہے  
نہیں وہ چاہتا ہے جیب سے اس کی رقم نکلے

ہوس زر کی جسے ہوتی ہے اس کی یہ بھی خصلت ہے  
نہیں وہ چاہتا ہے جیب سے اس کی رقم نکلے  
It is his nature one who has lust for money  
Never wants that cash may come out of the pocket he

سہیل اشعار میں اظہار تو راحت کا ساماں ہے  
جو دل پر بوجھ تھے ان میں وہ سب رنج و الم نکلے

سہیل اشعار میں اظہار تو راحت کا ساماں ہے  
جو دل پر بوجھ تھے ان میں وہ سب رنج و الم نکلے  
It always soothing to express one in poesy  
It lightens burden of heart, drives away agony

جُنُون: آتشِ کلام کا پاگل پن، مہ فُج: سُرکھ، خُم: پے،  
تہریر: لکھنا، سُو آرا: اُپوگی، یَکسر: پُرنی رُپ س، تَرک: تِیَاگنا،  
کُچے مَ: گلی مَ، سَابیت کَدَم: اڈیگ، سَیلاب: بادل، گَرک: ڈوبنا،  
چشمہ پشوماں: لَججیت اُؤخے، دَم ب دَم: اُنتہین، جَر: دھن،  
خَسالت: پُرتی، اِجہار: پُکٹ کرنا، رَنجو اَلَم: وِدنا



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

تجھ سے تو کچھ گلہ نہیں لیکن میرے ندیم

میرا سلام کہیو اگر ناما بر ملے

توझसे तो कुछ गिला नहीं लेकिन मेरे नदीम  
मेरा सलाम कहियो अगर नामाबर मिले

میری غزل (میری گزل)

اس کو کہاں ہے فکر نظر سے نظر ملے

دلبر کا جس کو مثل گہر دل اگر ملے

उसको कहाँ है फिर नजर से नजर मिले  
दिलबर का जिसको मिले गोहर दिल अगर मिले

Careless is he about with beloved the eye contact  
For he possess her pearl like heart ,with him intact

اس نے تو مجھ کو اور بھی دیوانہ کر دیا

اب چاہتا نہیں ہوں مجھے نامہ بر ملے

उसने तो मुझको और भी दीवाना कर दिया  
अब चाहता नहीं हूँ मुझे नामाबर मिले

He has made me more senseless increased my lunacy  
I do not want to meet the letter carrier disgusting is he

دوری بنائی میں نے نیا تجربہ کیا  
کھٹکا ہوا جدائی کا وہ اس قدر ملے

دُوری بناई मैंने नया तजरबा किया,  
खटका हुआ जुदाई का वो इस कदर मिले.

I maintained as new experiment distance from her  
With her visit frequently thought of separation does occur

تجھ بن اسے سنیں گے اسے بھول جائیں گے  
ہم کو نوید فصل بہاراں اگر ملے

तुझ बिन उसे सुनेंगे उसे भूल जायेंगे,  
हमको नवे दे फासले बहारां अगर मिले.

Would hear that without thee intend I to forget  
News of season of flowering if I would get

ان کی مصیبتوں میں اضافہ کریں گے ہم  
ہم کو یہیں کہیں پہ اگر کوئی گھر ملے

उनकी मुसीबतों में इजाफा करेंगे हम,  
हमको यहीं कहीं पे अगर कोई घर मिले.

I am planning to increase more troubles of her  
If I find a home as an abode there somewhere



## ارضیات غالب

پوچھا جو میں نے ماتھے پہ بل ان کے آگئے  
وہ کون تھے جو آپ سے شام و سحر ملے

पुछा जो मैंने माथे पे बल उनके आ गए  
वो कौन थे जो आप से शामो सहर मिले

Curves appeared upon her forehead When inquired I  
Who remained with thee from dawn to dusk- latent was why

مجھ کو ہنسی تو آئی مگر روک لی سہیل  
جب حادثہ ہوا کہ وہ با چشم تر ملے

मुझको हंसी तो आई मगर रोक ली सुहैल  
जब हादसा हुआ कि वो बाचश्मेतर मिले.

Though that excited laughter yet I controlled  
When accidentally she with eyes wet ,sight I behold

मिस्ले गोहर:मोती जैसा, नामाबर:पत्रवाहक, नवेदे फासले बहारा:  
शरद ऋतु केआगमन का समाचार, इजाफा:बढ़ाना, शामो  
सहर:सुबह शाम, बाचश्मेतर:गीली आँखोंके साथ

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीने گالیب)

نکتہ چیں ہے غمِ دل اس کو سنائے نہ بنے

کیا بنے بات جہاں جہاں بات بنائے نہ بنے

نوکٹاچی ہے گم -ऐ- दिल उसको सुनाये न बने  
क्या बने बात जहाँ बात बनाये न बने

میری غزل (मेरी गज़ल)

اس سے یہ سچ ہے ارادہ ہی بنائے نہ بنے

خوفِ رسوائی سے کہتا ہے وہ آئے نہ بنے

उससे ये सच है इरादा ही बनाये न बने  
खाँफे रुस्वाई से कहता है वो आये न बने  
For coming to me hesitant to intend she  
She says prevents her the fear of infamy

گھر میں اپنوں نے وہ ماحول بنا رکھا ہے

یہاں ٹہرے نہ بنے ہم سے تو جائے نہ بنے

घर में अपनों ने वो माहौल बना रक्खा है  
यहाँ ठहरे न बने हमसे तो जाए न बने  
People in the created such atmosphere unfavorable  
Stay there and leaving that both look impossible



## ارضیات غالب

ختم کر سکتا ہے وہ چاہے تو سب میری خلش  
جو حقیقت ہے وہ کیوں اس سے بتائے نہ بنے

خاتم کر سکتا ہے وہ چاہے تو سب میری خلیش  
جو حقیقت ہے وہ کیوں اس سے بتائے نہ بنے  
She in no time if wants can end my anxiety  
Why she does not utter and conceals the reality

گل ادا خود ہی محبت میں گرفتار ہوا  
اب کوئی ظلم کا گل اس سے کھلائے نہ بنے

گل ادا خود ہی محبت میں گرفتار ہوا  
اب کوئی ظلم کا گل اس سے کھلائے نہ بنے  
The possessor of style of flower falls in love vow  
She can not blossom any kind of cruelty so now

خاک ڈالو جو ہوا اس پہ نئے عزم کے ساتھ  
ہم بھی کیوں جانیں کہ جو تم سے سنائے نہ بنے

خاک ڈالو جو ہوا اس پہ نئے عزم کے ساتھ  
ہم بھی کیوں جانیں کہ جو تم سے سنائے نہ بنے  
Throw dust upon what happened already  
Why should I know what avoid to express thee

## ارضیات غالب

عشق کیا حال کرے کس کا یہ معلوم نہیں

غیر اب کہتا ہے غم ہم سے اٹھائے نہ بنے

इश्क क्या हाल करे किसका ये मालूम नहीं  
गैर अब कहता है गम हमसे उठाये न बने

Love can make any state of anyone not certain  
My rival in love tells that he fails to bear the very burden

ہار کے پھر وہ مجھے چاہنے لگتا ہے سہیل

چاہ کر بھی مجھے جب اس سے ستائے نہ بنے

हार के फिर वो मुझे चाहने लगता है सुहैल  
चाह कर भी मुझे जब उससे सताए न बने

Being defeated beloved starts loving me  
Although wishes yet fails to afflict me she

खौफे रुस्वाई:बदनाम होने का डर,  
खलिश:उलझन, गैर:प्रेम में प्रतिद्वंदी



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

چاک کی خواہش اگر وحشت بہ عریانی کرے  
صبح کے مانند زخمِ دل گریبانی کرے

चाक की ख्वाहिश अगर वहशत बउरयानी करे  
सुबह के मानिंद जख्मे दिल गरेबानी करे

میری غزل (میری گزل)

کیسے دل اپنے سکوں کی اب نگہبانی کرے  
اک ادائے خاص سے جب یارِ نادانی کرے

कैसे दिल अपने सुकूं की अब निगेहबानी करे  
इक अदाए खास से जब यार नादानी करे

How can heart now guard its serenity  
When in style special she does gullibility

میں کسی انسان سے امیدِ کرم کرتا نہیں  
مشکلیں آسان میری فضلِ ربّانی کرے

मैं किसी इन्सां से उम्मीदे करम करता नहीं  
मुश्किलें आसान मेरी फज्ले रब्बानी करे

I never expect grace from people in difficulty  
Solves ever my problems favor of Almighty

## ارضیات غالب

چاہتا ہے گر کوئی ہموار ہو وہ کج ادا  
میں سمجھتا ہوں کہ وہ تدبیر روحانی کرے

चाहता है गर कोई हमवार हो वो कजअदा  
मैं समझता हूँ कि वो तदबीर रुहानी करे  
If one wants to to set right that wry in vanity  
I suggest him in his effort must apply spirituality

پھول کے کھلنے کا موسم اس کو کہنا چاہئے  
حسن والا عشق میں جب چاک دامانی کرے

फूल के खिलने का मौसम उसको कहना चाहिए  
हुस्न वाला इश्क में जब चाक दामानी करे  
Then that must be called season of flower mellowing  
Beloved tears lappet when within her love is progressing

گرد اس کے ہی ہجوم خلق دیکھا جائے ہے  
جو بتائے رازِ عالم بات عرفانی کرے

गिर्द उसके ही हजूम खल्क देखा जाये है  
जो बताये राजे आलम बात इरफानी करे  
We see around him a crowd of Truth seekers  
He who talks spiritual and imparts secrets of universe



## ارضیاتِ غالب

آفتاب انداز جلوں کا اسے ہے واسطہ  
اس کے صدقے میں وہ باطن میرا نورانی کرے

आफताब अंदाज जलवों का उसे है वास्ता  
इसके सदके में वो बातिन मेरा नूरानी करे  
Thou possess sun like luster a radiance, so I pray,  
Brighten my inner self in lieu of that and be it a way

اس کو کوئی خوف کوئی حزن کیا ہوگا سہیل  
وہ جو پیدا اپنے دل میں شوقِ ایمانی کرے

उसको कोई खौफ कोई हुज़्न क्या होगा सुहैल  
वो जो पैदा अपने दिल में शौके ईमानी करे  
No fear whatever and how can he care anxiety  
One who desires to strengthen his faith in Ultimate Reality

निगेहबानी:सुरक्षा, फजले रब्बानी:ईश्वर की कृपा,  
हमवार:सही होना, कजअदा:टेढ़े अंदाज वाला, तदबीर:उपाए,  
रुहानी:आत्मिक, हजूम खल्क:लोगों की भीड़, राजे  
आलम:सृष्टि के रहस्य, इरफानी:आध्यात्मिक, हुज़्न:गम, शौके  
ईमानी:ईश्वर पर विश्वास की लालसा

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

شکوہ و شکر کو ثمر بیم و امید کا سمجھ

خانہ آگاہی خراب دل نہ سمجھ بلا سمجھ

شکواؤ شکر کو سمر بےموں اُمید کا سمझ  
خانا آگاہی خراب دل نہ سمझ بلا سمझ

میری غزل (میری گزل)

بات تو میری ٹھیک سے ہو جو سکے ذرا سمجھ

میرے سوالِ عشق کا زاویہ جدا سمجھ

بات تو میری ٹیک سے ہو جو سکے زرا سمझ  
میرے سوالِ عشق کا زاویہ جدا سمझ

Must try to get what I am saying to thee  
In my question of love different angle see

مل گیا بے امید وہ کھل گئے پھول یک بیک

پھر جو ہوا تھا دل فروز غیب سے ہو گیا سمجھ

میل گیا بے اُمید وہ کھل گئے پھول یک بیک  
پھر جو ہوا تھا دل فروز غیب سے ہو گیا سمझ

Flowers bloomed and she met unpredictably  
What lovely happened is bounty heavenly



## ارضیات غالب

اس کی طلب تھی جوش پر ضرب تھی میرے ہوش پر  
کیا کریں عقل کا یہاں کیوں ہو یہاں بھلا سمجھ

उसकी तलब थी जोश पर ज़र्ब थी मेरे होश पर  
क्या करें अक्ल का यहाँ क्यों हो यहाँ भला समझ  
Her desires were impatient attacked my sense  
No need of following all and too the prudence

ائے دل بے قرار بس چوک گیا جہاں پہ تو  
سارا قصور اس میں تو اپنی نگاہ کا سمجھ

अये दिले बेकरार बस चूक गया जहाँ पे तू  
सारा कुसूर उसमें तू अपनी निगाह का समझ  
O! Heart where thou missed opportunity  
It was nothing but believe it is eye's folly

قسمت ہر عروج ہے روزِ ازل سے جب زوال  
اپنے اس اختیار سے خود کو نہ تو خدا سمجھ

किस्मते हर उरुज है रोजे अजल से जब जवाल  
अपने इस इख्तिआर से खुद को न तू खुदा समझ  
From very beginning there is fall after rise every  
Never claim to be God by virtue of thy authority

## ارضیات غالب

اس کا وہ اعتبار تھا یا کہ غرور حسن تھا  
کیا ہوا عشق میں شکست چھن سے وہ کیا ہوا سمجھ

उसका वो ऐतबार था या कि गुरुर हुस्न था  
क्या हुआ इश्क में शिकस्त छन से वो क्या हुआ समझ  
Either it was her confidence or beauty's vanity  
Understand sound what crushed hits the sanity

تجھ کو یقین کچھ نہ تھا اس کو یقین خود پہ ہے  
تجھ کو سہیل اس لئے مل گیا مدعا سمجھ

तुझको यकीन कुछ न था उसको यकीन खुद पे है  
तुझको सुहैल इसलिए मिल गया मुद्दा समझ  
O! Lover thou hast no trust in thee while that possesses she  
So due to the fact thou attained what desired passionately

जावियायें जुदा:अलग दृष्टिकोण, दिलफरोज:दिल को जगमगाने  
वाला, गैब:अदृश्य संसार, जर्ब:चोट, उरुज:उन्नति,  
जवाल:गिरावट, शिकस्त:टूटना, मुद्दा:इच्छा



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

کیا تنگ ہم ستم زدگاں کا جہان ہے  
جس میں کہ ایک بیضہ مور آسمان ہے

‘کيا تنگ هم سیتم زدگاں کا جہان ہے  
جیس میں کہ ایک بےزے مور آسمان ہے

میری غزل (میری گزل)

آباد اس علاقہ میں دل کا جہان ہے  
اس کے مکاں کے پاس ہی میرا مکان ہے

آباد اس علاقے میں دل کا جہان ہے  
اس کے مکاں کے پاس ہی میرا مکان ہے  
Love prevails over that very vicinity  
My location is near her abode lovely

اک سلسلہ ہے عظمتِ مولا علی تک  
ہے مجھ کو جس پہ فخر میرا خاندان ہے

ایک سلسلہ ہے عظمتِ مولا علی تک  
ہے مجھ کو جس پہ فخر میرا خاندان ہے  
There is a seriality of greatness till the greatness of Ali  
I proud so upon my connection to the genealogy

ہونے لگی ہیں اس سے حسیں لغزشیں تمام

اس دل میں جب سے میرا جنوں میہمان ہے

ہونے لگی ہیں' उससे हंसी लगजिशां तमाम

उस दिल में जब से मेरा जुनूँ मेहमान है

She has started committing sweet error one after another

Since my style of love frenzy finds place within her

ہے میرے عشق کے لئے بس حوصلہ یہی

اللہ رکھے اس کی تمنا جوان ہے

है मेरे इश्क के लिए बस हौसला यही

अल्लाह रक्खो उसकी तमन्ना जवान है

This only is the elixir to my love ever rising

God may sustain the youth of her longing

میرے لئے تو باعث رحمت ہے اس کی ذات

مجھ پر تو میرا یار سدا مہربان ہے

मेरे लिए तो बाइसे रहमत है उसकी जात

मुझपर तो मेरा यार सदा मेहरबान है

For me my beloved is a cause of divine mercy

On me always compassionate and loving is she



## ارضیات غالب

اک وہ ہے جس کے سارے حوالے یقین ہے

اس کے سوا تو جو ہے اسیر گمان ہے

इक वो है जिसके सारे हवाले यकीन है  
उसके सिवा तो जो है असीरे गुमान है

All references of my love ideal are based upon fidelity  
Save my sweetheart everyone is in doubt virtually

کچھ ایسا ہو گیا ہے محبت کے فیض سے

میری زبان آج سے اس کی زبان ہے

कुछ ऐसा हो गया है मोहब्बत के फ़ैज से  
मेरी ज़बान आज से उसकी ज़बान है

By virtue of love such pleasant happens  
That my tongue has become tongue of her hence

جوہر نکلے ہیں مجھ میں یہ انمول اے سہیل

اردو ہے اور محبت ہندوستان ہے

जौहर टके हैं मुझमें ये अनमोल अये सुहैल  
उद् है और मुहब्बत हिन्दोस्तान है

There attached to my being jewels precious  
Urdu language and Indian culture gracious

अज़मत: महानता, लगज़िशें तमाम: बहुत सी ग़लतियां,  
असीरे गुमान: भ्रम में होना, बाइसे रेहमत: दया का  
कारण, फ़ैज: कपा, जौहर: मोती,

## ارضیاتِ غالب

زمینِ غالب (جَمِیْنِے گَالِیْب)

اور بازار سے لے آئے اگر ٹوٹ گیا

جامِ جم سے تو میرا جامِ سفال اچھا ہے

اُور باजार سے لے آئے اُگر ٹوٹ گیا  
جامِ جم سے تو میرا جامِ سیفال اچھا ہے

میری غزل (مِری گَزَل)

ساری دنیا سے میرا ظلمِ خصال اچھا ہے

اس کو اس فن میں جو حاصل ہے کمال اچھا ہے

ساری دُنیا سے میرا جُلْمِ خِصال اچھا ہے  
اُسکو اِس فن میں جو حاصل ہے کمال اچھا ہے

One special in mercilessness is best in the world decidedly  
She is accomplished in her art of the inclemency

مصدرِ نور ہے مسجودِ ملائک وہ ہوا

اس لئے پیکرِ رعنائِ سفال اچھا ہے

مصدرِ نور ہے مسجودِ ملائک وہ ہوا  
اِس لئے پیکرِ رعنائِ سیفال اچھا ہے

Due to the infinitive radiance before him the angels prostrated  
And so such elegant physique of clay is highly rated



## ارضیات غالب

اس کو ہر بات گھما دینے میں آتا ہے مزہ  
کہہ رہا ہے دل بیمار کا حال اچھا ہے

उसको हर बात घुमा देने में आता है मजा  
कह रहा है दिले बीमार का हाल अच्छा है  
She gets great pleasure in twisting the matter  
Says the condition of the stricken heart is better

چاہتا ہم سے ہے تصدیق ربوبیت خود  
اس نے ہم سے جو کیا ہے یہ سوال اچھا ہے

चाहता हम से है तस्दीके ربूबियते खुद  
उसने हमसे जो किया है ये सवाल अच्छा है  
Wants verification from me of His being a cherisher  
Interesting of Him-Interesting interrogator

آپ کی بات ارے چھوڑے آتی ہے ہنسی  
آپ کہتے ہیں کہ ممکن ہے وصال اچھا ہے

आपकी बात अरे छोड़िये आती है हंसी  
आप कहते हैं कि मुमकिन है विसाल, अच्छा है  
Thy statement. leave it ,excites only laughter  
Say thou union is possible, right hereafter

## ارضیات غالب

اس سے اچھے کی ہے امید جو ہے مالک کل  
ہم برہمن سے نہ پوچھیں گے کہ سال اچھا ہے؟

उससे अच्छे की है उम्मीद जो है मालिके कुल  
हम ब्रह्मन से न पूछेंगे कि साल अच्छा है ?

Hope we for fortune to favor from our Almighty  
Why so ask predictor whether year would be lucky

آمدِ شام ملاقات سے روشن ہے وجود  
ایسی صورت میں تو سورج کا زوال اچھا ہے

आमद शाम मुलाकात से रोशान है वजूद  
ऐसी सूरत में तो सूरज का जवाल अच्छा है

Approaches evening of love meeting brightens my existence  
In such condition falling downward of sun is good hence

عشق میں پھنس کے ہیں فکروں سے جو آزاد سہیل

اس اسیری سے نہ ہوں ہم جو بحال اچھا ہے

इश्क में फँस के हैं फिक्रों से जो आजाद सुहैल  
इस असीरी से न हों हम जो बहाल अच्छा है

Entangled in love and got freedom from all worries

Do not want emancipation from this no desire for ease

जुल्म खिसाल: करता की आदत वाला, पैकरे रानाये सिफाल:मिटटी का  
सुन्दर शरीर, तस्दीके खूबियत: पालन हार होने का प्रमाण विसाल:मिलन,  
जवाल:गिरना या डूबना, असीरी:कैद, बहाल:कैद से छूटना,



## ارضیات غالب

زمین غالب (جسمیٰ نے غالب)

کوئی دن گر زندگی اور ہے  
ہم نے اپنے دل میں ٹھانی اور ہے  
کوئی دن گر زندگی اور ہے  
ہم نے اپنے دل میں ٹھانی اور ہے

میری غزل (میری غزل)

مجھ پہ ان کی مہربانی اور ہے  
اصل میں جو ہے کہانی اور ہے  
میں نے ان کی مہربانی اور ہے  
اصل میں جو ہے کہانی اور ہے  
Something other is her compassion on me  
Latent another point in the actual story

شوق پر میرے جوانی اور ہے  
آج تو وہ پانی پانی اور ہے  
شوق پر میرے جوانی اور ہے  
آج تو وہ پانی پانی اور ہے  
My love in spring time passionate hotly  
So she is embarrassed emotionally

## ارضیات غالب

حسن تو ہے بے نیازِ احتیاط  
میرا طرزِ زندگانی اور ہے

हुस्न तो है बे नयाज एहतियात  
मेरा तज्जे जिंदगानी और है

She cares a fig for precaution in affair  
But my actions therein totally differ

اس سے ہے اغیار کو الجھن تو ہو  
دل میں ہم دونوں نے ٹھانی اور ہے

इससे है अग्यार को उलझन तो हो  
दिल में हम दोनों ने ठानी और है

May there be a chaos among my opponents  
But we have decided apart enjoy the moments

اس نے سمجھا کچھ ہے اور ہے بے خطر  
بات ہم کو کچھ اٹھانی اور ہے

उसने समझा कुछ है और है बे खातर  
बात हमको कुछ उठानी और है

She is fearless as she understood separately  
But very different I intend to raise decidedly



## ارضیات غالب

یہ نہیں ہے دل جو ہے ٹوٹا ہوا  
اس کے ظلموں کی نشانی اور ہے

یہ نہیں ہے دل جو ہے ٹوٹا ہوا  
اس کے ظلموں کی نشانی اور ہے  
It is not the heart broken apparently  
But different is the sign of her cruelty

باغ میں نخلی نہ بیٹھے ہے صبا  
دیکھ کر اس کو دوانی اور ہے

باغ میں نخلی نہ بیٹھے ہے صبا  
دیکھ کر اس کو دوانی اور ہے  
The morning breeze is ever moving restlessly  
But in garden finds beloved became more silly

یہ محبت سے سوا کچھ ہے الگ  
یہ بلائے ناگہانی اور ہے

یہ محبت سے سوا کچھ ہے الگ  
یہ بلائے ناگہانی اور ہے  
It is something more than trouble of love  
This abrupt calamity falls perhaps from above

## ارضیات غالب

دم بخود ہیں جتنے خوش گفتار تھے  
یار کی معجز بیانی اور ہے

दमबखुद हैं जितने खुशगुफ्तार थे  
यार की मोजिज बयानी और है  
Silent they are in awe the eloquent orators  
Before magical charm of speech she delivers

ہجر کا غم ہے بجا لیکن سہیل  
کچھ اشارہ آسمانی اور ہے

हिज का गम है बजा लेकिन सुहैल  
कुछ इशारा आसमानी और है  
Agonizing is the parting from her okay  
But different signs from heaven find way

शौक:प्रेम, बेनयाजे एहतियात:पूर्वावधान से बेपरवाह, तर्जे  
जिंदगानी:जीवन शैली, अग्यार:विरोधी, बेखतर:भय मुक्त,  
सबा:सुबह की हवा, दमबखुद:शांत, खुशगुफ्तार:अच्छा बोलने  
वाले, मोजिज बयानी:वाणी का जादू, बजा:उचित, हिज:विरह



## ارضیات غالب

زمین غالب (جَمِینِے گالیب)

غیر یوں کرتا ہے میری پریش اس کے ہجر میں  
بے تکلف دوست ہو جیسے کوئی غمخوار دوست

گھر یوں کرتا ہے میری پُرسِش اُسکے ہِجڑ مے  
بے تکلف دوست ہو جیسے کوئی غمخوار دوست

میری غزل (میری گزل)

ہم پڑے دشواریوں میں کچھ ہوئے دشوار دوست  
چھانٹ کر ہم نے الگ پھر کر دئے بیکار دوست

ہم پڑے دشواریوں میں کچھ ہوئے دشوار دوست  
چھانٹ کر ہم نے الگ پھر کر دئے بیکار دوست  
Fell I in trouble and disappeared some friends suddenly  
Sifted then I drifted apart those useless ones in company

اس کی گردن اور سر نے دے دیا کیسا جواب  
جب کہا میں نے محبت سے نہ کر انکار دوست

اُسکی گردن اور سر نے دے دیا کسسا جواب  
جب کہا میں نے موہبت سے نہ کر انکار دوست  
By movement of head and neck she amazingly replied  
Then when I prayed my love should not be defied

## ارضیات غالب

اس سے ہر صورت وفا کی ساتھ پھر چھوڑا نہیں  
جس کو ہم نے زندگی میں کہہ دیا اک بار دوست

उससे हर सूरत वफा की साथ फिर छोड़ा नहीं  
जिसको हमने जिन्दगी में कह दिया इक बार दोस्त  
Remained faithful never left him alone ever  
Called someone friend if once to continue it I endeavor

یہ وفا ہو جائے تو اس میں ہے بیٹی حسن کی  
تو نے کیسے کر لیا ہے وعدہ دیدار دوست

ये वफा हो जाये तो इसमें है हेटी हुस्न की  
तूने कैसे कर लिया है वादए दीदार दोस्त  
It may be if it is fulfilled below the dignity of beauty  
How did thou promise to show thy face pretty

اس کی تو تشریح کر پائیں گے بس اہل نظر  
نیند میں لگتا ہے ہم کو اور بھی بیدار دوست

इसकी तो तशरीह कर पाएंगे बस अहले नजर  
नींद में लगता है हमको और भी बेदार दोस्त  
Those who have insight can explain my version  
That look more active while in sleep the loved one



## ارضیات غالب

اپنی وہ منوائے لگتا ہے کہ مانے ہے میری  
ہائے کیا مل گیا ہے ہم کو یہ ہشیار دوست

अपनी वो मनवाये लगता है कि माने है मेरी  
हाय कैसा मिल गया है हमको ये हुशियार दोस्त

Makes me believe what she wants ,looks as if complies mine she  
Ah!What a companion I got who always behaves very cleverly

ایک ہے جو ہر مصیبت خود پہ لیتا ہے سہیل  
دل سے بڑھ کر ہے نہیں کوئی میرا غمخوار دوست

एक है जो हर मुसीबत खुद पे लेता है सुहैल  
दिल से बढ़कर है नहीं कोई मेरा गमख्वार दोस्त

It is the one who takes on it all my troubles- it is only  
More than heart there is no one so sorrow sharing friendly

दुश्वार:मुश्किल, वादए दीदार:अपने को दिखाने का वादा,  
तशरीह:व्याख्या, बेदार दोस्त:जागती हुई प्रेमिका, गमख्वार  
दोस्त:ग़म बटाने वाला

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

آکھ میری جان کو قرار نہیں ہے  
طاقتِ بیداد انتظار نہیں ہے  
آ کی میری جان کو قرار نہیں ہے  
تا کتے بے داد इन्तिजार نہیں ہے

میری غزل (میری گزل)

اس کو محبت کا جو اقرار نہیں ہے  
پوری طرح دل ابھی بیدار نہیں ہے  
उसको मोहब्बत का जो इकरार नहीं है  
पूरी तरह दिल अभी बेदार नहीं है  
She does not accept the love at present  
Her heart is not awakened at the moment

اس کے جو تھے طور ہمیں آگئے ہیں اب  
اس کو کسی طور اب قرار نہیں ہے  
उसके जो थे तौर हमें आ गए हैं अब  
उसको किसी तौर अब قرار नहीं है  
I have learnt her styles and actions  
So she gets respite not even once



## ارضیاتِ غالب

میں نے کبھی بھی نہ لئے ظلم کے بدلے

دل بھی میرا اس کا روادار نہیں ہے

میں نے کبھی بھی نہ لئے جُلم کے بدلے  
دिल भी मेरा उसका रवादार नहीं है

I never avenged of her mercilessness to me  
And my heart as well disallows that entirely

رحمتِ بے پایاں ساتھ میرے ہے لیکن

نور ہے موجود یہاں نار نہیں ہے

رہماتِ بے پایاں ساتھ میرے ہے لیکن  
نور है मौजूद यहाँ नार नहीं है

I have with me his unfathomable benevolence  
So fire of hell is not but here is his effulgence

چل پڑا وہ لاکھ کہی میں نے یہی بات

راہِ وفا دیکھ استوار نہیں ہے

चल पड़ा वो लाख कहि मैं ने यही बात  
राहे वफा देखा उस्तुवार नहीं है

She set off though I warned repeatedly  
That path of love is uneven not easy

## ارضیات غالب

کہنے پہ مجبور کیا ساقی نے مجھ کو  
آج یہ کچھ اور ہے خمار نہیں ہے

کھانے پہ مجبور کیا ساقی نے مجھ کو  
آج یہ کچھ اور ہے خمار نہیں ہے

The friendliness of barmaid compelled me to say  
Something other it not intoxication not hangover nay

اس نے سہیل آج بلایا ہے مجھے گھر  
جانے کو دل کس لئے تیار نہیں ہے

وہ سہیل آج بلایا ہے مجھے گھر  
جانے کو دل کس لئے تیار نہیں ہے

The beloved has called me perhaps lovingly  
But my heart to go there is not ready

وہ سہیل آج بلایا ہے مجھے گھر  
جانے کو دل کس لئے تیار نہیں ہے



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीने غالیب)

نفس نہ انجمن آرزو سے باہر کھینچ  
اگر شراب نہیں انتظار ساغر کھینچ

نفس نہ انجمن آرزو سے باہر خینچ  
اگر شراب نہیں انتظار ساغر خینچ

میری غزل (میری گزل)

جو ہے یہ مائی دل آب سے تو باہر کھینچ  
برائے لطف رگ صبر کو شکر کھینچ

جو ہے یہ مائی دل آب سے تو باہر خینچ  
برائے لطف رگ صبر کو شکر خینچ  
Pull out of water the fish of my heart  
O! Heartless drag vein of my patience for fun apart

اب اس کے بعد جو انجام ہوگا تجھ پر ہے  
ہمارے دل میں جدائی کا جو ہے نشتر کھینچ

اب اس کے بعد جو انجام ہوگا توझپر ہے  
ہمارے دل میں جدائی کا جو ہے نشتر خینچ  
Then it will be upto thee the consequence of thy action  
Get out the lancet that contains pricks and pierce of separation

## ارضیات غالب

وگر نہ مجھ کو پھنسا لیگی دام میں دنیا  
تو اپنی سمت اگر ہو سکے برابر کھینچ

वगरना मुझको फंसा लेगी दाम में दुनिया  
तू अपनी सन्त अगर हो सके बराबर खींच  
The world will entrap me mind it O! Lovely  
Drag me in any case if possible often to thee

اثر ہو جذبوں میں ایسا وہ خود چلا آئے  
اسی سے یار کو تو اپنے دل کے اندر کھینچ

असर हो जज्बों में ऐसा वो खुद चला आये  
उसी से यार को तू अपने दिल के अंदर खींच  
Such effect should be in thy emotions which may draw her near  
And by virtue of which you can get her into within to endear

یہ تجھ سے ہوگا کہ تو نقشہٴ محبت کو  
ہماری روح پہ پھولوں سے رنگ لے کر کھینچ

ये तुझसे होगा कि तू नक्शायें मोहब्बत को  
हमारी रूह पे फूलों से रंग लेकर खींच  
Would you be able to draw map of love affairs  
Upon my soul getting the color from flowers



## ارضیات غالب

وہ جس سے آنہ سکے جو وفا کا دشمن ہو  
لگیر ایسی میرے یار اپنے در پر کھینچ

वो जिससे आ न सके जो वफा का दुश्मन हो  
लकीर ऐसी मेरे यार अपने दर पर खींच  
May not come in one who is foe of love and loyalty  
Draw a line with some spell upon threshold of thee

سہیل یہ بھی عجب بات ہے مصور سے  
وہ کہہ رہا ہے کہ تصویر مجھ سے بہتر کھینچ

सुहैल ये भी अजब बात है मुसव्विर से  
वो कह रहा है कि तस्वीर मुझसे बेहतर खींच  
This is something strange that she asks painter-  
Draw my picture better than what I appear

माहिये दिल:दिल की मछली, आब:पानी, बराये लुत्फ:मजे के  
लिए, रगे सब्र:धीरज की नस, सम्त:ओर, नक्षाये मोहब्बत:प्रेम  
का मानचित्र, दर:द्वार, मुसव्विर:चित्रकार

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीने گالیب)

آبرو کیا خاک اس گل کی کہ گلشن میں نہیں  
ہے گریباں تنگ پیراہن جو دامن میں نہیں

आबरू क्या खाक उस गुल की कि गुलशन में नहीं  
है गरीबां तंग पैराहन जो दामन में नहीं

میری غزل (मेरी गज़ल)

وہ کٹیلا پن جو تھا اب اس کی چتون میں نہیں  
بازوئے عاشق حمایل جس کی گردن میں نہیں

वो कटीलापन जो था अब उसकी चितवन में नहीं  
बाजुए आशिक हिमायल जिसकी गर्दन में नहीं  
It is not there the usual sharpness in the glance of her  
For does not sling across her neck hands of lover

سیر کرنے کو جو گل اندام گلشن میں نہیں  
ہے تہی کچھ بھی تو فصل گل کے دامن میں نہیں

सैर करने को जो गुल अंदाम गुलशन में नहीं  
है तिही कुछ भी तो फसले गुल के दामन में नहीं  
When one having soft steps does not stroll in the garden  
Empty and nothing is here in the season of the flower then



## ارضیات غالب

جگمگا اٹھتا ہے اخفا کے تصور میں ظہور  
ڈھونڈ کر پاتے ہیں جب ہم یار چلمن میں نہیں

जगमगा उठता है इख्फा के तसव्वुर में जहूर  
ढूँढ़ कर पाते हैं जब हम यार चिलमन में नहीं

Brightened in the thought of concealment the idea of Self Revelation

Searched we and found beloved absent behind the curtain-strange citation

عشق میں جب ہو یہ حالت اس کا پھر کیا پوچھنا  
مطمئن وہ بھی ہے دل میرا بھی الجھن میں نہیں

इश्क में जब हो ये हालत उसका फिर क्या पूछना  
मुत्मइन वो भी है दिल मेरा भी उलझन में नहीं

If in love such stage comes that is beyond question

When looks satisfied she and I too am in pacification

آگ خود اس کی نگہباں ہو گئی ہے ان دنوں  
برق کا کچھ خوف میرے دل کے خرمن میں نہیں

आग खुद उसकी निगहबां हो गयी है इनदिनों  
बर्क का कुछ खौफ मेरे दिल के खिरमन में नहीं

The fire itself has become protector of that now

So there is no fear of lightening within the barely mow

## ارضیات غالب

دل لگانے سے پراگندہ خیالی ہو گئی  
جان جو من میں نہیں ہے اس لئے تن میں نہیں

दिल लगाने से परागन्दा खयाली हो गयी  
जान जो मन में नहीं है इसलिए तन में नहीं  
In love the thoughts have been scattered  
Heart lost energy so body is also shattered

ایسی تبدیلی مزاج حسن میں آئی سہیل  
جو مزہ پہلے تھا اس سے اب وہ ان بن میں نہیں

ऐसी तब्दीली मिजाजे हुस्न में आयी सुहैल  
जो मजा पहले था उससे अब वो अनबन में नहीं  
Such change has occurred in the mood of beauty  
What joy in clash was there is missing presently

बाजुए आशिक हिमायलःप्रेमी के हाथ प्रेयसी के गले में, गुल  
अंदाम गुलशन में नहींःफूलों जैसी कोमल चाल वाला,  
तेहीःखाली, फसले गुलःफूलों का मौसम बहार, जगमगा उठता है  
इख्फा के तसव्वुर मेंःजहूरःलुप्त होने कीकल्पना से स्पष्ट होने  
की जगमगाहट, चिलमनःपर्दा, मुत्मइनःसंतुष्ट, निगहबांःरक्षक,  
बर्कःबिजली, दिल का खिरमनःदिल काखलिहान, परागन्दा  
खयालीःविचारों का बिखराओ, तब्दीली मिजाजे हुस्न में  
आयीःसौंदर्य केसबभाव मेंपरिवर्तन



## ارضیات غالب

زمین غالب (جلمینے گاللب)

بے خودی بے سبب نہیں غالب  
کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے  
بے خدا دی بے سببب نہیں گاللب  
کُछ ता है जिसकी पदा'दारी है

میری غزل (میری گزل)

اس کی ہر ایک سے تو یاری ہے  
اک مصیبت یہی ہماری ہے  
उसकी हर एक से ता यारी है  
इक मुसीबत यही हमारी है  
With every one she is friendly  
There lies my loves tragedy

آب اور خاک سے بلند ہے وہ  
پیکر نور عکس باری ہے

آب اور خاک سے بلند ہے وہ  
پیکر نور عکس باری ہے  
Above water and dust is He  
Divine reflection, darling of humanity

## ارضیات غالب

ہے پسینہ حسین ماتھے پر  
چمن دل کی آبیاری ہے

ہ" پسی نا ہسی ن ماٹا پر  
چمن دل کی آبیاری ہے

Sweat shines upon forehead of beauty  
Waters that the garden of heart intrinsincly

رابطہ بڑھ کر ہوا ہے یکتائی

نشہ اس کا جو ہم پہ طاری ہے

رابطہ بڑھ کر ہوا ہے یکتائی  
نشہ اس کا جو ہم پہ طاری ہے

Love relation reached to oneness  
So her intoxication runs in my senses

ماہ و انجم شفق گل و لالہ

یار کی کیسی خوش نگاری ہے

ماہ و انجم شفق گل و لالہ  
یار کی کیسی خوش نگاری ہے

Moon, stars, flowers redness of twilight  
All denotes the imprint of fingers bright



## ارضیات غالب

جلوہ اس درجہ ہو گیا روشن

اب کہاں ذکر پردہ داری ہے

जलवा इस दर्जा हो गया रोशान

अब कहाँ जिक्र पदादारी है

The luster of beloved became so radiant

Now mention of veil face hiding impertinant

یہ مہارت ہے دستِ جاناں کی

زخم جو بھی دیا وہ کاری ہے

यै महारत है दस्त जानाँ की

जखम जो भी दिया वो कारी है

This is the skill of hands of beauty

Wound she gives pains drastically

بڑھ رہا ہے جو غم تو بڑھنے دو

حسن کا طرزِ غمگساری ہے

बढ़ रहा है जो गम तो बढ़ने दो

हुरन का तज गम गुसारी है

If that increases pain bear patiently

It is a elegant style of consolation of beauty

## ارضیات غالب

ہے یہ اعجاز اس بدن کا سہیل  
رنگ و خوشبو سدا ہی جاری ہے

ہے یہ عجز اس بدن کا سہیل  
رنگ و خوشبو سدا ہی جاری ہے

Its a charm of that physique lovely  
It releases the fragrance and the color continuously

آب:پانی, اکس باری:ईश्वर का प्रतबिम्ब, पैकरे नूर प्रकाशवान  
शरीर, आबकारी:सींचना, रक्त:संपर्क, यकताई:एक हो जाना, माहो  
अंजुम शफक गुलोलाला: चाँद, सितारे ,शाम की लालिमा  
,गुल:फूल, खुशिनगरी:अच्छा लेखन, पर्दादारी:छिपना, तर्ज  
गमगुसारी:सान्तवना देने का अंदाज



## ارضیات غالب

زمین غالب (جَمِینِے گالِیب)

مدت ہوئی ہے یار کو مہماں کیے ہوئے

جوشِ قدح سے بزمِ چراغاں کیے ہوئے

मुदत हुई है यार को मेहमां किये हुए

जोशो कदह से बज्म चरागाँ किये हुए

میری غزل (मेरी गज़ल)

دل ہم کو دیر سے ہے پریشاں کیے ہوئے

مشکل ترین چیز کا ارماں کیے ہوئے

दिल हमको देर से है परेशां किये हुए

मुश्किल तरीन चीज का अरमां किये हुए

For a long time the heart has been piquing me

Keeping a desire not to be fulfilled very easily

جانبا ز اس کو دیکھ کے کرنے لگے ہیں رقص

شمشیرِ ناز کو ہے وہ عریاں کیے ہوئے

जांबाज उसको देखा के करने लगे हैं रक्स

शमशीरे नाज को है वो उरियाँ किये हुए

The life sacrificing lovers began to dance in ecstasy

Seeing that leaves bare her sword of elegance she

## ارضیاتِ غالب

مجھ پر فلک سے کوئی بھی آفت نہ آئیگی

مجھ پر ہے یار سایہ داماں کیے ہوئے

मुझपर फलक से कोई भी आफत न आएगी

मुझपर है यार सायए दामां किये हुए

No scourge I am sure, shall fall upon me from above

The beloved has spread her lappet as shelter with love

کیا جانے کس کو دامِ محبت میں پھانس لیں

وہ آ رہے ہیں چاکِ گریباں کیے ہوئے

क्या जाने किसको दामे मोहब्बत में फांस लें

वो आ रहे हैं चाक गरीबां किये हुए

No one knows whom she intends to captivate in love net

Appears she with collar torn mysterious is her mind set

یہ ان کے التفات کا رنگِ حسین ہے

دل کی فضا کو ہیں وہ بہاراں کیے ہوئے

ये उनके इल्लिफात का रंगे हसीन है

दिल की फजा को हैं वो बहारां किये हुए

The sight has been colored with her favor

She keeps heart agile with spring fervor



## ارضیات غالب

اس میں یہ آفتابِ حقیقت ہے جلوہ گر  
رکھو یونہی خیال فروزاں کیے ہوئے

इसमें ही आफताबे हकीकत है जलवागर  
रक्खा यूँही खयाल फरोजाँ किये हुए  
For sure glare therein the Ultimate Reality  
Must remain thy thinking process shine brightly

کیا اشارہ کر کے وہ غائب ہوا سہیل  
ہم دل میں آرزو کو ہیں مہماں کیے ہوئے

कैसा इशारा करके वो गायब हुआ सुहैल  
हम दिल में आरजू को हैं मेहमाँ किये हुए  
She gave a vague signal and then disappeared  
I keep in my heart so as guest a desire there entered

जांबाज:जान देने पर तैयार प्रेमी, शमशीरे नाज:सौंदर्य  
की तलवार,उरियाँ:नंगी, फलक:आकाश, दामे मोहब्बत:प्रेम  
का जाल, चाक गरीबां:गरेबान फटाहोना, इल्तिफात:कृपा ,  
स्नेह, आफताबे हकीकत है जलवागर:अंतिम वास्तविकता  
के सूरज की उपस्थिति, फरोजां:चमकता हुआ

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

لے تو لوں سوتے میں اس کے پاؤں کا بوسہ مگر

ایسی باتوں سے وہ کافر بدگماں ہو جائے گا

لے تو لूں سوتے में उसके पाऊँ का बोसा मगर  
ऐसी बातों से वो काफिर बदगुमां हो जायेगा

میری غزل (میری گزل)

راہ دکھلا کر وہ منزل کا نشان ہو جائے گا

اور زمیں کی حد سے اٹھ کر آسماں ہو جائے گا

राह दिखला कर वो मंजिल का निशां हो जायेगा  
और जमीं की हद से उठकर आसमां हो जायेगा

Show will he the right path and become the symbol of destination  
From earth will he rise and become sky

رات کا بس ایک لمحہ جاوداں ہو جائے گا

اور تو جو کچھ بھی ہے وہ داستاں ہو جائے گا

रात का बस एक लम्हा जाविदां हो जायेगा  
और तो जो कुछ भी है वो दास्ताँ हो जायेगा

The one and single moment of night will become eternal  
Rest will be insignificant tale and nothing else



## ارضیاتِ غالب

پہلے ایسے وار کر دیگا کہ بکھرے گا وجود

پھر نہ جانے کس لئے آرامِ جاں ہو جائے گا

پہلے ایسے وار کر دے گا کہ بکھرے گا وجود  
فیر نہ جانے کس لیے آرامِ جاں ہو جائے گا

Beloved will attack in such a way that it will split existence of lover  
Thereafter unknowingly become the rest and respite of soul

میں کچھ ایسی بات کہہ دوں گا جو ہوگی لا جواب

وہ ادا سے سر جھکا کر بے زباں ہو جائے گا

میں کچھ ایسی بات کہہ دوں گا جو ہوگی لا جواب  
وہ ادا سے سر جھکا کر بے زباں ہو جائے گا

I would say something which would be exclusive  
And beloved would be dumb founded upon that

میں سکونِ دل کا قصہ کہہ کے چپ ہو جاؤں گا

اک حسیں چہرہ اسے سن کر دھواں ہو جائے گا

میں سکونِ دل کا قصہ کہہ کے چپ ہو جاؤں گا  
اک حسیں چہرہ اسے سن کر دھواں ہو جائے گا

I will tell the tale of comfort of my heart and keep mum then  
A beautiful face will show worried looks

## ارضیات غالب

اس کی موجِ دل پہ ہے میری رفاقت کا اثر  
آج لگتا ہے کہ وہ سیلِ رواں ہو جائے گا

उसकी मौजे दिल पे है मेरी रिफाकत का असर  
आज लगता है की वो सैले रवां हो जायेगा

On the waves of the heart of beloved effect of my company is apparent  
This predicts that those waves will transform into flood

وہ تو آکر لوٹ جائے گا اجالے چھوڑ کر

اس کے جلوں سے میرا گھر ضوفشاں ہو جائے گا

वो तो आकर लौट जायेगा उजाले छोड़ कर  
उस के जलवों से मेरा घर जोफिशां हो जायेगा

Leaving herein radiance the beloved will drop in and depart  
But due to her grace my abode will scatter light around which it sustains

وہ سہیل آجائے تو ارماں کے غنچے کھل اٹھیں

دیکھ کر اس کو جو دل میں ہے عیاں ہو جائے گا

वो सुहैल आजाये तो अरमां के गुन्चे खिल उठें  
देख कर उसको जो दिल में है अयाँ हो जायेगा

Let that charming one come flowers of passion would bloom  
Looking at her all what is there in heart would be clear

जाविदां:अविनाशी, वजूद:अस्तित्व, रिफाकत:संगत, सैले रवां:बाढ,  
जोफिशां:रौशनी बिखेरने वाला, अयाँ:स्पष्ट



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

عرضِ نیازِ عشق کے قابل نہیں رہا  
جس دل پہ ناز تھا مجھے وہ دل نہیں رہا  
اُجڑے نیا جےِ عشق کے کابیل نہیں رہا  
جس دل پہ ناز تھا مجھے وہ دل نہیں رہا

میری غزل (میری گزل)

جس دن سے اک ارادہ مقابل نہیں رہا  
مجھ کو خیالِ جاوہ و منزل نہیں رہا  
جس دن سے ایک ارادہ مُقابل نہیں رہا  
مجھ کو خیالِ جاوہ و منزل نہیں رہا  
Since the day a motive disappeared  
Thought of path and goal has been blurred

وہ عشق کر کے جتنا تھا مشکل نہیں رہا  
پتھر کا اس کا دل تھا وہ اب دل نہیں رہا

وہ عشق کر کے جتنا تھا مشکل نہیں رہا  
پتھر کا اس کا دل تھا وہ اب دل نہیں رہا  
Fell in love and remained not difficult as was ever  
Made of stone was heart seems it is not never

## ارضیاتِ غالب

ہم ڈوبتے تھے اور تھا دریا بھی موج پر  
اس حال میں تصورِ ساحل نہیں رہا

ہم ڈوبتے تھے اور تھا دریا بھی موج پر  
اس حال میں تصورِ ساحل نہیں رہا

Drowning was I and river was with waves in delight  
In such state there is no idea of the bank exists might

اس نے کیا تھا ترکِ محبت کا فیصلہ  
اس پر یقین اس کا بھی کامل نہیں رہا

اس نے کیا تھا ترکِ محبت کا فیصلہ  
اس پر یقین اس کا بھی کامل نہیں رہا

It was she who decided to break love ties initially  
But she herself never believed on that completely

حقِ عظمتوں کے ساتھ نمایاں جو ہو گیا  
اس کے نشان مٹ گئے باطل نہیں رہا

حقِ عظمتوں کے ساتھ نمایاں جو ہو گیا  
اس کے نشان مٹ گئے باطل نہیں رہا

Ultimate truth with all its greatness is apparent  
So signs of wrong are no more with wind went



## ارضیات غالب

نورِ یقین اس میں سرایت جو کر گیا  
کچھ اور ہو گیا یہ تنِ گل نہیں رہا

نورِ یقین اس میں سرایت جو کر گیا  
کچھ اور ہو گیا یہ تنِ گل نہیں رہا

The splendor of certainty spread there in mysterious way  
Transcended and became different the body of clay

بیکار سب کو اس کے تغافل کا ہے گلہ  
وہ یار میرے حال سے غافل نہیں رہا

بیکار سب کو اس کے تغافل کا ہے گلہ  
وہ یار میرے حال سے غافل نہیں رہا

People complain of her casualness generally  
But never she connived to care of any plight of me

جو وہم تھا ہواؤں میں تحلیل ہو گیا  
اس کے ہمارے بیچ وہ حائل نہیں رہا

جو وہم تھا ہواؤں میں تحلیل ہو گیا  
اس کے ہمارے بیچ وہ حائل نہیں رہا

All doubts uncertainty melted into air  
Not remained as stumbling block in our affair

## ارضیات غالب

مجھ کو شعورِ کیف فنا ہو گیا سہیل  
فطرت پہ اپنی اس لئے قاتل نہیں رہا

मुझको शऊरे कैफे फना हो गया सुहैल  
फितरत पे अपनी इसलिए कातिल नहीं रहा

I realised the joy of annihilation of self suddenly

So the sweet killer is not firm on her natural severity

जादाओ मंजिल:मंजिल और रास्ता, तसव्वुरेसाहिल:दरिया के  
किनारे का खयाल, तरके मोहब्बत:प्रेम सम्बन्ध विच्छेद,  
कामिल:पूर्ण, हक अजमतों के साथनुमायां जो हो गया:सत्य  
महानताओं के साथ स्पष्ट होना, बातिल:बुराई  
सरायत:समाना, फैलना, तने गिल:मिटटी की काया,  
तगाफुल:बेपरवाही, गाफिल:लापरवाह, वहम:शंका, तहलील:विलीन,  
हाएल:रुकावट, शऊरे कैफेफना:मिट जाने का आनंद,  
फितरत:सवभाव, सिलसिलए गलिबियात में, गालिब के योमे  
पैदाइश पर



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीने غالب)

خود پرستی سے رہے باہم دگر نا آشنا  
بیکسی میری شریک آئینہ تیرا آشنا

खुदपरस्ती से रहे बाहम दिगर न आशाना  
बेकसी मेरी शरीक आइना तेरा आशाना

میری غزل (میری گزل)

عشق میں جو رہ نہیں جاتا ہے اپنا آشنا  
وہ ہے سب کا آشنا جو ہے تمہارا آشنا

इश्क में जो रह नहीं जाता है अपना आशाना  
वो है सब का आशाना जो है तुम्हारा आशाना  
One who forgets his own self in love  
He is for all and he is yours all above

اہل دل سے پوچھئے تفصیل اس یکتائی کی  
ایک ہے جو ایک کا ہے ایک تنہا آشنا

अहले दिल से पूछिए तपसील इस यकताई की  
एक है जो एक का है एक तनहा आशाना  
Ask from sages the details of the fact  
That how only one and one for one is intact

## ارضیاتِ غالب

یہ جو سرخی ہے اُفق پر یہ اسی کے دل کی ہے  
رات کے پوشیدہ غم کا ہے سویرا آشنا

ये जो सुखी है उफक पर ये उसी के दिल की है  
रात के पोशीदा गम का है सवेरा आशाना  
Redness we see at dawn is of heart anxious  
The morning is aware of latent grief of night thus

خود بہ خود مل جائے گی تجھ کو یہاں راہِ ثواب  
آہماری بزم میں اے شیخِ توبہ آشنا

खुद ब खुद मिल जाएगी तुझको यहाँ राहे सवाब  
आ हमारी बज्म में अये शेख तौबा आशाना  
You will achieve the path of righteousness here  
Come! O priest- possessor of repentance ever

ہو گیا اس پر اثر صحبت کا میری خوشگوار  
اس نے ہو جانے دیا خود کو حیا نا آشنا

हो गया उसपर असर सोहबत का मेरी खुशगवार  
उसने हो जाने दिया खुद को हया ना आशाना  
Effected on her pleasantly my company  
She allowed to go away from her the modesty



## ارضیاتِ غالب

عشق کا قصہ اسی کے دم سے لافانی ہوا

رُشکِ آبادی ہے جو ہے ایک صحرا آشنا

इश्क का किस्सा उसी के दम से लाफानी हुआ  
रश्क के आबादी है जो है एक सहरा आशाना

The tale of love became immortal due to him only  
He who is pride of populace, has with forest intimacy

آئینہ کر کے میرا دل وہ سنورتا ہے سہیل

اور کوئی بھی نہیں ہے اس کا اتنا آشنا

आइना करके मेरा दिल वो संवारता है सुहैल  
और कोई भी नहीं है उसका इतना आशाना

She embellishes her self making me a mirror  
No one else save me can be so close to her

आशाना: पहचाना हुआ, अहले दिल: दिल वाले, तफ़्सील:

विस्तार, यक्ताई: एक होना, तन्हा: अकेला, उफ़क:

क्षितिज, पोशीदा: लुप्त, शेख: धर्म प्रचारक, राहे सवाब:

पुण्य की राह, सोहबत: संगत, हया ना आशाना: लज्जा से

अपरिचित, लाफानी: अविनाशी, सहरा: जंगल

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीने گالیب)

گلشن میں بندوبست برنگِ دگر ہے آج

قمری کا طوقِ حلقہ زنجیرِ در ہے آج

گولشان میں بندوبست برنگِ دیگر ہے آج  
کومری کا تौکِ ہلکے جہیرِ در ہے آج

میری غزل (میری گزل)

پہلو میں میرے یارِ برنگِ دگر ہے آج

جس سے شبِ وصالِ مثالِ سحر ہے آج

پہلو میں میرے یارِ برنگِ دیگر ہے آج  
جس سے شبِ وصالِ مثالِ سحر ہے آج

The sweetheart is in my embrace in different color  
Due to which night of union looks morning brighter

اے کاش اس سے شعلہٴ ارماں کی ہو نمود

جو چشمِ دل نواز میں رقصِ شر ہے آج

اے کاش اس سے شعلہٴ ارماں کی ہو نمود  
جو چشمِ دل نواز میں رقصِ شر ہے آج

May out of this be originated the blaze burning  
In those enchanting eyes the sparks are dancing



## ارضیات غالب

شورید گئی عشق لہک کر نکھر گئی

مائل جو مجھ پہ وہ میرا شوریدہ سر ہے آج

शोरीदगीए इश्क लहक कर निखार गयी

मायल जो मुझपे वो मेरा शोरीदासर है आज

Now embellished is my infatuation and its frenzy

As today inclined to me my sweet love crazy

یہ آفتاب عشق کی صحبت کا ہے اثر

پرنور اور صورت رشکِ قمر ہے آج

ये आफताबे इश्क की सोहबत का है असर

पुरनूर और सूरते रश्क के कमर है आज

It is the effect of the company of love's sun

More splendid appears face of pride of moon one

تقلید میں نے اس کی جو کی اس سے بڑھ گیا

خطرے میں دلربائی کا اس کی ہنر ہے آج

तकलीद मैंने उसकी जो की उससे बढ़ गया

खतरे में दिलरुबाई का उसकी हुनर है आज

I emulated her and reached beyond her

Her trait of heart snatching is in danger

## ارضیات غالب

یہ دیکھ کر کہ جسم حسین بیقرار ہے

اپنے شباب پر میرا سودائے سر ہے آج

ये देखा कर कि जिस्मे हसीं बेकरार है

अपने शबाब पर मेरा सौदाए सर है आज

Seeing restless that physique lovely

Achieved climax in love my insanity

یہ تو بہت نیا ہے خدا خیر ہی کرے

یہ التفات ہم پہ جو والا گہر ہے آج

ये तो बहोत नया है खुदा खैर ही करे

ये इल्तिफात हमपे जो वाला गोहर है आज

May God help it is something new I find in my dear

This attitude of kindness to me and so much favor

ناکام اس کے سارے ستم ہو گئے سہیل

عاجز ہمارے صبر سے وہ فتنہ گر ہے آج

नाकाम उसके सारे सितम हो गए सुहैल

आजिज हमारे सब से वो फितनागर है आज

Fizzled out all her efforts of cruelty

Fed up of my forbearance that sans mercy

वरंगे दिगर:अलग रंग, शबे विसाल मिसाले सहर:मिलान की रात सुबह के सामान

शोलये अरमा:आशाओं का शोला, नमूद:उत्पत्ति, चश्मे दिलनवाज में रक्से

शरर:मनमोहक आँखों में चिंगारियों का नृत्य, आक़ताबे इश्क:प्रेम का सूरज

सोहबत:संगत, पुरनूर:प्रकाशमयी, सूरते रश्क के कमर:वो सूरत जिसपर चौंद कोमल्व हो,

तकलीद:अनुसरण, दिलरुबाई:मन हरण, सौदाए सर:दीवानापन, इल्तिफात:कृपा, वाला

गोहर: महानुभाव, फितनागर:सुन्दर आतंकी



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

یہ نہ تھی ہماری قسمت کے وصال یار ہوتا  
اگر اور جیتے رہتے یہی انتظار ہوتا

یہ نہ تھی ہماری کسمت کے وصال یار ہوتا  
اگر اور جیتے رہتے یہی انتظار ہوتا

میری غزل (میری گزل)

اُسے میرے جذبِ دل پر اگر اعتبار ہوتا  
نہ تو میں سکون کھوتا نہ وہ بیقرار ہوتا

اُسے میرے جذبِ دل پر اگر اعتبار ہوتا  
نہ تو میں سکون کھوتا نہ وہ بیقرار ہوتا

Had she believed my love inspired emotions  
I would have been in peace she with no commotion

جو نگاہ کی ہے جنت میرا دل جو اس میں رہتا

نہ گناہ پھر تو ہوتا نہ عذابِ نار ہوتا

جو نگاہ کی ہے جنت میرا دل جو اس میں رہتا  
نہ گناہ پھر تو ہوتا نہ عذابِ نار ہوتا

If heart remained engrossed in the paradise of eyes lovely  
Then never was committed sin and existed never hell fiery

## ارضیات غالب

مجھے ایسا سوچنے پر کہ ہنسی بھی آئی خود پر  
کہ وہ جس نے غم دیا ہے وہی غم گسار ہوتا

मुझे ऐसा सोचने पर फिर हसीं भी आई खुद पर,  
कि वो जिसने गम दिया है वही गम गुसार होता  
I contemplated that and laughed on my imagination  
That would be reliever that pain giver one.

جو کیا تھا طنز مجھ پر وہ اگر نہ یار کرتا  
تو جنون میرے سر پر نہ کبھی سوار ہوتا

जो किया था तंज मुझपर वो अगर न यार करता  
तो जूनून मेरे सर पर न कभी सवार होता  
If she had not been satirical of that kind  
Lunacy would have never overpowered my mind

وہی جس نے دی امانت بس اسی نے دی تھی طاقت  
نہ کرم اگر یہ ہوتا تو گراں وہ بار ہوتا

वही जिसने दी अमानत बस उसी ने दी थी ताकात  
न करम अगर ये होता तो गराँ वो बार होता  
He gave divine agency and too bestowed energy  
Had he not be so kind the same would have been heavy



## ارضیات غالب

وہ جو عشق کا تھا طوفاں نہیں بس میں تھا ہمارے

وہ جو ایک تھا شناور تو وہی تو پار ہوتا

وہ جو عشق کا تھا طوفاں نہیں بس میں تھا ہمارے  
وہ جو ایک تھا شناور تو وہی تو پار ہوتا

The very storm of love was never in my control  
The one was great swimmer would cross the whole

یہی اپنی تھی تمنا کہ اسی میں عمر گزری

کسی ایک پل میں اس کو میرا انتظار ہوتا

یہی اپنی تھی تمنا کہ اسی میں عمر گزری  
کسی ایک پل میں اس کو میرا انتظار ہوتا

My life was spent with desire one and one only  
For that moment in which she may remember me

ہمیں کوئی فکر دنیا نہ سہیل پھر تو ہوتی

کہ جو دل میں صرف اپنا وہی خوش نگار ہوتا

ہمیں کوئی فکر دنیا نہ سہیل پھر تو ہوتی  
کہ جو دل میں صرف اپنا وہی خوش نگار ہوتا

I would have never had care of ties worldly  
Had i been retaining the lovely face in heart only

جذبہ دل:پ্রেم، اجڑا بہ نار:نرک کی یا تنا گم گوسار:گم

بٹانے والا، تانج:بھنگی گراؤ:بھاری شیناوار:تیراک خوش

نینگار:سندر پریسی

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीने غالب)

دھمکی میں مر گیا جو نہ بابِ نبرد تھا

عشقِ نبرد پیشہ طلبگارِ مرد تھا

धमकी में मर गया जो न बाबे नबर्द था

इश्क़े नबर्द पेशा तलबगार मर्द था

मیری غزل (मेरी गज़ल)

जھونکا ہوا کا گرم سہی یا کہ سرد تھا

مجھ کو پسند تھا کہ وہ گلشنِ نورِ د تھا

झोंका हवा का गर्म सही या कि सर्द था

मुझको पसंद था कि वो गुलशन नबर्द था

May be hot or mild the whiff of wind

I like the visitor of garden not confined

اس کا ہی نام رکھا ہے صفحاتِ وقت نے

جو حق کی بات کہتا تھا فطرت سے مرد تھا

उसका ही नाम रक्खा है सफहाते वक्त ने

जो हक की बात कहता था फितरत से मर्द था

The scroll of time saved only that name

He who is the man and as the truth teller got fame



## ارضیات غالب

اب میں حریم ناز کے جلوؤں میں مست ہوں

وہ اب نہیں رہا جو کبھی دل میں درد تھا

अब मैं हरीमे नाज के जलवों में मस्त हूँ  
वो अब नहीं रहा जो कभी दिल में दर्द था

Now I am engrossed in the chamber of beauty  
Not remains in the heart the previous pain and agony

بدلی ہوئے عشق سے رنگت بہار کی

چہرہ وہ سُرخ ہو گیا جو پہلے زرد تھا

बदली हवाए इश्क से रंगत बहार की  
चेहरा वो सुर्ख हो गया जो पहले जर्द था

Changes the color of spring as love blows new air  
The face has become red pale which was there

منصف سے جس کے ظلم کا میں مدعی ہوا

اس کی شناخت یاد ہے وہ لاجورد تھا

मुंसिफ से जिसके जुल्म का मैं मुददर्ई हुआ  
उसकी शिनाखत याद है वो लाजवर्द था

I become complainant of the cruelties of one  
Azure is identifying color therein does run

## ارضیات غالب

حاصل تھی مجھ کو دولت دیدار یار جب  
جو سیم و زر تھا میری نگاہوں میں گرد تھا

हासिल थी मुझको दौलत दीदार यार जब  
जो सीमो जर था मेरी निगाहों में गर्द था  
I possess the opulence of her sight lovely  
So gold and silver appear as dust to my eyes totally

عرفان اس کے فیض سے حاصل ہوا سہیل  
چھایا ہوا خیال میں جو ایک فرد تھا

इरफान उसके फ़ैज से हासिल हुआ सुहैल  
छाया हुआ खयाल में जो एक फर्द था  
I attained ultimate knowledge by His grace  
An individual pervades mind with eloquent face

गुलशन नवर्द:बाग में फिरने वाला, हरीमे नाज:सौंदर्य का कक्ष,  
सुख:लाल, जर्द:पीला, मुददर्द:दावा करने वाला,  
लाजवर्द:नीला, अर्थात् आकाश, सीमो जर:सोना चाँदी, इरफान  
:आध्यात्मिक ज्ञान, फ़ैज:दया, फर्द:व्यक्ति विशेष



## ارضیاتِ غالب

زمینِ غالب (جَمِیْنِے گَالِیْب)

غنیچہ نا شگفتہ کو دور سے مت دکھا کہ یوں  
بو سے کو پوچھتا ہوں میں منہ سے مجھے بتا کہ یوں

گुंचाये ना शगुफता को दूर से मत दिखा कि यूँ  
बोसे को पूछता हूँ मैं मुंह से मुझे बता कि यूँ

میری غزل (مِری غَزَل)

کوششِ عشق کامیاب ہوتی کبھی ہے کیا کہ یوں  
مجھ سے لگاؤ سیکھ کر اس کا وہ پوچھنا کہ یوں

कोशिशो इश्क कामयाब होती कभी है क्या कि यूँ  
मुझसे लगाओ सीख कर उसका वो पूछना कि यूँ

The love efforts get success how in this way  
Learning attachment from me confirming the style she yea

میں نے کہا کہ دل میرا چاہتا ہے نیا ہو کچھ  
حشر اٹھا کے ناز سے کہنے لگا بتا کہ یوں

मैंने कहा कि दिल मेरा चाहता है नया हो कुछ  
हश्र उठा के नाज से कहने लगा बता कि यूँ

I expressed in love my desire to see something new  
She created doom, says so, "This is what you want before view"

## ارضیات غالب

اپنے لبِ خموش کا رابطہ کر زبان سے  
تا کہ زمانہ کہہ اُٹھے پھر سے یہی ذرا کہ یوں

अपने लबे खामोश का राब्ता कर ज़बान से  
ताकि जमाना कह उठे फिर से यही ज़रा कि यूँ  
Make contact thy silent lips to thy tongue I was imparative  
So that people may cry do it in the manner be affirmative

مجھ میں علوہیت رہے تیری نظر کے فیض سے  
سامنے سے جہاں ہٹا سامنے میرے آ کہ یوں

मुझमें उलूहियत रहे तेरी नजर के फ़ैज से  
सामने से जहाँ हटा सामने मेरे आ कि यूँ  
By the grace of thy eyes things may remain in me Godly  
Drift apart the whole system come with that mood to me

سارا سرورِ دو جہاں جذب کرے میرا وجود  
جامِ بہار سا قیا آج مجھے پلا کہ یوں

सारा सुरूरे दो जहाँ जज़्ब करे मेरा वजूद  
जामे बहार साकिया आज मुझे पिला कि यूँ  
My being should adsorb the intoxication of both universes  
O! Wine giver serve me wine in the same way more not less



## ارضیاتِ غالب

پھر تو میں پا ہی جاؤں گا عشق میں منزلِ مراد

تیرا اشارہ چاہئے مجھ کو ذرا بتا کہ یوں

फिर तो मैं पा ही जाऊंगा इश्क में मंजिले मुराद  
तेरा इशारा चाहिए मुझको जरा बता कि यूँ

I would get in love the desired destination then

I wait for a signal from thee tell me a bit the style again

جو بھی تھے جاں نثارِ حق، حق کا وہ ہو گئے سبق

حق ہوا ان میں جلوہ گرِ حق جو ادا کیا کہ یوں

जो भी थे जाँनिसारे हक, हक का वो हो गए सबक  
हक हुआ उनमें जलवागर हक जो अदा किया कि यूँ

Those who care not life in the way of God ,they become a lesson

Divine luster prevails over them as their duty they never shun

ہوتا نہیں ہے غمگسار کوئی بھی مجھ کو دیکھ کر

تو جو گیا ہے چھوڑ کر اے بتِ خوشنما کہ یوں

होता नहीं है गमगुसार कोई भी मुझको देख कर  
तू जो गया है छोड़ कर अये बुते खुशनुमा कि यूँ

No one cares to be my pacifier seeing my state

Thou left me alone in such condition ,my sweet mate

## ارضیات غالب

کیسے وہ مانتا بھلا میں نے جو یہ کہا سہیل  
جس سے چھنے میرا سکوں مجھ سے نظر ملا کہ یوں

कैसे वो मानता भला मैंने जो ये कहा सुहैल  
जिससे छिने मेरा सुकूं मुझसे नजर मिला कि यूँ

With what I said how could she agree she would never  
See me in a manner which may deprive me of peace forever

हृश्चःप्रलय, राब्ताःसंपर्क, उलूहियतःईश्वरीयता, सुरूरःनशे का हर्ष  
,जज्बःसोखना, जांनिसारःजान देने को तत्पर, गमगुसारःगम  
बटाने वाला, बुते खुशनुमाःप्रेयसी हक ईश्वर, सत्य  
,सबकःपाठ,जलवागरःविद्वमान, हक अदाकरनाःकर्तव्य पूरा करना



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीने گالیب)

کعبہ کس منہ سے جاؤ گے غالب  
شرم تم کو مگر نہیں آتی

کابو کس مہ سے جا آئے گے گالیب،  
شامِ تُم کا مگر نہی آتی

میری غزل (میری گزل)

اب برنگِ دگر نہیں آتی  
یار کی کچھ خبر نہیں آتی

اَب بَرنگِ دِگر نہی آتی،  
یار کی کُछ خا بَر نہی آتی.

Now does not come in different color  
The news of sweetheart I endear

آج کل لہرِ ظلم کی تجھ پر  
کس لئے فتنہ گر نہیں آتی

آج کل لہرِ جُلُم کی تُو پر،  
کس لئِے فِتنہ گر نہی آتی.

These days the waves of cruelty  
We do not find O! Merciless in thee

## ارضیات غالب

جب بھی بولے وہ بے تکی بولے  
غیر کو بات کر نہیں آتی

جب بھی بولے وہ بے تکی بولے،  
غیر کو بات کر نہیں آتی.

He speaks and speaks devoid of sense  
The rival in love knows not what to say hence

کس کے قبضے میں آج کل ہے خوشی  
میرے گھر بھول کر نہیں آتی

کس کے قبضے میں آج کل ہے خوشی،  
میرے گھر بھول کر نہیں آتی.

In whose possession lies the happiness these days  
That even by chance it never comes to me-utter haze

اگلے لوگوں میں تھی جو سچائی  
وہ کہیں اب نظر نہیں آتی

اگلے لوگوں میں تھی جو سچائی،  
وہ کہیں اب نظر نہیں آتی.

They have truth in them who lived previously  
That is not available now disappeared entirely



## ارضیات غالب

اس کو آتے ہیں اور سارے ہنر  
اک محبت مگر نہیں آتی

उसको आते हैं और सारे हुनर,  
इक माँह बत मगर नहीं आती  
Over almost all skills She has mastery  
But she does not know the love only

جس میں ابھرے یقین کا سورج  
کیوں بھلا وہ سحر نہیں آتی

जिसमें उभारे यकीन का सूरज,  
क्यों भला वो सहर नहीं आती.  
Might rise that sun of sureness whence  
Why that dawn never appears-a suspense

دھوپ امید کی سہیل کبھی  
میرے دروازے پر نہیں آتی

धूप उम्मीद की 'सुहल' कभी,  
मेरे दरवाजे पर नहीं आती.  
The sunlight of hope does never shine,  
Upon my doorsteps for which I pine

बरंगे दिगर:अलग रंग में, फितनागर:आतंकी, सहर:सवेरा.

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے لئیم  
تو نے وہ گنج ہائے گرانمایہ کیا کئے

مکدور ہو تو خاک سے پوچھوں کی اے لئیم  
تو نے وہ گرانمایہ گراںمایہ کیا کئے

میری غزل (میری گزل)

غنیجے بس اس ادا نے میرے دل کے وا کئے  
میں دل کی بات کہتا رہا وہ ہنسا کئے

غنیجے بس اس ادا نے میرے دل کے وا کئے  
میں دل کی بات کہتا رہا وہ ہنسا کئے

Such a gesture opened the buds of my heart  
Told I about my anxious heart heard laughingly sweeter smart

کیوں آج اپنا کام بھلایا نگاہ نے  
ہم کل تلک تو راہ تمہاری تکا کئے

کیوں آج اپنا کام بھلایا نگاہ نے  
ہم کل تلک تو راہ تمہاری تکا کئے  
why eyes became oblivious of their usual routine  
Though till yesterday I waited with desires keen



## ارضیات غالب

موجیں میرے ارادوں سے کھاتی رہیں شکست  
طوفاں سمندروں میں ہزاروں اٹھا کئے

موجیں میرے ارادوں سے کھاتی رہیں شکست  
طوفاں سمندروں میں ہزاروں اٹھا کئے

The waves on rampage faced defeat from my determination  
And rise in ocean so many storm as nature's function

کرتا رہا وہ ہم کو اشارے ادا کے ساتھ  
پھولوں کی طرح عارض رنگیں کھلا کئے

کرتا رہا وہ ہم کو اشارے ادا کے ساتھ  
پھولوں کی طرح عارض رنگیں کھلا کئے  
करता रहा वो हमको इशारे अदा के साथ  
फूलों की तरह आरिजे रंगीं खिला किये  
Continued with denial of my love playful creature  
But blossomed like flower the cheeks of dear

اس نے بتائی حالتِ دل احتیاط سے  
آنکھوں میں التفات کے دریا بہا کئے

اس نے بتائی حالتِ دل احتیاط سے  
آنکھوں میں التفات کے دریا بہا کئے  
उसने बताई हालते दिल एहतियात से  
आँखों में इत्तिफात के दरिया बहा किये  
She told though the emotional turmoil cautiously  
Yet in eyes were apparent the rivers of mercy

## ارضیاتِ غالب

عہدِ وفا خلوص کی باتیں، محبتیں  
تو نے تو خود پہ ظلم کئی دلربا کئے

अहद वफा ,खुलूस की बातें ,मोहब्बतें  
तूने तो खुद पे जुल्म कई दिलरुबा किये  
Treaty of loyalty,sincerity ,and above all love affirmation  
O!Delicate spirit why imposed on thee such cruel restriction

تسکین و چارہ سازی دلہائے مبتلا  
کچھ ایسے نیک کام بھی اے خودنما کئے

तसकीना चारसाजिये दिलहाये मुब्तिला  
कुछ ऐसे नेक काम भी अये खुदनुमा किये  
Did thou become pacifying,and remedial of love stricken  
And did thou ever perform those noble deeds,when ?

کل اس سے چھیڑ چھاڑ رہی رات تھی حسیں  
دامانِ عقل و ہوش کے پرزے اڑا کئے

कल उससे छेड़छाड़ रही रात थी हसीं  
दामाने अक्लो होश के पुर्जे उड़ा किये  
yesterday there had been loving teasing with beauty of night  
conscious lost, torn corner of skirt of senses ,cause, emotions smite



## ارضیات غالب

مستی کا آج اس کی نیا رنگ ہے سہیل  
وعدے تو اس نے پہلے بھی اکثر وفا کئے

مستی کا आज उसकी नया रंग है सुहैल  
वादे तो उसने पहले भी अक्सर वफा किये

Presently the state of beloved with the effect of love's wine is different  
Although even before she has fulfilled promises not so significant

वा:खुलना, शिकस्त:हारना, आरिजे रंगी:रंगीन गाल,  
इल्तिफात:स्नेह, अहदेवफा, खुलूस की बातें:निष्ठा का प्रण प्रेम  
की बातें, तसकीनो चारसाजिये दिलहाये मुबिला:प्रेम ग्रस्त मन  
को संतुष्ट करना, खुदनुमा:स्वयं मेंमस्त, दामाने अक्लो  
होश:चेतना के वस्त्र, पुर्जे उड़ना:फट जाना, वादावफा  
करना:वादा पूरा करना

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

ابن مریم ہوا کرے کوئی  
میرے دکھ کی دوا کرے کوئی

इन्हने मरियम हुआ करे का ई  
मेरे दुःखा की दवा करे का ई

میری غزل (मेरी गज़ल)

ہوگا قاتل ہوا کرے کوئی  
مجھ کو بسمل ذرا کرے کوئی

होगा कातिल हुआ करे का ई  
मुझको बिस्मिल जरा करे का ई  
May someone be a killer  
Injure me a bit O! Hitter

جس میں ہوں سو سوال سو شرطیں  
ایسے وعدے کا کیا کرے کوئی

जिसमें हों सौ सवाल सौ शर्तें  
ऐसे वादें का क्या करे का ई  
promise with questions and conditions  
is of what use, simply makes me dunce



## ارضیات غالب

دردِ دل میں ہمیں تو لذت ہے  
شکریہ مت دوا کرے کوئی

دے دے دل میں ہمیں تو لذت ہے  
شکریہ مت دوا کرے کوئی

I enjoy in love the hearts affliction  
Thanks-from thee I need no medication

یہ تو باتیں ہیں اگلے وقتوں کی  
وہ کہیں - اور سنا کرے کوئی

یہ تو باتیں ہیں اگلے وقتوں کی  
وہ کہیں - اور سنا کرے کوئی

Forget these are the tales of time older  
That she may speak and silently others hear

مل ہی جائے گی منزل مقصود  
حرص دنیا فنا کرے کوئی

میل ہی جائے گی منزل مقصود  
حرص دنیا فنا کرے کوئی

Possibly one can achieve desired goal  
Incumbent is to end allurements whole

## ارضیات غالب

عشق رہ جاتا ہے موس کے دل  
جب نشانہ خطا کرے کوئی

इश्क रह जाता है मसौस के दिल  
जब निशाना खाता करे का'इ'

It frustrates the heart of lover  
When misses the target one dear

میری تقدیر اپنے جیسی سہیل  
حسن کا آئینہ کرے کوئی

मेरी तकदीर अपने जैसी सुहैल  
हुसन का आइना करे का'इ'

Must make my fortune brighter  
One should transform it in beauty's mirror

लज्जत:आनन्द, मंजिलेमकसूद:आशा के अनुकूल लक्ष्य,  
फना:समाप्त करना, निशाना खता:निशाना चूकना



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

طرز بے دل میں شعر کہہ دینا

اسد اللہ خاں قیامت ہے

تجربے کے دل میں شاعر کہہ دینا

اسد اللہ خاں قیامت ہے

میری غزل (میری گزل)

ظلم میں اس کے خاص لذت ہے

یہ بھی ایک پہلوئے محبت ہے

عشق میں جو رہ نہیں جاتا ہے اپنا آشنایا

وہ ہے سب کا آشنایا جو ہے تمہارا آشنایا

Great flavor in her cruelty

It is love angling differently

اپنی رعنائی پر حقیقت ہے

واہ کیا خوب یہ قیامت ہے

اپنی رعنائی پر حقیقت ہے

واہ کیا خوب یہ قیامت ہے

At its climax is Ultimate Beauty

Vow what a doom appears truly

## ارضیات غالب

اس سے وابستہ شانِ رحمت ہے

یہ جو بیمار کی عیادت ہے

इससे वाबस्ता शाने रहमत है

ये जाँ बीमार की अयादत है

That is annexed with extreme pity

Visit to patient often in agony

گھر بزرگوں کے نور سے روشن

ان کے ہونے سے گھر میں برکت ہے

घार बुजुर्गों के नूर से रोशान

उनके होने से घर में बरकत है

A house due to elders shines brightly

Their presence fetch, believe prosperity

وار ہم پر کیا ، وہ سمجھے گئے

ان کی فطرت میں کتنی عجلت ہے

वार हमपर किया, वो समझे गए

उनकी फितरत में कितनी उजलत है

Attacked she thought I am no more

To rush up is in her nature's core



## ارضیاتِ غالب

اپنا اس سے ہی بس ہے یارانہ

وہ کہ جو پاک صاف طینت ہے

अपना उससे ही बस है याराना

वो कि जो پاک साफ तीनत है

I choose that sort of person as friend

To be pious and pure who does intend

وہ بھی اب میرا ہم خیال ہوا

وہ بھی کہتا ہے دل مصیبت ہے

वो भी अब मेरा हमखयाल हुआ

वो भी कहता है दिल मुसीबत है

She also on the issue now agrees

And says that heart surely does tease

آفتابِ نگاہِ عاشق سے

اس کے جذبات میں تمازت ہے

आफताबे निगाहे आशिक से

उसके जज्बात में तमाजत है

The sun of the eyes of the lover

Infuse warmth in the emotions of her

## ارضیات غالب

طرزِ غالب میں شعر کہہ دینا  
اے سہیل امتحاں کی صورت ہے

تجےؔ گالیب مےؔ شاعر کہہ دے نا  
اے سہیل इम्तिहा की सूरत है

Composing in Ghalib's style the poetry  
I find therein great trial and test of ability

लज्जतःअच्छा स्वाद, रानाईःजोबन, वाबस्ता शाने रेहमतःकृपा के  
वैभव सेजुड़ाव, अयादतःबीमार का हाल जानने के लिए जाना,  
फितरतःस्वभाव, उजलतःजल्दी, तीनटःस्वभाव, आफ़तावे निगाहे  
आशिकःप्रेमी की आँखका सूरज, तमाज़तःगर्मी, ऊर्जा



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीने غالب)

تیشے بغیر مر نہ سکا کوہکن اسد  
سرگشتہ خمارِ رسوم و قیود تھا

तीशे बगैर मर न सका कोहकन असद  
सरगश्ती खुमारी रसूमा कुयूद था

मیری غزل (मेरी गज़ल)

تخلیق کائنات میں حسن نمود تھا  
ہر شے میں ہے رہیگا جو اس کا وجود تھا

तखलीक कायनात में हुस्ने नमूद था  
हर शये में है रहेगा जो उसका वजूद था

In creation of universe there was beauty of furtherance  
Omnipresent was, is and will remain everywhere with magnificence

یہ بھی تو اک مثال فنا سامنے کی ہے  
ہر شمعِ حیات کا انجام دود تھا

ये भी तो इक मिसाले फना सामने की है  
हर शाम्मए हयात का अंजाम दूद था

See there is a clear example before of mortality  
End of every burning candle is in the smoke finally

## ارضیات غالب

روزِ ازل کی بات کو پھر یاد کیجئے

پوشیدہ اس میں حکمِ قیام و سجود تھا

रोजे अजल की बात को फिर याद कीजिये  
पोशीदा उसमें हुक्मे कयामो सुजूद था

Remember what was mentioned in the eternity  
Latent there was the command to worship Almighty

اس سے سوا تو حاملِ عظمت نہیں ہے کچھ

جو ایک رات ایک بشر کا ورود تھا

उससे सिवा तो हामिले अजमत नहीं है कुछ  
जो एक रात एक बशर का वुरुद था

There is nothing greater and that is the only  
A Human in one night rising high to infinity

اس بزم میں تو ساز تھے آواز میں نہاں

نئے تار تھے نہ چنگ تھا واں اور نہ عود تھا

उस बज़्म में तो साज थे आवाज में निहाँ  
नय तार थे न चंग था वां और न ऊद था

Music was hidden in her voice in her assembly  
Available there no musical source visible apparently



## ارضیات غالب

ملنے سے اس کے اب تو ہے سیرابی نشاط  
پہلے تو دل میں غم کا رواں آبِ رود تھا

मिलने से उसके अब तो है सैराबिए निशात  
पहले तो दिल में गम का रवां आबे रुद था  
Now satisfied is thirst with excess of glee  
There was flowing river before of agony

آزاد اس سے ہو کے ہے وہ میرا ہم خیال  
پہلے اُسے خیالِ رسوم و قیود تھا

आजाद इससे होके है वो मेरा हमखायाल  
पहले उसे खयाले रसूमो कुयूद था  
Now she is free from that and agrees with me  
Before she heeded customs and limitations thoroughly

रکھا تھا مجھ کو دل میں کرم اس کا تھا سہیل  
اس سے سوا جو اُس نے کیا تھا وہ سود تھا

रक्खा था मुझको दिल में करम उसका था सुहैल  
इससे सिवा जो उसने किया था वो सूद था  
Graceful of her that she kept me in heart with affinity  
Further what she did was super profit for me

मिसाल फना:नष्ट हो जाने का उदाहरण, शम्भू हयात का अंजाम दूद:हरमोमवत्ती का  
अंत धुआँ है, रोजे अजल:आदि, पोशीदा:छिपा हुआ, कयामो सुजूद:ईश्वर की उपासना  
में शादी होना और सर झुकाना, हमिले अजमत:महानता रखना, बशर का वुरूद  
था:मानव का ऊपर उठना, बज़्म:समा, निर्हो:गुप्त, नय तार थे नचंग था वां और न ऊद  
था:संगीत के तार और अन्य यंत्र, सैराबिए निशात:प्रासबुझने का आनंद, गम का रवां  
आबे रुद था:गम का बेहटा दरिया, हमखायाल:सहमत, रसूमो कुयूद:सामाजिक मान्यताएँ

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीने گالیب)

نقشِ نازِ بتِ طناز بہ آغوشِ رقیب  
پائے طاؤس پئے خامہ معنی مانگے

नक्शे नाजे बुते तननाज बआगोषे रकीब  
पाए ताऊस पाए खामये मानी मांगे

میری غزل (मेरी गज़ल)

پہلے تو صبر میرا دشمن جانی مانگے  
کیا کہیں پھر جو وہ مخمور جوانی مانگے

पहले तो सब मेरा दुश्मन जानी मांगे  
क्या कहे फिर जो वो मखमूर जवानी मांगे  
First, that foe of life asks my patience  
Not to be told what more she desires hence

جس سے لرزیدہ ہوئے تھے کبھی آثارِ جہاں  
شوق میرا وہی پرکِیفِ گرانی مانگے

जिस से लरजीदा हुए थे कभी आसारे जहाँ  
शौक मेरा वही पुरकैफ़ गरानी मांगे  
Were shaken the signs of the universe in antiquity  
Asks again to bear that pleasant burden my ardency



## ارضیاتِ غالب

کیوں بھلا مصر کے قصے کو وہ دہراتا ہے  
کچھ نیا رنگ میرا یوسفِ ثانی مانگے

ک्यों भला मिस्र के किस्से को वो दोहराता है  
कुछ नया रंग मेरा युसुफِ سानी मांगे

Why does the old tale of Egypt is being repeated

My Joseph the second must demand new color to be spread

رنگِ غالب میں غزل کہنے کا جب عزم کروں  
ذہن بے مایہ ہے الفاظ و معانی مانگے

रंगे गालिब में गजल कहने का जब अज्म करूँ  
जेहन बे माया है अल्फाजो मआनी मांगे

While I intend to create in Ghalib's way and diction

My poor mind begs for suited words and meanings for expression

اس کا یہ حال ہوا کیوں یہ نہ پوچھے کوئی  
سانس بے قابو ہوئی جاتی ہے پانی مانگے

उसका ये हाल हुआ क्यों ये न पूछे कोई  
सांस बे काबू हुई जाती है पानी मांगे

No one should inquire about such state of her

That breathing is out of control asks she water

## ارضیات غالب

پوچھ سکتا نہیں کچھ پھر بھی کئی شک ہیں مجھے  
نامہ بر کس لئے پیغام رسانی مانگے

पूछ सकता नहीं कुछ फिर भी कई शक हैं मुझे  
नामाबर किस लिए पैगाम रिसानी मांगे

I can not question yet I have in me so many suspicions  
Why letter bearer insists upon sending message-A tactician

ہمتِ عشق ہے جلنے کا نہیں خوف سہیل  
شعلہ حسن سے دل شعلہ فشانی مانگے

हिम्मतें इश्क है जलने का नहीं खौफ सुहैल  
शोलाए हुस्न से दिल शोला फिशानी मांगे

I have valor of love so no fear of burning and situation dire  
And from flaming beauty heart desires to scatter of fire

दुश्मने जानी:जान का दुश्मन, मखमूर जवानी:मदमाती जवान  
लारजीदा:कम्पन की दशा, आसारे जहाँ:संसारके चिन्ह,  
पुरकैफ गरानी:हर्षमयी भार, युसुफेसानी:हजरत यूसुफ इस्लाम  
की मान्यता के अनुसार एक ईश्वर के दूतथे जिनकी प्रसिद्धि  
उनके सौंदर्य के कारण है यहाँ प्रेम के केंद्र को हजरत  
यूसूफ का दुतीय कहा गया ह, अज्म:इरादा, जेहन  
ब्रेमाया:निर्बल मस्तिष्क, अल्फाजो मआनी:शब्द और अर्थ,  
नामाबर:पत्र वाहक, पैगाम रिसानी:सन्देश भेजना, शोला  
फिशानी:शोले बिखेरना



## ارضیات غالب

زمین غالب (جلمینے گالیب)

ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ  
دیتے ہیں دھوکہ یہ بازیگر گھلا  
ہے کواکب کچھ نظر آتے ہے کچھ  
دے تے ہے ڈاٹھا یے باجیگر خولا

میری غزل (میری گزل)

ہو کے جب مجبور وہ دلبر گھلا  
مجھ پہ سرمستی کا ہر اک در گھلا  
ہو کے جب مجبور وہ دلبر گھلا  
موجھ پہ سرمستی کا ہر اک در گھلا  
Revealed being helpless heart snatcher  
Opened on me the doors of bar and pleasure

ہے اسی میں عزم فتنہ گر گھلا  
پھر رہا ہے وہ لئے خنجر گھلا  
ہے اسی میں عزم فتنہ گر گھلا  
پھر رہا ہے وہ لئے خنجر گھلا  
Clear look in this the intention of terrorist lovely  
Roaming she with dagger unwrap fearless openly

## ارضیات غالب

پھوٹ نکلے اس سے الفت کی چمک  
پاس اس کے بھی ہے یہ گوہر گھلا

फूट निकलने उससे उल्फत की चमक  
पास उसके भी है ये गौहर खुला

Light of love began to emit in abundance from that  
The very jewel she has, the conclusion we arrive at

بے وفا ہر جائی ہے اور کچھ نہیں  
رات میں یہ پہلوئے خاور گھلا

बेवफा हरजाई है और कुछ नहीं  
रात में ये पेहलुए खावर खुला

Nothing but faithless and wanderer of everywhere  
In night it was realized when sun did disappear

پاس اپنے دل نہیں وہ بھی نہیں  
دے گیا چکمہ وہ بازگیر گھلا

पास अपने दिल नहीं वो भी नहीं  
दे गया चकमा वो बाजीगर खुला

Neither heart nor beloved is now with me  
Disclosed hereafter she dodged did all magically



## ارضیات غالب

عشق سے ہٹ کر جو باتیں اس سے کیں

یار اس انداز میں بہتر گھلا

इश्क से हट कर जो बातें उससे कीं

यार इस अंदाज में बेहतर खुला

When she talked not love but things other

She in this way turned out to be better

اہلیت کو مان ہی لیگا جہاں

کب چھپا رہتا ہے یہ جوہر گھلا

अहलियत को मान ही लेगा जहाँ

कब छिपा रहता है ये जौहर खुला

The world would recognize if one has ability

Such diamond never remains hidden shines ultimately

جانتے ہیں ہم پس بند نقاب

ہے وہیں ہنگامہ محشر گھلا

जानते हैं हम पस बन्दे नकाब

है वहीं हंगामाये महशार खुला

Behind the veil certain I am of reality

Lie there turmoil of doomsday fact shiny

## ارضیات غالب

وہ نہ ہوتا جو ہے وہ ہرگز کبھی  
دیر میں لوگوں پہ وہ رہبر گھلا

وہ نہ ہوتا جو ہے وہ ہرگز کبھی  
دیر میں لوگوں پہ وہ رہبر گھلا

He would have never what he is presently  
Exposed the chieftain on people late unfortunately

رونے والے ہنس دئے اس پر سہیل  
ہنسنے والا آج جب روکر گھلا

رونے والے ہنس دئے اس پر سہیل  
ہنسنے والا آج جب روکر گھلا

Those crying love afflicted ones began to laugh suddenly  
Whenever laughing creature looked crying revealed is her anxiety

گؤہر:ہیڑا، آنند، اجمے فیتناگر:آاتنکی پرمیکا کا سئلپ،  
رہبر:مارگदर्शक, बाजीगर:नट, पसे बन्दे नकाब:चेहरे के पर्दे के  
पीछे, अहलियत:योग्यता, हंगामाये महशर:प्रलय का  
कोलाहल, जोहर:मोती



## ارضیات غالب

زمین غالب (جَمِینِے گالِیب)

دل میرا سوزِ نہاں سے بے محابہ جل گیا  
آتش خاموش کی مانند گویا جل گیا

دिल मेरा सोजे निहां से बेमोहबा जल गया  
आतिशे खामोश की मनिंद गोया जल गया

میری غزل (میری گزل)

ساتھ مجھ کو ایک مہوش کے جو دیکھا جل گیا  
آگ ایسی تھی کہ اس کا سارا پردہ جل گیا

साथ मुझको एक मेहवश के जो देखा जल गया  
आग ऐसी थी कि उसका सारा पर्दा जल गया  
She saw me with a beauty burnt in envy  
Fire was such that set ablaze her veil entirely

آہ سوزاں سے اسی کی سارا صحرا جل گیا  
جائے اب مجنوں کہاں اس کا ٹھکانہ جل گیا

आहे सोजाँ से उसी की सारा सहरा जल गया  
जाये अब मजनूँ कहाँ उसका ठिकाना जल गया  
It was his fiery sighs that set fire the entire forest  
Where should majnu go now ,deprived of place of rest

## ارضیاتِ غالب

اس نے خاکستر کیا کاغذِ ثبوتِ ظلم کا  
ہنس کے پھر مجھ سے کہا دیکھا وہ قصہ جل گیا

उसने खाकस्तर किया कागज सुबूते जुल्म का  
हंस के फिर मुझसे कहा देखा वो किस्सा जल गया  
She turned to ashes the scroll bearing evidence of her cruelty  
"Look that tale has been burnt", she said then laughingly

یہ عجب پہلو ہے جس پر حُجرت ہے چمن  
آتشِ گل سے بہاروں کا ارادہ جل گیا

ये अजब पहलू है जिसपर मेहवे हैरत है चमन  
आतिशो गुल से बहारों का इरादा जल गया  
Drowned in surprise the whole garden seeing something strange  
That the sparks of flower burnt the intention of spring, what a change

مجھ میں بھڑکائے تھے اس نے ہی تو شعلے عشق کے  
میں سلامت رہ گیا اس پر وہ کیسا جل گیا

मुझमें भड़काए थे उसने ही तो शोले इश्क के  
मैं सलामत रह गया इसपर वो कैसा जल गया  
It was she who inflamed the fire of love in me  
Seeing I remained safe, burnt in peevishness is she



## ارضیات غالب

اس قدر حالات کے شعلے بھڑک اُٹھے سہیل

صبر کا جو عزم مجھ میں تھا وہ سارا جل گیا

इसकदर हालात के शोले भड़क उठे सुहैल

सब्र का जो अज़्म मुझमें था वो सारा जल गया

Flared up so much the flames of circumstances

Burnt in me the resolution of patience and its chances

मेहवश:चाँद जैसा, आहे सोजाँ:दीर्घश्वास, खाकस्तर:जला कर

राख करना, मेहवे हैरत:अचम्भित, आतिशे गुल:फूल की आग,

अज़्म:संकल्प

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

کسی کو دے کے دل کوئی نوا سنج فغاں کیوں ہو

نہ ہو جب دل ہی سینے میں تو پھر منہ میں زباں کیوں ہو

کिसی کو دے کے دل کوئی نوا سنج فغاں کیوں ہو  
نہ ہو جب دل ہی سینے میں تو پھر منہ میں زباں کیوں ہو

میری غزل (میری گزل)

ہمارا حال غم دیکھے مگر وہ مہرباں کیوں ہو

تبسم جن لبوں پر ہے وہاں آہ و فغاں کیوں ہو

हमारा हाले गम देखे मगर वो मेहरबां क्यों हो  
तबस्सुम जिन लबों पर है वहां आहो फुगाँ क्यों हो

Why even after seeing my sad condition should she have pity  
She has smile on her lips so possible is not yearning in sympathy

یہ دل کی بات ہے اس کو سمجھنا کام ہے دل کا

جو یہ سمجھے اسے پھر حاجت لفظ و بیاں کیوں ہو

ये दिल की बात है इसको समझना काम है दिल का  
जो ये समझे उसे फिर हाजते लफजो बयां क्यों हो

It is a matter of heart and heart would understand only  
One who realizes that needs not words applies there his sensitivity



## ارضیات غالب

صفائی دے رہا ہے وہ کہا ہم نے نہیں کچھ بھی

ہمارا دل ہوا چوری ہمیں اُس پر گماں کیوں ہو

سفاई دے رہا वो कहा हम ने नहीं कुछ भी  
हमारा दिल हुआ चोरी हमें उसपर गुमाँ क्यों हो

She is trying to clear her position while I kept absolutely mum

My heart though stolen yet why should I suspect her as outcome

کہا اس نے کہ سب کا حال کیوں موسیٰ کا جیسا ہے

جو پوچھا ہم نے اس سے یہ بتاؤ تم نہاں کیوں ہو

कहा उसने कि सब का हाल क्यों मूसा का जैसा हो  
जो पुछा हम ने उससे ये बताओ तुम निहाँ क्यों हो

He replies that the state of Moses should not be of everyone

Why thou concealed thyself completely was my question

سنا میں نے سہیل اس بزم کا قصہ حریفوں سے

حوالہ یار کا اس میں جو تھا مجھ پر گراں کیوں ہے

सुना मैंने सुहैल उस बज्म का किस्सा हरीफों से  
हवाला यार का उसमें जो था मुझ पर गराँ क्यों हो

The rivals in love told and I heard the tale of her assembly

References were there about her but why they be on me heavy

तबस्सुम:मुस्कराहट, आहो फुगाँ:करुणा, हाजते लफ्जो बयां:शब्दों  
तथा वर्णन करने की शक्ति की ज़रूरत, गुमाँ:संदेह, निहाँ:छिपा  
होना, हरीफ:प्रतिद्वंदी, गराँ:भारी

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

اس سادگی پہ کون نہ مر جائے اے خدا  
لڑتے ہیں اور ہاتھ میں تلوار بھی نہیں

इस सादगी पे कौन न मर जाये अये खुदा  
लड़ते हैं और हाथ में तलवार भी नहीं

میری غزل (मेरी गज़ल)

وہ سخت جان عاجز آزار بھی نہیں  
دل اس کو چھوڑ دینے پہ تیار بھی نہیں

वो सख्त जान आजिजे आजार भी नहीं  
दिल उसको छोड़ देने पे तैयार भी नहीं  
Very stiff careless of whatever agony  
So my heart to leave her is never ready

وہ سوچتا ہے حد سے سوا ترکِ عشق پر  
میری نظر میں ایسا تو دشوار بھی نہیں

वो सोचता है हद से सिवा तरके इश्क पर  
मेरी नजर में ऐसा तो दुश्वार भी नहीं  
She contemplates too much to break love relation  
In my opinion not so difficult it is not a cause of vexation



## ارضیات غالب

پوچھا جو میں نے وعدہ وفا بھی کوئی کیا  
اس نے کہا ڈھٹائی سے اک بار بھی نہیں

पुछा जो मैंने वादा वफा भी कोई किया  
उसने कहा ढठाई से इक बार भी नहीं

I asked her that did she ever fulfill promise any  
Never not once she replied me boldly with audacity

کہتا ہے کون اس کے ہیں احسان مجھ پہ سو  
میں اس کے اک کرم کا گنہگار بھی نہیں

कहता है कौन उसके हैं अहसान मुझपे सौ  
मैं उसके इक करम का गुनहगार भी नहीं

Who says that she has obliged me with so much of benignity  
Never not one I have in record in my mind tell I the reality

اپنے وجود میں اسے دریا کرے تلاش  
اس پار بھی نہیں ہے وہ اُس پار بھی نہیں

अपने वजूद में उसे दरिया करे तलाश  
इस पार भी नहीं है वो उस पार भी नहीं

The rive must search within its existance  
The One not found when both sides hence

## ارضیات غالب

اس کو بھی خوفِ گردشِ حالات ہے ضرور  
اس سے بچا ہوا تو ستمگار بھی نہیں

उसको भी खाँफे गर्दिशो हालात है जरूर  
इससे बचा हुआ तो सितमगार भी नहीं  
She is also scared as any time can be a time of adversity  
Therefore heartless is not safe from that feels she

یہ روشنی خیال کا ہے معجزہ سہیل  
جب دل فروز سامنے رخسار بھی نہیں

ये रौशानी खयाल का है मौजजा सुहैल  
जब दिल फरोज सामने रुखासार भी नहीं  
The light before is the miracle of my fancy  
Even when bright cheeks are before me surely

आजार:पीड़ा, आजिज:चिंतित, वजूद:अस्तित्व मौजजा:चमत्कार,  
दिल फरोज:मन को प्रज्ज्वलित करने वाला, रुखासार:गाल



## ارضیات غالب

زمین غالب (جزمینے گالیب)

نوید امن ہے بیداد دوست جاں کے لئے  
رہا نہ طرز ستم کوئی آسماں کے لئے

نवेदे अमन है बेदाद दोस्त जां के लिए  
रहा न तर्जे सितम कोई आसमां के लिए

میری غزل (میری گزل)

جو میں نے پوچھا کہ بے وقت یہ کہاں کے لئے  
وہ ہنس کے چل دیا عجلت میں تھا وہاں کے لئے

जो मैंने पुछा कि बेवक्त ये कहाँ के लिए  
वो हंस के चल दिया उजलत में था वहां के लिए

When I asked where thou art proceeding untimely  
Seemed in hurry ,smiled , moved on she finally

میں ایک موج ہوں لیکن ہوں اس کے دل میں رواں  
کہ دِلنواز ہوں میں بحر بیکراں کے لئے

मैं एक मौज हूँ लेकिन हूँ उसके दिल में रवां  
कि दिलनवाज हूँ मैं बेहरे बेकरां के लिए

I am only a wave but flowing in its heart  
So for unfathomable ocean I am dearly its part

## ارضیات غالب

میرے وجود کی تفصیل ہے بلوغ بہت  
زمیں پہ کرتا ہوں میں کام آسماں کے لئے

میرے وجود کی تفصیل ہے بلیغ بہت  
زمین پہ کرتا ہوں میں کام آسمان کے لئے

Very eloquent is the expansion of my existence  
Work I on earth for the world above with persistence

وہی نہ کر کے تو ہم کامیاب عشق ہوئے  
وہ احتیاط جو درکار تھی زباں کے لئے

وہی نہ کر کے تو ہم کامیابہ عشق ہوئے  
وہ احتیاط جو درکار تھی زبان کے لئے

Not doing so in love I succeeded eventually  
The carefulness of tongue required there generally

جسے جلانے میں بجلی کے ہوش اڑ جائیں  
میں ایسے تنکے چنوں گا اب آشیاں کے لئے

جسے جلانے میں بیجلی کے ہوش اڑ جائے  
میں ایسے تینکے چنوں گا اب آشیائیں کے لئے

The thunder light may lose sense in setting it fire  
I pick different kind of straws to make my abode I aspire



## ارضیات غالب

تلاش کر کے بھی ملتی نہیں ہیں راہِ یقین  
کھلے ہیں سیکڑوں رستے مگر گماں کے لئے

تلاش کر کے بھی ملتی نہیں ہے راہِ یقین  
خُلے ہیں سیکڑوں رستے مگر گماں کے لئے

Despite frantic search not found is the path of definiteness

But several ways are opened for doubts and restiveness

تو اس نے خود کو ہمارے سپرد کر ڈالا  
ملا نہ کوئی بہانہ جب امتحاں کے لئے

تو اس نے خود کو ہمارے سپرد کر ڈالا  
ملا نہ کوئی بہانہ جب امتحاں کے لئے

She totally entrusted her to me finally then

No option she had to put me on test when

لہو سے پھول کھلا کر ہی سرفراز ہوئی  
جبیں ہماری تیرے سنگِ آستاں کے لئے

لہو سے پھول کھلا کر ہی سرفراز ہوئی  
جبیں ہماری تیرے سنگِ آستاں کے لئے

After blossoming flowers by blood became lofty,

My forehead for thy threshold very lovely

## ارضیات غالب

جو ہم نے سوچ کے رکھی تھی کارگر وہ ہوئی  
ہمارے پاس تھی ترکیب پاسباں کے لئے

جو ہم نے سوچ کے رکھی تھی کارگر وہ ہوئی  
ہمارے پاس تھی ترکیب پاسباں کے لئے  
That what I conceived worked out luckily,  
The very trick for the guard in her security

وہ اس کے لفظ ہیں تسکینِ دل فروزِ دماغ  
سہیل ان میں ہے خوشبوِ مشامِ جاں کے لئے

وہ اس کے لفظ ہیں تسکینِ دل فروزِ دماغ  
سہیل ان میں ہے خوشبوِ مشامِ جاں کے لئے  
وہ اس کے لفظ ہیں تسکینِ دل فروزِ دماغ  
سہیل ان میں ہے خوشبوِ مشامِ جاں کے لئے  
The words she utters pacify heart, make mind lively  
Yes the words have fragrance in them for soul undoubtedly

بے وقت: সময় کے विपरीत, उजलत: जल्दी में होना, रवां: बहता हुआ, दिलनवाज़: प्रिय, बहरे बेकरां, अथाह समुन्द्र, एहतियात: सुरक्षा भाव, दरकार: आवश्यक, आशियां: घोंसला, सरफराज़: सफल, गुमां: भ्रम, कारगर: सार्थक, पासबां: सुरक्षा कर्मी, वजूद: अस्तित्व, तफ़सील: विस्तार, बलीग़: अच्छे अर्थ, संगे आसतां: पत्थर की दहलीज़, तसकीने दिल: मन का संतोष, फ़रोज़े दमाग़: मस्तिष्क रौशन करने वाला, मशामे जां: अन्तरमन



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

شمارِ سب سے مرغوبِ بتِ مشکل پسند آیا

تماشائے بیک کفِ بردنِ صد دل پسند آیا

शुमारे सबह मरगूबे बुते मुश्किल पसंद आया  
तमाशाये ब यक कफ बुर्दन-ए-सद दिल पसंद आया

میری غزل (मेरी गज़ल)

بڑی مشکل سے قابو میں جو تھا مشکل پسند آیا

یہ ہے تقدیر جو اس کو ہمارا دل پسند آیا

बड़ी मुश्किल में काबू जो था मुश्किल पसंद आया  
ये है तकदीर जो उसको हमारा दिल पसंद आया

One very difficult came in my grip with great difficulty

It is good luck that she liked my heart incidently

کرو کچھ چھیڑ خانی اس سے اے طوفان کی موجوں

سکوں سے بیٹھنے مت دو کہ وہ ساحل پسند آیا

करो कुछ छेड़खानी उससे अये तूफान की मौजों  
सुकूँ से बैठने मत दो कि वो साहिल पसंद आया

Oh! waves of storm start piquing her

Leave not in peace that shore admirer

ہنر سے کام جو کرتا ہے وہ اچھا ہی لگتا ہے  
سمجھ لیں آپ ہم کو کس لئے قاتل پسند آیا

हुनर से काम जो करता है वो अच्छा ही लगता है  
समझ लें आप हमको किसलिए कातिल पसंद आया  
One who does work with skill gets appreciation  
So must understand why I liked the killer one

پسند اپنی نظر اپنی یہی تو رسم دنیا ہے  
ہمیں غالب پسند آیا اسے بیدل پسند آیا

पसंद अपनी नजर अपनी यही तो रस्मे दुनिया है  
हमें गालिब पसंद आया उसे बेदिल पसंद आया  
Different things to different people is common here  
I like ghalib and he Bedil no problem in it however

سہیل اکثر یونہی جذبے ہمارے ایک ہوتے ہیں  
ہمیں اور اس کو دونوں کو مہ کامل پسند آیا

सुहैल अक्सर यूँही जज्बे हमारे एक होते हैं  
हमें और उसको दोनों को महे कामिल पसंद आया  
Like this in our feelings there is similiarity  
I and she both relish sight of full moon shiny



## ایک بات سن لیں

کچھ عجیب بات ہوئی کہ جب میں نے غالب کی یہ غزل نکالی تو مقطع میں قافیہ استعمال نہیں ہوا تھا دو انتخاب دیکھے وہی نظر آیا اور میں نے 'پسند' کو قافیہ بنایا اور 'آیا' کو ردیف اور غزل کہہ ڈالی، لیکن شاعری کے اصول کے خلاف بات تھی کھٹک گئی اور اپنے محترم پروفیسر شارب ردو لوی سے ماجرہ پوچھا وہ گھر سے باہر تھے بعد میں جواب دینے کو کہا اور ان کے پاس جو صحیح نسخہ تھا اس سے دیکھ کر مقطع کا شعر مجھے سنایا جو قافیہ کے ساتھ تھا میں نے جو دھوکا کھا کر غزل کہی تھی وہ بھی ان کو بتایا انہوں نے خوش مزاجی سے کہا اچھا ہے آپ کی دو غزلیں ہو گئیں ان کی زبان مبارک ہے دو غزلیں ہوئیں اور دونوں شامل کر لینے میں کوئی حرج بھی نہیں ہے۔ اب ذرا کلام غالب کا رنگ دیکھئے کہ دونوں زمینوں میں ان کی غزلیں نسخہ عرشی میں مل گئیں۔



एक बात सुन लें

कुछ अजीब बात हुई कि जब मैंने गालिब की ये गजल निकाली तो मक्ते में काफिया इस्तेमाल नहीं हुआ था दो संकलन देखे वही नजर आया और मैंने पसंद को काफिया बनाया और आया को रदीफ और गजल कह डाली लेकिन शाइरी के उसूल के खिलाफ बात थी खटक गयी और अपने मोहतरम प्रोफेसर शारिब रुदौलवी से माजरा पुछा वो घर से बाहर थे बाद में जवाब देने को कहा और उनके पास जो सही संकलन था उससे देख कर मक्ता मुझे सुनाया जो काफिये के साथ था मैंने जो धोखा खाकर गजल कही थी वो भी बताया उन्होंने ने खुशमिजाजी से कहा अच्छा है आपकी दो गजलें हो गयीं उनकी जबान मुबारक है दो गजलें हुई और दोनों शामिल कर लेने में कोई हर्ज भी नहीं है ! अब ज़रा कलाम गालिब का रग देखिये कि दोनों ज़मीनों में उनकी गज़लें मिल गईं।

Hear -

There was a happy confusion as I selected a Ghazal of Ghalib in which from very beginning he used Qafiya (Helping rhyming words ) but in last couplet Qafiya was not found. I thought among two words of end rhyme one is Qafiya and composed whole Ghazal but the unusual pricked my mind. I consulted other collections compiled by different persons and found same thing. Then I reached to Prof. Sharib Rudaulvi a learned legendry figure and expert of works of Ghalib. He consulted the most authentic collection and there set rule was followed by Ghalib and I was bound to create Ghazal with the group of syllables and the same end rhyme. When I told Prof. Sharib Rudaulvi he carelessly said- No problem- You have to Ghazals now - Include them. I followed his command and here both Ghazals are included. And see the color of Ghalib I got Ghazals in both rhymes from collection of Arshi.



## ارضیات غالب

زمین غالب (جلمینے گاللب)

تغافل بدگمانی بلکہ میری سخت جانی سے

نگاہ بے حجابِ ناز کو بیم گزند آیا

تغاافل بدگمانی بلیک میری سخت جانی سے  
نیگاہے بهیجابے ناز کو بیمے گزند آیا

میری غزل (میری گزل)

چھپائے ہے مجھے معلوم تھا لے کر کمند آیا

وہ آیا لیکے وہ اپنا ارادہ بند بند آیا

छिपाये है मुझे मालूम था लेकर कमंद आया  
वो आया लेके वो अपना इरादा बंद बंद आया  
Very stiffe careless of whatever agony  
So my heart to leave her is never ready

حقیقت جانتے تھے ہم جیھی افسردہ تھے اس پر

بڑھانے درد وہ آیا بشکل درد مند آیا

हकीकत जानते थे हम जभी अफसुर्दा थे इसपर  
बढ़ाने दर्द वो आया बशक्ले दर्दमंद आया  
Very stiffe careless of whatever agony  
So my heart to leave her is never ready

## ارضیات غالب

نمایاں پھر جگہ پائی تھی میں نے چشمِ دلبر میں  
وفا کا مارکہ سر کر کے جب میں سر بلند آیا

नुमायां फिर जगह पायी थी मैंने चश्मे दिलबर में  
वफा का मार्का सर करके जब मैं सरबलन्द आया  
Very stiffe careless of whatever agony  
So my heart to leave her is never ready

جو حاصل کر لیا محنت سے اپنی ہے وہی کافی  
خدا کا شکر ہے ہم کو نہ کرنا دند پھند آیا

जो हासिल कर लिया मेहनत से अपनी है वही काफी  
खुदा का शुक्र है हमको न करना दंद फंद आया  
Very stiffe careless of whatever agony  
So my heart to leave her is never ready

سہیل اس کی جفا اس کی وفا دونوں ہی دلکش ہیں  
اسی باعث تو ہم کو یار ہر صورت پسند آیا

सुहैल उसकी जफा उसकी वफा दोनों ही दिलकश हैं  
इसी बाइस तो हमको यार हर सूरत पसंद आया  
Very stiffe careless of whatever agony  
So my heart to leave her is never ready

कमन्दःफन्दा, अफसुर्दाःउदास,बशक्ले दर्दमंदःसहानुभूति रखने वाले की तरह,  
नुमायां:विशेष,चश्मे दिलबरःप्रेयसी की आँखों में, वफा का मार्का सरकरके जब  
मैं सरबलन्द आया:निष्ठा के संघर्ष में विजय पाकर, जफा:निर्दयता,



## ارضیاتِ غالب

बाइस:कारण

زمینِ غالب (जमीने ग़ालिब)

ستائش گر ہے زاہد اس قدر جس باغِ رضواں کا  
وہ اک گلدستہ ہے ہم بیخودوں کے طاقِ نسیاں کا

सताइशागर है जाहिद इसकदर जिस बागे रिजवां का  
वो इक गुलदस्ता है हम बेखुदों के ताके निसयां का

میری غزل (मेरी गज़ल)

تماشہ تھا ادا سے وہ پھڑکنا چشمِ جاناں کا  
کباڑہ کر دیا تھا ایک دم سے میرے ایماں کا

तमाशा था अदा से वो फड़कना चश्मे जानां का  
कबाड़ा कर दिया था एक दम से मेरे इमां का  
Spectacle it was the flutter of eyes with style  
Ruined my faith the sweet gesture in a while

جی بھی رنگین کر دیتا ہوں میں ماحولِ زنداں کا  
میری آنکھوں میں رہتا ہے سدا جلوہ گلستاں کا

जभी रंगीन कर देता हूँ मैं माहौल जिन्दाँ का  
मेरी आँखों में रहता है सदा जलवा गुलिस्तां का  
I make colorful the environment of the penitentiary  
For run in my eyes the luster of the garden invariably

## ارضیات غالب

وہ سب بے مثل ہیں جو شعر کہہ ڈالے ہیں غالب نے  
نہیں ثانی کہیں کوئی سخن کے ایسے سلطان کا

وہ سب بے میسل ہیں جو شہر کہہ ڈالے ہیں غالب نے  
نہیں سانی کہیں کوئی سخن کے ایسے سلطان کا  
What Ghalib so long composed affirmed as unparalleled  
No match of his in record King of poetry he is peculiar

کہا اک لفظ پھر گھنٹوں رہا وہ ساتھ میں میرے  
کہانی سے سیرا اب تک نہ مل پایا ہے عنوان کا

کہا اک لفظ پھر گھنٹوں رہا وہ ساتھ میں میرے  
کہانی سے سیرا اب تک نہ مل پایا ہے عنوان کا  
She uttered a word and for hours remained in my company  
Yet I fail to connect the available title to the whole story

یہی اب دیکھنا ہے آسمان کیا گل کھلاتا ہے  
گھٹا دیکھی تو اس پر دل دھڑک اٹھا ہے دھکاں کا

یہی اب دیکھنا ہے آسمان کیا گل کھلاتا ہے  
گھٹا دیکھی تو اس پر دل دھڑک اٹھا ہے دھکاں کا  
Now we have to watch and see the next step of sky great  
Seeing the clouds above heart of farmer began to pulsate



## ارضیات غالب

نمایاں جو بھی ہے اس پر زمانہ مطمئن کب ہے  
جبھی بے کار رہتا ہے تجس اس کو پنہاں کا

नुमायां जो भी है उसपर जमाना मुत्मइन कब है  
जभी बेकार रहता है तजस्सुस उसको पिन्हाँ का

Human heart is never satisfied with what is discovered already  
It goes on searching what is hidden certainly a futile curiosity

سہیل اتنی کہاں سے مل گئی فرصت محبت میں  
خیال آتا ہے تم کو کس طرح چاکِ گریباں کا

सुहैल इतनी कहाँ से मिल गयी फुर्सत मोहब्बत में  
खयाल आता है तुमको किस तरह चाके गरीबां का

How could thou get this much of leisure, O! Lover  
In what way do you think in love about torn collar

चश्मे जानां:प्रेयसी की आँख, जिन्दाँ:कैद, उन्वां:शीर्षक  
गुलिस्तां:बाग, बेमिस्तल:अनूठे, सुखन:कविता सुल्ताँ:शासक,  
दहकां:किसान ,नुमायां:विदित, मुत्मइन:संतुष्ट, तजस्सुस:जिज्ञासा  
पिन्हाँ:लुप्त, चाके गरीबां:कुर्ते या कमीस के गले का फटा होना

## ارضیاتِ غالب

زمینِ غالب (جَمِینِے گَالِیب)

از مہر تا بہ ذرہ دل و دل ہے آئینہ  
طوطی کو شش جہت سے مقابل ہے آئینہ

अज मेहर ता ब जर्दा दिलो दिल है आइना  
तूती को शश जेहत से मुकाबिल है आइना

میری غزل (मेरी गज़ल)

جذبے ہیں اس میں اس کے میرا دل ہے آئینہ  
طوفاں وجودِ یار تو ساحل ہے آئینہ

जज्बे है इसमें उसके मेरा दिल है आइना  
तूफाँ वजूदे यार तो साहिल है आइना

Mirror is my heart within it immersed are her emotions  
Beloved being is storm shore is possessor of reflections

میں بھی تو دیکھتا ہوں جو دیکھے ہے وہ کبھی  
بسمل ہے آئینہ کبھی قاتل ہے آئینہ

मैं भी तो देखता हूँ जो देखो है वो कभी  
बिस्मिल है आइना कभी कातिल है आइना

I look into it and she too watches herself there  
Watches sometimes wounded and sometimes a killer the mirror



## ارضیات غالب

وہ خود پسند اور مجھے وہ پسند ہے

میرے اور اس کے بیچ میں حائل ہے آئینہ

وہ خود پسند اور مجھے وہ پسند ہے  
میرے اور اس کے بیچ میں حائل ہے آئینہ

She is in self love and I am in love with her  
Present between us mirror but as fender

کچھ ٹوٹ پھوٹ کا تو ہمیں ہے گماں ضرور

جس میں انا ہے اس کے مقابل ہے آئینہ

کچھ ٹوٹ پھوٹ کا تو ہمیں ہے گماں ضرور  
جس میں انا ہے اس کے مقابل ہے آئینہ

I suspect some break and shattering almost surely  
Because watching now into mirror an egoist she

اس میں سنور رہا ہے میرا ماہ رو سہیل

کچھ حد سے بڑھ کے آج تو جھل مل ہے آئینہ

اس میں سنور رہا ہے میرا ماہ رو سہیل  
کچھ حد سے بڑھ کے آج تو جھل مل ہے آئینہ

Embellishes there in my love having moon like face  
Glitters beyond limit so the mirror today rising its grace

بیسمیل:غافل، ہلال:مध्य، گمان:سندھ، انا:اھکار،  
مقابل:آئینہ سامنے، ماہر:چاند جیسے چہرے والا

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीने غالب)

ہم سے گھل جاؤ بوقتِ مے پرستی ایک دن  
ورنہ ہم چھیڑیں گے رکھ کر عذرِ مستی ایک دن

ہم سے खुल जाओ बवक्ते मत्परस्ती एक दिन  
वर्ण हम छेड़ेंगे रख कर उज्ज-ए-मस्ती एक दिन

میری غزل (میری غزل)

وقت یہ بھی لائے گی ساقی کی مستی ایک دن  
مے جو مہنگی ہے یہ ہو جائے گی سستی ایک دن

वक्त ये भी लाएगी साकी की मस्ती एक दिन  
मये जो महंगी है ये हो जाएगी सस्ती एक दिन

The excessive intoxication wine giver would bring such state  
The wine so long costly would be inadvertently cheaper in rate

جڑ یہی ہے جس سے امن و آشتی خطرے میں ہے  
کاش مٹ جائے خیالوں کی یہ پستی ایک دن

जड़ यही है जिससे अमनो आशती खतरे में है  
काश मिट जाये खयालों की ये पस्ती एक दिन

This is the main cause due to which is in peril peace and tranquility  
Pray that it may remain no more in minds low thinking rooted there badly



## ارضیات غالب

چشمِ الفت کا سماں اب تک بہارِ فکر ہے  
ہم نے دیکھی تھی گھٹا جھم جھم برسی ایک دن

چشمِ الفت کا سماں اب تک بہارِ فکر ہے  
ہم نے دیکھی تھی گھٹا جھم جھم برسی ایک دن

The sight of eyes brimmed with infatuation is still fresh in me  
I happened to see the other day clouds raining upon me continuously

ہم نے بھیجا خط اسے امید ہی امید ہے  
ڈاک سے آئے جواب اس کا کہ دستی ایک دن

ہم نے بھیجا خط اسے امید ہی امید ہے  
ڈاک سے آئے جواب اس کا کہ دستی ایک دن

I sent love letter to her and remains hope and hope only  
Might reach reply through mail or perhaps by hand no certainty

یار کے فیضِ نظر پر ہے بھروسہ یہ سہیل  
ہم کو بھی ہو جائے گا عرفانِ ہستی ایک دن

یار کے فیضِ نظر پر ہے بھروسہ یہ سہیل  
ہم کو بھی ہو جائے گا عرفانِ ہستی ایک دن

I have explicit faith upon the mercy of that lovely  
That one day would enlighten Ultimate knowledge surely me

امنو آشتی:شاंتی, پستی:گिरावट, چشمِ الفت:پ্রেममयी आँखें,

दस्ती:किसी के हाथ से फैजे नजर:कृपा दृष्टि,

इरफाने हस्ती:परम ज्ञान

## ارضیات غالب

زمین غالب (جلمینے ګالیب)

مسجد کے زیر سایہ خرابات چاہئے  
بھوں آنکھ پاس قبلہ حاجات چاہئے

مسجد کے جہرے سایہ خرابات چاہیے  
ہاں آنکھ پاس قبلہ حاجات چاہیے

میری غزل (میری ګزل)

تم سے عجیب ہم کو مکافات چاہئے  
پھر ایک بار ظلم کی سوغات چاہئے

تو مہ سے اذیب ہم کو مکافات چاہیے  
فیر اک بار ظلم کی سوغات چاہیے

I need strange compensation from thee  
Again require gift in shape of cruelty

بازی عشق میں یہ نیا موڑ آ گیا  
ہم نے جتا دیا تو اسے مات چاہئے

بازی عشق میں یہ نیا موڑ آ گیا  
ہم نے جتا دیا تو اسے مات چاہیے

A new turn has come in love meet  
I gave her victory she wants defeat



## ارضیاتِ غالب

یہ حال ہے کہ فیصلہ ترکِ عشق میں

اس کا ہر ایک طور ہمیں ساتھ چاہئے

ये हाल है कि फैसलाये तरके इश्क में

उसका हर एक तौर हमें साथ चाहिए

Though it is my decision to break love tie

Yet I in any case she must remain companion my

سمجھا رہا ہے دل ہمیں یہ بات بعدِ وصل

اب صبر کیجئے جو وہی رات چاہئے

समझा रहा है दिल हमें ये बात बादे वसल

अब सब कीजिये जो वही रात चाहिए

Heart tries to manifest upon me after union the point

To again relish that joy patience must be conjoint

اس کی رضا پہ کرتے نہیں ہو کبھی نظر

تم کو سہیل صرف عنایات چاہئے

उसकी रजा पे करते नहीं हो कभी नजर

तुमको सुहैल सिर्फ इनायात चाहिए

Thou never look to follow as to what is His will

Thou only want favors must review thee still

मकाफातःछतिपूर्ति, तरके इश्कःप्रेम त्यागना, मर्जी,

इनायातःबहुकृपा

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीने گالیب)

ذکر اس پری وش کا اور پھر بیاں اپنا  
بن گیا رقیب آخر تھا جو رازداں اپنا

जिक्र उस परीवश का और फिर बयां अपना  
बन गया रकीब आखिर था जो राजदां अपना

میری غزل (मेरी गज़ल)

تجھ سے مل کے اے دلبر دل رہا کہاں اپنا  
وہ تو بن گیا دشمن اور عذابِ جاں اپنا

तुझसे मिल के अये दिलबर दिल रहा कहाँ अपना  
वो तो बन गया दुश्मन और अजाबे जां अपना  
Meeting thee the heart to me became stranger  
Turned to a foe and too a great tormentor

اس کی آمد آمد کی جب خبر ملی ہم کو  
دل نے کر دیا رنگیں خون سے مکاں اپنا

उसकी आमद आमद की जब खबर मिली हमको  
दिल ने कर दिया रंगीं खून से मकां अपना  
The news of her arrival came continuously  
With the clor of blood heart made house lovely



## ارضیات غالب

وصل کا کیا وعدہ کر دیا اسے پورا

اس نے خود ہی چاہا تھا آج امتحاں اپنا

वस्ल का किया वादा कर दिया उसे पूरा  
उसने खुद ही चाहा था आज इम्तिहाँ अपना

She promised for union and did fulfill  
Her test was her choice then and of her will

جس سے تھا محبت کو میری کل تلک خطرہ

یار نے بدل ڈالا آج وہ بیاں اپنا

जिससे था मोहब्बत को मेरी कल तलक खतरा  
यार ने बदल डाला आज वो बयां अपना

What for love was a cause of fear and danger for me  
That very statement surprisingly changed today she

ہم یقین کی منزل پر اے سہیل رہتے ہیں

اعتبار ہے اس پر وہ ہے بے گماں اپنا

हम यकीं की मंजिल पर अये सुहैल रहते हैं  
ऐतबार है उसपर वो है बेगुमाँ अपना

I stay at the point of faith explicitly and firmly  
I place reliance upon her without doubt any

अजाबे जां:जीवन की कलह,बेगुमाँ:निसंदेह, आमद:आना,  
बयां:वक्तव्य

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

محرم نہیں ہے تو ہی نواہائے راز کا  
یاں ورنہ جو حجاب ہے پردہ ہے ساز کا  
مہر م نہیٰ ہے تُو ہی نواہائے راز کا  
یاں ورنہ جو حجاب ہے پردہ ہے ساز کا

میری غزل (میری گزل)

ہر نغمہ میرا عکس ہے اس کے ہی ناز کا  
دل میں خیال رہتا ہے اس نئے طراز کا  
ہر نغمہ میرا عکس ہے اس کے ہی ناز کا  
دل میں خیال رہتا ہے اس نئے طراز کا  
Reflection is all my songs of beloved's ways and their root  
For move in my fancy the one having elegance of flute

مسدود راہ حسن حقیقت اسی سے ہے

اک سلسلہ ہے سامنے میرے مجاز کا

مسدود راہے ہوسنے حقیقت اسی سے ہے  
اک سلسلہ ہے سامنے میرے مجاز کا  
Blocked that the path leads to the beauty of Reality  
A serial is before me the worldly ties instead of divinity



## ارضیات غالب

مشکل اسی لئے ہے میرا ارتقائے ذہن  
اک جال ہے خیالِ نشیب و فراز کا

मुश्किल इसी लिए है मेरा इर्तिकाये जेहन  
इक जाल है खयाले नशेबो फराज का

Looks difficult the progress of my imagination apparently  
Because too much I knit in mind about ups and downs habitually

رہتا ہے وہ قریب رگِ جان سے میری  
یہ فیصلہ ضرور ہے اُس بے نیاز کا

रहता है वो करीब रगे जान से मेरी  
ये फैसला जरूर है उस बेनियाज का

He lives nearer to my jugular vein lovingly  
And it is a verdict of Super Ignoring Self but surely

ہر اک نظر ہے دل کے چمن پر فریفتہ  
پھیلا وہاں ہے رنگ کسی دلنواز کا

हर इक नजर है दिल के चमन पर फरेफता  
फैला वहां है रंग किसी दिलनवाज का

All human eyes are enchanted by grace of heart's garden  
Scattered there all over the color of a speller of sense organ

## ارضیات غالب

سب استعارے یونہی سے لگتے ہیں اے سہیل  
کوئی جواب ہے ہی نہیں عشق ساز کا

सब इस्तिआरे यूँही से लगते हैं अये सुहैल  
कोई जवाब है ही नहीं इश्क साज का

Appear to be of no significance the metaphors used generally  
There is no parallel no match of that love Creator not any

नाज:छबीले भाव, नैय तराज:बांसरी जैसी सही वाला, मस्दूद राहे  
हुस्ने हकीकत:वास्तविकता के रास्ते के बंद होने का कारण,  
इर्तिकाये जेहन:विचारों की प्रगति, खयाले नशेबो फराज:ऊँच नीच  
का विचार, बेनियाज:ध्यान न देने वाला, फरेफता:मोहित,  
इस्तिआरे:रूपक, इश्कसाज:प्रेम रचइता



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीने گالیب)

دل سے تیری نگاہ جگر تک اتر گئی  
دونوں کو اک ادا میں رضا مند کر گئی

دिल से तेरी निगाह जिगर तक उतर गयी  
दोनों को इक अदा में रजामंद कर गयी

میری غزل (میری گزل)

اُن پر پڑی تو پھر نہ ادھر اور ادھر گئی  
دیکھا انہیں کو میری جہاں تک نظر گئی

उनपर पड़ी तो फिर न इधर और उधर गयी  
देखा उन्ही को मेरी जहाँ तक नजर गयी

When fell upon her eye never moved here and there  
How far I could see I found only her thereafter

تم آگئے تمہاری عنایت تھی باغ پر  
چھائی ہوئی بہار کی قسمت سنور گئی

तुम आ गए तुम्हारी इनायत थी बाग पर  
छाई हुई बहार की किस्मत संवर गयी

Thou appear thy gratitude to garden abruptly  
Embellished that the fortune spring sweetly

## ارضیاتِ غالب

اس کی خطا کو دیکھ کے دیکھا نہیں گیا  
آئی گئی جو تھی وہ دل زار پر گئی

उसकी खाता को देखा के देखा नहीं गया  
आयी गयी जो थी वो दिले जार पर गयी  
Connived all the mistake she has committed knowingly  
Love stricken heart was convicted instead intentionally

کیا جانے کہہ کے اسکو پشیمان وہ کیوں ہوا  
جب اس کی بات دل میں ہمارے اتر گئی

क्या जाने कह के उसको पशेमाँ वो क्यों हुआ  
जब उसकी बात दिल में हमारे उतर गयी  
Heaven knows why she looked ashamed after saying  
When what she meant went deep down my heart to cling

دنیا میں پھنس کے عشق فراموش ہم ہوئے  
وہ آئے بیقرار جو اُن تک خبر گئی

दुनिया में फँस के इश्क फरामोश हम हुए  
वो आये बेकरार जो उन तक खबर गयी  
Entangled in the worldly affairs seemed I am love oblivious  
She dropped in to me looking restless and nervous



## ارضیات غالب

کیا ہو گیا مزاج تیرا نرم آنکھ تر  
تجھ میں اکڑ جو تھی وہ کہاں خود نگر گئی

क्या हो गया भिजाज तेरा नर्म आँखा तर  
तुझमें अकड़ जो थी वो कहाँ खुदनिगर गयी

What happened that thou became supple with eyes wet

Where has gone from thee the air of conceit well set

جب عشق میں سکون ہوا تو لگا سہیل  
اچھی تھی وہ جو کاوشِ شام و سحر گئی

जब इश्क में सुकुन हुआ तो लगा सुहैल  
अच्छी थी वो जो काविशे शामो सहर गयी

In love I began to feel when got tranquility

That strife from dawn to dusk was good virtually

पशेमाँ:लज्जित, इश्क फरामोश:प्रेम को भूलने वाला  
खुदनिगर:स्वयं को ताकने वाला,  
कविशे शमो सहर:सुबह शाम का संघर्ष

## ارضیاتِ غالب

زمینِ غالب (جالیب) جزمینے

غالب برا نہ مان جو واعظ برا کہے  
ایسا بھی کوئی کہ سب اچھا کہیں جے

جالیب بُرا ن مان جو واءج بُرا کہے  
اےسا بھی ہے کوئی کی سب اچھا کہے جیسے

میری غزل (میری جزل)

یہ اس کا روٹھنا ہے تماشا کہیں جے  
غصہ وہ ہے شکستِ تمنا کہیں جے

یہ اُسکا رُٹنا ہے تماشا کہے جیسے  
گُرسا وہ ہے شاکستے تمنا کہے جیسے  
It is taking offense a show mere  
Thy anger is thy broken desire my dear

دل جس کے تھے مزاج کبھی آسمان پر  
وہ عشق میں پڑی کہ بچارہ کہیں جے

دیل جیسکے تھے میجا ج کبھی آسمان پر  
وہ اِشک میں پڑی کی بچارا کہے جیسے  
Heart which remained in the air vanity  
In love fell so much that poor deserves pity



## ارضیاتِ غالب

بے عیب ذاتِ صرف ہے ربِّ کریم کی  
بس ایک ہے وہی کہ سب اچھا کہیں جسے

बे ऐब जात सिर्फ है रब्बे करीम की  
बस एक है वही कि सब अच्छा कहे जिसे  
Spotless, sinless is merciful Preserver Almighty  
He is the only one praised by all and sundry

یہ چاہنا کہ چاہنے والے ہوں مضطرب  
ہے شوقِ خودنمائی کہ پردا کہیں جسے

ये चाहना कि चाहने वाले हों मुज्तरिब  
है शौके खुदनुमाई कि पर्दा कहे जिसे  
To desire that lovers may be in anxiety  
Longing revelation but drawing veil is her vanity

میرا حریفِ دوستِ تیرا دشمنِ وفا  
بس ایک ہے ضرور کہ تجھ سا کہیں جسے

मेरा हरीफ दोस्त तेरा दुश्मन वफा  
बस एक है जरूर कि तुझसा कहे जिसे  
Rival of me, close to thee trust's enemy  
For sure one is there parallel to thee

## ارضیات غالب

تعبیر ہی تو اصل ہے پہلے سے کیوں نہ ہم  
دیکھا وہ خوابِ وصل کہ الٹا کہیں جسے

تاबीر ہی تو اسل ہے پہلے سے क्यों न हम  
देखा वो ख्वाबे वसल कि उल्टा कहें जिसे  
Foremost is interpretation so in anticipation why not me  
Saw dream of union but should take that reversely

اک بھیڑ ہے جو اس کے ہیں سارے حمایتی  
قاتل ہے صاف لوگ مسیحا کہیں جسے

इक भीड़ है जो उसके हैं सारे हिमायती  
कातिल है साफ लोग मसीहा कहें जिसे  
A large crowd is in his support an irony  
Clear killer is he but accepted as messiah foolishly

میری کسک تو دیکھنے والوں کی ہے ہنسی  
اس کا وہ مجھ سے ملنے کو آنا کہیں جسے

मेरी कसक तो देखने वालों की है हंसी  
उसका वो मुझसे मिलने को आना कहें जिसे  
It is my pain and for those who see is a cause of laughter  
Her coming to me for amorous meeting became pricking matter



## ارضیات غالب

باتیں وہ اس کی جیسے کہ کلیوں کی ہو چٹک  
چہرہ کہ انبساط کا دریا کہیں جے

बातें वो उसकी जैसे कि कलियों की हो चटक  
चेहरा कि इम्बिसात का दरिया कहे जिसे  
Her expression sounds as buds crack sweetly  
And her face is like river of the joy with waves of glee

اپنائی اس لئے نہ کبھی ہم نے یہ سہیل  
راہ فرارِ عشق ہے توبہ کہیں جے

अपनाई इस लिए न कभी हमने ये सुहैल  
राहे फरारे इश्क है तौबा कहे जिसे  
I have chosen that path not never  
Escape from love is repentance I consider

शिकस्ते तमन्नाः आशाओं का टूटना, बे ऐबः त्रुटि रहित, रब्बे  
करीमः दयावान ईश्वर, मुज्तरिबः बेचौन, शौके खुदनुमाईः स्वयं के  
प्रदर्शन का शौक, ताबीरः व्याख्या, ख्वाबे वस्लः मिलान का सपना,  
मसीहाः जीवन देने वाला, दरियाए इम्बिसातः आनंद का दरिय, राहे  
फरारे इश्कः प्रेम से पलायन कारास्ता, तौबाः ग्लानि

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

ہوس کو ہے نشاطِ کار کیا کیا  
نہ ہو مرنا تو جینے کا مزہ کیا

हवस को है निशाते कार क्या क्या  
न हो मरना तो जीने का मजा क्या

میری غزل (میری گزل)

وہ کہہ دیگا محبت برملا کیا

حدیں توڑیگا میرا دربا کیا

वो कह देगा मोहबत बरमला क्या  
हदे तोड़ेगा मेरा दिलरुबा क्या

Would she express love openly  
Would cross the limits beloved lovely

مبارک آپ کو ترک تعلق

ہمارا کام ہے اس سے بھلا کیا

मुरबारक आपको तरके ताल्लुक  
हमारा काम है इससे भला क्या

Break in relation must enjoy thee  
No concern I have with this decidedly



## ارضیات غالب

وہ اب ملتا ہے ہم سے بے تحاشہ

خدا جانے اسے اب ہو گیا کیا

وہ اب मिलता है हम से बेतहाशा

خدا जाने उसे अब हो गया क्या

She comes and meet abundantly

God knows what happened to her recently

لیا دل اور میرے ہوش چھینے

کرگئی اب وہ مستانہ ادا کیا

لیا दिल और मेरे होश छीने

करेगी अब वो मस्ताना अदा क्या

Has taken my heart and snatched senses

What more the sweet gesture will do no guess

تمنا نے جو پر پرزے نکالے

تو اس کو اور مجھے کرنا پڑا کیا

तमन्ना ने जो पर परजे निकाले

तो उसको और मुझे करना पड़ा क्या

As desire now displays new feather

Hardship faced I and she together

## ارضیات غالب

میری دیوانگی سے اس حسیں کے  
لب و رخسار کا عالم ہوا کیا

میری دیوانگی سے اس حسیں کے  
لب و رخسار کا عالم ہوا کیا

Due to my love insanity what occurred here  
So strange I see upon cheeks and lips of her

تو آیا دل میں آکر رو دیا تھا  
وہاں تھی یاد تیری اور تھا کیا

تو آیا دل میں آکر رو دیا تھا  
وہاں تھی یاد تیری اور تھا کیا

Came thou in my heart and began to cry  
Thy remembrance was there only, so why

سہیل اس کو جو ہے ہم سے شکایت  
تو اس سے بڑھ کے ہو فضل خدا کیا

سہیل اس کو جو ہے ہم سے شکایت  
تو اس سے بڑھ کے ہو فضل خدا کیا

She has put a complaint against me  
What more to me would be Gods mercy

برملا:خولےآم, بتہاشا:بہوت अधिक,

फजले खुदा:ईश्वर की कृपा



## ارضیات غالب

زمین غالب (جزمیने گالیب)

دوست غمخواری میں میری سعی فرمائیں گے کیا  
زخم کے بھرنے تلک ناخوں نہ بھر آئیں گے کیا

دوست گمخواری میں میری سعی فرمائیں گے کیا  
زخم کے بھرنے تلک ناخوں نہ بھر آئیں گے کیا

میری غزل (میری گزل)

اپنے رخساروں کی سرخی کام میں لائیں گے کیا  
رنگ ہم پر خاص الفت کا وہ برسائیں گے کیا

اپنے رخساروں کی سرخی کام میں لائیں گے کیا  
رنگ ہم پر خاص الفت کا وہ برسائیں گے کیا

Would she make useful the redness of her cheeks sweetly  
And rain the special color of infatuation so upon me

ان سے جو پوچھا یہ میں نے مل گیا رنگیں جواب  
آپ مجھ کو دیکھنے کا قصد فرمائیں گے کیا

ان سے جو پوچھا یہ میں نے مل گیا رنگیں جواب  
آپ مجھ کو دیکھنے کا قصد فرمائیں گے کیا

I asked her a question and she answered beautifully  
Would thou cast a glance upon me that too affectionately

## ارضیات غالب

جب میری دیوانگی تسلیم کر لی عقل نے  
اب فوائد ہوش کے احباب بتلائیں گے کیا

جب میری دیوانگی تسلیم کر لی اقل نے  
اب فوائد ہوش کے احباب بتلایں گے کیا

When my love madness has been accepted by sagacity  
So how then my friends would tell me benefits of sanity

ان سے اظہارِ محبت یوں بھی ممکن ہے کبھی  
جو خلش ہے ان کے دل میں ہم کو بتلائیں گے کیا

ان سے اظہارِ محبت یوں بھی ممکن ہے کبھی  
جو خلش ہے ان کے دل میں ہم کو بتلایں گے کیا

Is it possible from her to express her love that way  
One complication she has in her she disclose may

کر کے دیکھو تو اسیرِ دوستی ان کو سہیل  
راہ وہ اس سے نکلنے کی بھلا پائیں گے کیا

کر کے دیکھو تو اسیرِ دوستی ان کو سہیل  
راہ وہ اس سے نکلنے کی بھلا پائیں گے کیا

Captivate thy beloved in friendliness lover  
She would get way of escape from there never

کسب:کسب، تسلیم کرنا:سویکار کرنا،

فوائد:لاہم اظہارِ محبت:پرم پرکٹ کرنا



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

غم کھانے میں بودہ دل ناکام بہت ہے

یہ رنج کہ کم ہے مے گلغام بہت ہے

گم خانے میں بو دا دِلے ناکام بہت ہے  
یہ رنج کی کم ہے مے گلغام بہت ہے

میری غزل (میری گزل)

ملنے کو کہوں میں تو اسے کام بہت ہے

معشوق صفت لوگوں میں یہ عام بہت ہے

میلنے کو کہوں میں تو اسے کام بہت ہے  
ماشوک سِفت لوگوں میں یہ عام بہت ہے

I desire amorous meeting puts excuses of works she  
Very common a trend among those lovable and lovely

جس میں تیری الفت کی مے ناب بھری ہے

میرے لئے کافی ہے وہ اک جام بہت ہے

جس میں تیری الفت کی مے ناب بھری ہو  
میرے لئے کافی ہے وہ اک جام بہت ہے

That which is brimmed with old wine of thy love  
The very cup is enough for me it is all and above

## ارضیات غالب

یادیں تیری غمخوار ہیں بس اس لئے ہم کو

لذت ہے شب ہجر میں آرام بہت ہے

यादे तेरी गमखवार हैं बस इसलिए हमको  
लज्जत है शबे हिज्र में आराम बहोत है

With me I have thy reminiscences I as company  
Ravishing is that in the night of separation from thee

میں چاہتا ہوں اس کو یہی میری خطا ہے

اس نے اسے سمجھا تو یہ الزام بہت ہے

मैं चाहता हूँ उसको यही मेरी खाता है  
उसने इसे समझा तो ये इलजाम बहोत है

I long for her long is my mistake may be  
She blames me for that is enough for me

ہے غیر کا اب حال بہت غیر سنا ہے

اس سے جو ہے وابستہ تیرا نام بہت ہے

है गैर का अब हाल बहोत गैर सुना है  
उससे जो है वाबस्ता तेरा नाम बहोत है

The state of rival now is very bad I came to know  
Thy name is attached to him I think enough is so



## ارضیات غالب

پختہ ہوئے اس سے تو سہیل اپنے ارادے

جب اس نے کہا شوق تیرا خام بہت ہے

बिसाते इज्ज में था एक दिल यक कतरा खूं वो भी  
सो रहता है ब अंदाजे चकीदन सरनिगूँ वो भी

Became ripe my intentions I heard that mindfully

She said that my ambitions are still verdant and unready

माशूक सिफतःप्रेयसी जैसे, आमःप्रचलित, मये नाबःपुरानी शराब,

गमख्वारःसाथी, लजूजतःसुस्वाद, शबे हिज्रःविरह की रात,

है गैर का अब हाल बहोत गैर सुना हैःप्रेम में प्रतिदुंदी की बुरी

स्थिति, वाबस्ताःजुड़ा हुआ, पुख्ताःपक्के,

शौकःप्रेम में अभिलाषा, खामःकच्चा

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

بساط عجز میں تھا ایک دل یک قطرہ خوں وہ بھی

سو رہتا ہے بہ اندازِ چکیدن سرنگوں وہ بھی

बिसाते इज्ज में था एक दिल एक कतरा खूं वो भी  
सो रहता है ब अंदाजे चकीदन सरनिगूँ वो भी

میری غزل (मेरी गज़ल)

جو ہمت ہم میں تھی جتنی ہوئی نذرِ جنوں وہ بھی

اسی میں کام آئی آخری تھی موجِ خوں وہ بھی

जो हिम्मत हम्मे थी जितनी हुई नजरे जुनूँ वो भी  
इसी में काम आयी आखरी थी मौजे खूं वो भी

What strength I possessed was given to love lunacy  
Used therein the last wave of blood sustaining energy

ہمارے قتل پر کچھ لوگ ہیں جو منہ چھپائے ہیں

خدا ہی رحم فرمائے ہوا ہے سرنگوں وہ بھی

हमारे कत्ल पर कुछ लोग हैं जो मुंह छिपाये है  
खुदा ही रेहम फरमाए हुआ है सरनिगूँ वो भी

On the occurrence of my killing hiding faces a few  
I invoke Gods mercy as she also bent head, very new



## ارضیات غالب

سپر ڈالی وہ ہم سے اب محبت پر اتر آیا

بظاہر حال اس کا جو ہے اک رنگِ فسوں وہ بھی

सिपर डाली वो हमसे अब मोहब्बत पर उतर आया

बजाहिर हाल उसका जो है इक रंगे फुसूँ वो भी

Accepted defeat she began to me suddenly

What apparent state of her is a phase of the spell only

تغافل چھوڑ دیگا پھر میری بیتابی دل سے

دعا ہے کچھ کرے محسوس یہ سوزِ دروں وہ بھی

तगाफुल छोड़ देगा फिर मेरी बेताबिये दिल से

दुआ है कुछ करे महसूस ये सोजे दुरू वो भी

She would leave her ignorance to my hearts yearning

I pray may she be sensitive to this inner burning

بس اُس میں ایک خو ہے ہم میں جو ہو ہی نہیں سکتی

سہیل اس کے سوا تو میرا ہی جیسا ہے یوں وہ بھی

बस उसमें एक खू है हम में जो हो ही नहीं सकती

सुहैल इसके सिवा तो मेरा ही जैसा है यूँ वो भी

She has one very special instinct have never

Apart from that, she is like me in every way however

नजरे जुनूँ:प्रेम के पागलपन को समर्पित, मौजे खूरक्त कीलहेर,

सरनिगूँ:झुका हुआ सर, बजाहिर:स्पष्ट रूप स, सिपर डाली:हार मानी, रंगे

फुसूँ:जादू का रंग, तगाफुल:बेपरवाही, बेताबिये दिल:मन की आकुलता,

सोजेदुरू:अंतराग्नि, खू:आदत .

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

جب بتقریب سفر یار نے مہمل باندھا

تپش شوق نے ہر ذرے میں اک دل باندھا

جب بتکریبے سفر یار نے مہمیل باندھا  
تپش شوق نے ہر ذرے میں اک دل باندھا

میری غزل (میری گزل)

یار زلفوں میں ادا سے جو میرا دل باندھا

تو نے اس طرح تڑپتا ہوا بیکل باندھا

یار زلفوں میں ادا سے جو میرا دل باندھا  
تو نے اس طرح تڑپتا ہوا بیکل باندھا

With the the curves of thy locks my heart thou fastened  
That way thou girded a wounded one just to apprehend

امتحان ہمت دیوانگی قیس کا تھا

ایسا کچھ سوچ کے لیلیٰ نے یہ مہمل باندھا

امتحان ہمت دیوانگی قیس کا تھا  
ایسا کچھ سوچ کے لیلیٰ نے یہ مہمل باندھا

It was the test lovers extent of love insanity  
That beloved tied curtain around intentionally



## ارضیات غالب

جرم کا تیرے نہیں ایک بھی ملتا ہے گواہ  
تو نے جادو سے لبِ خلق کو قاتل باندھا  
جورم کا تیرے نہیں ایک بھی ملتا ہے گواہ  
تو نے جادو سے لبِ خلق کو قاتل باندھا  
No witness is found to confirm the crime of thee  
Thou held the tongues of all casting spell surely

موج دریا کے خموں کو یہ تمنا ہی رہی  
کہاں پوری ہوئی حسرت کہاں ساحل باندھا  
موج دریا کے خموں کو یہ تمنا ہی رہی  
کہاں پوری ہوئی حسرت کہاں ساحل باندھا  
The curved waves of river cherished continuous desire only  
But could not entangle the river bank fulfilled not desire finally

عشق پر ایک ذرا سا نہ اثر اس کا ہوا  
تو نے یہ لاف و گزاف آج جو عاقل باندھا  
عشق پر ایک ذرا سا نہ اثر اس کا ہوا  
تو نے یہ لاف و گزاف آج جو عاقل باندھا  
No effect it could leave on love stubborn unchangeable  
The wisdom the so called prudent spoke futile fable

## ارضیاتِ غالب

حد سے جب بڑھا گیا عالم پہ وہ آزار ہوا  
حق کے اعلان کی زنجیروں نے باطل باندھا

حد سے جب بڑھ گیا عالم پہ وہ آزار ہوا  
حق کے اعلان کی زنجیروں نے باطل باندھا

When it crossed limits and became to world a cause of agony  
The verdicts of God turned into chains and captivated evil free

اس سے کچھ اور چمک اٹھا سخن میرا سہیل  
شعر میں میں نے جو روئے مہ کامل باندھا

اس سے کچھ اور چمک اٹھا سخن میرا سہیل  
شعر میں میں نے جو روئے مہ کامل باندھا

By virtue of that shined more my creativity my poetry  
When in my verses I described full moon's beauty

بیسمل:غافل، ہنستے دیوانگی سے کس:مجنوں کی دیوانگی،  
مہمل:لہلا کی ساری کا پردا، لافو گواف:بڑی بڑی باتیں،  
آکیل:بুদ্ধیمان، عالم پہ وہ آزار ہوا:دنیا پر موسیبت  
ہوا یہک:عشرییتا اچھا، باتیل:بورا



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीने گالیب)

زخم پر چھڑکیں کہاں طفلانِ بے پروہ نمک  
کیا مزہ ہوتا اگر پتھر میں بھی ہوتا نمک

جखم पर छिड़कें कहाँ तिलफलाने बेपरवा नमक  
क्या मजा होता अगर पत्थर में भी होता नमक

میری غزل (میری گزل)

اس حسیں چہرے پہ ہے کتنا مناسب سا نمک  
ذائقے کا کیا بیاں ہو روح نے چکھا نمک

उस हसीं चेहरे पे है कितना मुनासिब सा नमक  
जायके का क्या बयां हो रूह ने चक्खा नमक

Very reasonably salty is attraction of thy face  
But the taste my soul realizes and enjoy its grace

پڑتے پڑتے یہ جلن سہنے کی ہے عادت پڑی  
لطف دیتا ہے ہمیں زخموں پہ اب پڑنا نمک

पड़ते पड़ते ये जलन सहने की है आदत पड़ी  
लुत्फ देता है हमें जख्मों पे अब पड़ना नमक

Now I became accustomed tor bear such burning  
Now if salt is spilled on wounds pleasure does it bring

اس سے بڑھ جاتا ہے اکثر خون کا دوران بھی  
 اس لئے اچھا ہے استعمال ہو تھوڑا نمک  
 इससे बढ़ जाता है अक्सर खून का दौरान भी  
 इसलिए अच्छा है इस्तेमाल हो थोड़ा नमक  
 Salt causes high blood pressure in some cases often  
 So it is advisable to use salt in limit as precaution

اس کو ہم سے جس قدر ہے اس پہ دل کیسے ہو خوش  
 ہے تعلق یوں سمجھئے دال میں جتنا نمک  
 उसको हमसे जिस कदर है उसपे दिल कैसे हो खुश  
 है ताल्लुक यूँ समझिए दाल में जितना नमक  
 How can heart be satisfied on her loves quantity  
 As little salt is used while cooking pulses initialy

ہے صباحت سے سوا دلکش ملاحت بے گماں  
 تیرا وصفِ خاص ہے اے حسنِ جانانہ نمک  
 है सबाहत से सिवा दिलकश मलाहत बेगुमाँ  
 तेरा वसफ़े खास है अये हुस्ने जनाना नमक  
 Salted face is always charming as compared to fair  
 And thy beauty lies in that phase of charm that salt layer



## ارضیات غالب

اس کے معنی ہی بدلتے ہیں بڑھے مقدار گر

اُس کو تو ہم کیا کریں اچھا لگے تیکھا نمک

इसके मानी ही बदलते है बढे मिक्दार गर  
उसको तो हम क्या करें अच्छा लगे तीखा नमक

The meaning changes if quantity increases accordingly

How can I help as she relishes salt excessively

اس میں سارا رازِ تخلیق و فنا سمجھو سہیل

جبکہ پانی سے بنا پانی میں ہے گھلتا نمک

इसमें सारा राजे तखलीको फना समझो सुहैल  
जबकि पानी से बना पानी में है घुलता नमक

Understand all about creation and end and their reality

Came into being from water and in that dissolves ultimately

मुनासिब:उचित, खून का दौरान:रक्त प्रवाह, सबाहत:गोरापन,  
मलाहत बेगुमाँ:सांवलापन निश्चित रूप से, वसफे खास:विशेष  
योग्यता,हुस्ने जनाना:प्रमिका का सौंदर्य, मिक्दार:मात्रा, तखलीको  
फना:संरचना और विनाश

زمین غالب (جَمِینِے گَالِیب)

نہ لیوے گر خسِ جوہر تراوٹ سبزہ خط سے  
لگا دے خانہ آئینہ میں روئے نگار آتش  
ن لےوے گر خاسے جَوہرِ تراوٹ سبجیے خات سے  
لگا دے خانہ آئینہ میں روئے نگار آتش

میری غزل (میری گزل)

پسندیدہ ہے تیرا شوق تجھ کو خوش گوار آتش  
دیا تشکیل سوزِ عشق اس میں انتظار آتش  
پسندیدہ ہے تیرا شوق تجھ کو خوش گوار آتش  
دیا تشکیل سوزِ عشق اس میں انتظار آتش  
It is thy interest pleasant is fire to thee  
Fabricated love and fire of waiting anxiously

حیا سے سرخ عارض اور آنکھوں میں شرارے ہیں  
تمنا کی کرامت ہے جو ہے روئے نگار آتش  
ہیا سے سرخ عارض اور آنکھوں میں شرارے ہیں  
تمنا کی کرامت ہے جو ہے روئے نگار آتش  
Red art thy cheeks in bashfulness sparks in the eyes create fire  
Gets fiery countenance of beloved a miracle of burning desire



## ارضیات غالب

خیالِ وصل میں جلنا تپِ ہجراں سے پھک جانا  
پھر اس کے بعد آئے تو لگے ہم کو بہارِ آتش

खयाले वस्ल में जलना तपे हिजाँ से फुक जाना  
फिर उसके बाद आये तो लगे हमको बहार आतश  
Burn I In expectation of union and in the heat of separation  
Thereafter if appears the spring looks causing combustion

میں کیا بتلاؤں اس کی ہر ادا جلنے کا ساماں ہے  
رُخ انکار ہے آتش رُخ اقرار ہے آتش

मैं क्या बतलाऊँ उसकी हर अदा जलने का सामां है  
रुखे इंकार है आतश रुखे इकरार है आतश  
I just can not tell about her gestures factor of burning  
The angle of refusal is fire and acceptance too is blazing

جو ہم دونوں میں ہے الفت حقیقت ہے یہ صدیوں کی  
جلا کیا پائے گا دشمن لگائے وہ ہزار آتش

जो हम दोनों में है उल्फत है ये सद्यों की हकीकत है  
जला क्या पायेगा दुश्मन लगाए वो हजार आतश  
Love we both cherish for each other a reality continues since ages  
Foe may try maximum fire to destroy that ,not possible there changes

## ارضیات غالب

سہیل اس کی اذیت کو بھی سمجھو دیکھ لو شعلے

جلانے کی ہوس میں بیقرار و تار تار آتش

सुहैल इसकी अजीयत को भी समझो देख लो शोले  
जलाने की हवस में बेकरारो तार तार आतश

Must understand its agony see the segregation of flame

In burning lust to set ablaze all fire is separated all the same

आतश:आग, खुशगवार आतश:आनंद देने वाली आग, तश्कील

सोजे इश्क:प्रेम की जलन की संरचना, हया से सुख आरिज

और आँखों में शरारे हैं:लज्जा से लाल कपोल आँखों में

चिंगारियां, रुए निगार:प्रेमिका का चेहरा, रुखे इंकार:असहमत

होने का रूप, अजीयत:पीड़ा, उल्फत:प्रेम,स्नेह, बेकरारो तार

तार:व्यथा की स्थिति



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

گر یاس سر نہ کھینچے تنگی عجب فضا ہے  
وسعت گہرہ تمنا یک بام و صد ہوا ہے

گر یاس سر نہ خینچے تنگی اذب فضا ہے  
وسعت گہرہ تمنا یک بامو سد هوا ہے

میری غزل (میری گزل)

میخانے کی فضا میں ہنگامہ ہو گیا ہے  
اک آگ ہے کہ جس سے پیانہ جل اٹھا ہے

میں خانے کی فضا میں ہنگاما ہو گیا ہے  
اک آگ ہے کہ جس سے پیانا جل اٹھا ہے

The tremor occurred there in the environs of the tavern  
A fire spread and the goblet there began to burn

اس پر سماعتیں سب نغموں سے بھر گئیں ہیں  
اس وقت حسن دل کا افسانہ کہہ رہا ہے

اس پر سماعتیں سب نغموں سے بھر گئی ہیں  
اس وقت حسن دل کا افسانا کہہ رہا ہے  
Ears have been filled with the music sweetly  
It is a time when lovelier one tells the tale of reflectivity

## ارضیات غالب

یہ وقت کا ہے چکر حیرت کرو نہ اس پر  
پتھر کے دل سے اکثر چشمہ بھی پھوٹتا ہے

ये वक्त का है चक्कर हैरत करो न इसपर  
पत्थर के दिल से अक्सर चश्मा भी फूटता है

No matter of surprise it is the wheel of time moving  
Often from the floss water starts abundantly running

دیکھو لرز رہا ہے وہ سنگلاخ پیکر  
اک ہاتھ میں ہے کاغذ کیا کس نے لکھ دیا ہے

देखा लरज रहा है वो संगलाखा पैकर  
इक हाथ में है कागज क्या किस ने लिख दिया है

See trembling the whole being of someone stony  
Holding a paper upon that who wrote what all sneaky

دل نے بنائے جس سے الفت کے سو حوالے  
اس نے سنا تو وہ بھی سن کر ٹپ گیا ہے

दिल ने बनाये जिससे उलफ़त के सौ हवाले  
उसने सुना तो वो भी सुनकर तड़प गया है

Heart drew so many references out of that  
Having heard the same she also dithered at



## ارضیات غالب

مجھ پر سہیل اس نے روشن کیے وہ عالم  
دل کا عروج جس سے نظروں کا ارتقاء ہے

मुझपर सुहैल उसने रोशान किये वो आलम  
दिल का उरुज जिससे नजरों का इर्तिका है

My ideal has brightened upon me strange universes  
By virtue of that rising light, heart ascends and insight progresses

पैकर:पत्थर समाअतें:कान, चश्मा:सोता, लरज रहा है वो संगलाख  
की काया का कम्पन, उरुज:ऊपर उठना, इर्तिका:विकास

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

اسد وحشت پرست گوشہ تنہائی دل ہوں  
برنگ موج مے خمیازہ ساغر ہے رم میرا

असद वहशत परस्ते गोशए तन्हाइये दिल हूँ  
बरंगे मौजे मये खम्याजाए सागर है रम मेरा

میری غزل (میری گزل)

اسی کا نام اس کا ذکر ورد دم بہ دم میرا  
بس اک حسن تصور ہے جہاں پر سر ہے خم میرا

उसी का नाम उसका जिक्र विरदे दम ब दम मेरा  
बस इक हुस्ने तसव्वुर है जहाँ पर सर है खम मेरा

As epode, I repeat thy name at the moment each and every  
The only place where I bow in obeisance is the thought of beauty

اسی کے رنگ میں توحید کے سب رنگ کھلتے ہیں

محافظ ہے میرے ایماں کا وہ کافر صنم میرا

उसी के रंग में तौहीद के सब रंग खिलते हैं  
मुहाफिज है मेरे इमां का वो काफिर सनम मेरा

That color embellishes every color of oneness of Almighty  
Protector of my faith is my beloved although infidal yet lovely



## ارضیات غالب

اسے تنہائی راس آتی ہے یہ نقصان ہے میرا  
اثر انداز ہو جاتا ہے اس پر جب بھی غم میرا

उसे तन्हाई रास आती है ये नुकसान है मेरा  
असर अंदाज हो जाता है उसपर जब भी गम मेरा  
It is an utter loss to me that favors her loneliness  
When effects my miseries upon her senses

حریم ناز میں عرفانِ ذاتِ حق ہوا مجھ کو  
یہیں پورا ہوا ہے شوقِ دیدارِ حرم میرا

हरीमे नाज में इरफाने जाते हक हुआ मुझको  
यहीं पूरा हुआ है शौके दीदारे हरम मेरा  
Knowledge of Super Self was revealed in the room lustrous  
I had the longing to see Kaba which was fulfilled there all wondrous

وہ ہے شیدائی اس کا اس کی تحریروں کا ہے رسیا  
جسہی تو جان سے پیارا مجھے بھی ہے قلم میرا

वो है शौदाई उसका उसकी तहरीरों का है रसिआ  
जभी तो जान से प्यारा मुझे भी है कलम मेरा  
She is enamored by its writings and of its flow  
I dote upon my pen obviously because of so

## ارضیات غالب

وفا کی بات اُٹھتی ہے کہیں پر یا محبت کی  
وہ اپنا ذکر کرتا ہے بہت اس میں تو کم میرا

وفا کی بات اُٹھتی ہے کہیں پر یا موہببت کی  
وہ اپنا ذکر کرتا ہے بہت اس میں تو کم میرا  
When comes up the topic of love and faith somewhere  
she makes mentions herself more and least of me there

سہیل اس واسطے محلوں کی جانب میں نہیں جاتا  
میری خودداریوں کے بس میں رہتا ہے قدم میرا

سہیل اس واسطے محلوں کی جانب میں نہیں جاتا  
میری خودداریوں کے بس میں رہتا ہے قدم میرا  
I just do not go towards the riches and palace any  
Because my feet are in control of my self-respect fully

ویردے دم ب دم میرا: بار بار پवित्र शब्दों का जाप करना ,  
बस इक हुस्ने तसव्वुर है जहाँ पर सर है खम मेरा: सौन्दर्य की  
कल्पना के आगे सर झुकाना, तौहीद: एकेश्वरवाद, मुहाफिज है  
मेरे इमां का वो काफिर सनम मेरा: धर्म का रक्षक अधर्मी, तन्हाई  
रास आती: एकांत भा जाना, असर अंदाज: प्रभावी, हरीमे  
नाज: सौन्दर्य का कक्ष, इरफाने जाते हक: ईश्वर का ज्ञान, शौके  
दीदारे हरम: काबा देखने की लालसा, शौदाई: दीवाना,  
तहरीरों: लेखनियों, जानिब: ओर, मेरी खुददारीयों के बस में रहता  
है कदम मेरा: आत्मसम्मान के वश में पग



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

ظاہر کرے ہے جنبشِ مژگاں سے مدعا  
طفلانہ ہاتھ کا ہے اشارہ زبانِ اشک  
جاہیر کرے ہے جُمبِشِ میجگاں سے مُدعا  
تِیفلانہ ہاتھ کا ہے اشارہ زبانِ اشک

میری غزل (میری گزل)

اس کی مسرتیں ہیں تو میرا جہانِ اشک  
وہ خوش ہوا ہے دیکھ کے آبِ روانِ اشک  
उसकी मसرتें हैं तो मेरा जहाने अशक  
वो खुश हुआ है देख के आबे रवाने अशक  
It is my world of tears and her jollity  
Seeing their flow from eyes she is happy

تو عشق بن کے آ میری آنکھوں میں جانِ جاں

تجھ کو اگر پسند ہے یہ میزبانِ اشک

तू अशक बन के आ मेरी आँखों में जाने जा  
तुझको अगर पसंद है ये मेजबाने अशक  
Become tear and visit my eye my dear  
That too if thou like this host of tear

## ارضیاتِ غالب

یادِ خدا میں نکلا تھا اور چاند بن گیا  
روشن ہے روئے وقت پہ جو ہے نشانِ اشک

यादे खुदा में निकला था और चाँद बन गया  
रोशान है रुए वक्त पे जो है निशाने अशक

It came out in remembrance of God and turned into moon

The glowing sign signifying tear upon time- a nature's boon

یہ غم کا ہے خوشی کا ہے کھلتا نہیں ہے کچھ  
ہوتا ہے اس نگاہ میں مجھ کو گمانِ اشک

ये गम का है खुशी का है खुलता नहीं है कुछ  
होता है उस निगाह में मुझको गुमाने अशक

Is it joy or sorrow nothing is yet clear

I doubt in those eyes presence of tear

اس دل کو جو لگے وہی غم سرفراز ہے  
اس کی نظر میں آئے تو بڑھتی ہے شانِ اشک

उस दिल को जो लगे वही गम सफराज है  
उसकी नजर में आये तो बढ़ती है शाने अशक

If touches that heart yearning gets success and glory

If comes in those eyes increases tear's majesty of the



## ارضیات غالب

سمجھے نہ لوگ تنگی تخیل کے سبب

ہم جانتے ہیں ہوتا ہے سوزِ نہانِ اشک

समझो न लोग तंगिये तखाईल के सबब  
हम जानते हैं होता है सोजे निहाने अशक

People could not get due to limitation of imagination

But I know well that in tear burning is hidden of passion

اس کام میں سہیل سے بہتر نہیں کوئی

بس اک وہی تو ہے کہ جو ہے پاسبانِ اشک

इस काम में सुहैल से बेहतर नहीं कोई  
बस इक वही तो है कि जो है पासबाने अशक

The lover for this work can be best performer

He is only one who can be the tear's protector

अशक:आंसू, मसरतें:हर्ष, आबे रवाने अशक:आंसू का बहता पानी,

मेजबाने अशक:आंसू का आतिथेय, रुप वक्त:समय का चेहरा,

गुमाने अशक:आंसू का संदेह, सरफराज:धन्य, तंगिये

तखाईल:सीमित कल्पना, सोजे निहाने अशक:आंसू की जल गुप्त

जलन, पासबाने अशक:आंसूका रक्षक

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीने غالب)

ذوقِ سرشار سے بے پردہ سے ہے طوفاں میرا  
موجِ خمیازہ ہے ہر زخمِ نمایاں میرا  
جائے سرشار سے بے پردہ سے ہے طوفاں میرا  
موجِ خمیازہ ہے ہر زخمِ نمایاں میرا

میری غزل (میری غزل)

کام تجھ سے ہی بنے گا لبِ جاناں میرا  
مستقل غم میں گرفتار ہے ارماں میرا  
کام توझसे ही बनेगा लबे जानां मेरा  
मुस्तकिल गम में गिरफ्तार है अरमां मेरा  
Thy lips would remove my continuous difficulty  
As my longing is in the grip of great anxiety

مجھ میں بیدار ہے صد شکر کہ انساں میرا  
جبھی ہندو ہے میرا اور مسلمان میرا

मुझमें बेदार है सद शुक्र कि इन्सां मेरा  
जभी हिन्दू है मेरा और मुसलमां मेरा  
Awakened in me my dedicated humanity  
So I love Hindu and Muslim with the same felicity



## ارضیات غالب

کر دیا تجھ کو اکیلا یہ بڑا ظلم کیا

تیرا جس دن سے ہوا ہے دل ویراں میرا

کر دیا توझکو اکیلے یہ بڑا जुल्म کیا  
तेरा जिस दिन से हुआ है दिले वीरां मेरा

Its very unkind that it made thee lonely  
Became thine since my heart solitary

بالا تر لفظ و معانی سے ہے اب میرا جنوں

اب نہ باقی ہے کہیں چاک گریباں میرا

बालातर लफजो मआनी से है अब मेरा जुनूं  
अब न बाकी है कहीं चाक गरीबां मेरा

Now from the level of words is above my insanity  
Out of scene is at present my torn collar certainly

جبھی قائم رہا ہے میں کفرِ محبت پہ سہیل

میرے پاس اس نے نہ آنے دیا ایمان میرا

जभी काइम रहा मैं कुफरे मोहब्बत पे सुहैल  
मेरे पास उसने न आने दिया ईमान मेरा

So I remained steadfast in my love's infidelity

Not allowed she the faith to come to me

लबे जाना:प्रेयसी के होंठ, अरमां:अभिलाषा, वेदार:जागृत, दिले  
वीरां:उजाड़ मन, बालातर लफजो मआनी से है अब मेरा जुनूं:प्रेम का  
पागलपन जो अभिव्यक्ति से ऊपर हो, चाक गरीबां:प्रेम में फटा  
गरेबान, कुफरे मोहब्बत:धर्म को नकारता प्रेम, ईमान:धर्म

## ارضیاتِ غالب

زمینِ غالب (جَمِیْنِے گَالِیْب)

نہ گلِ نغمہ ہوں نہ پردۂ ساز  
میں ہوں اپنی شکست کی آواز  
ن گولے ن گما ہوں ن پردے ساج  
میں ہوں اپنی شاکست کی آواز

میری غزل (میری گزل)

سارے عالم سے بس سجودِ نیاز  
چاہتی ہے تیری ادائے ناز  
سارے آلام سے بس سوجودِ نیاز  
چاہتی ہے تیری ادائے ناز  
From the whole universe prostration with modesty  
The Creator with his great desire of majesty

اس کو کہتے ہیں لہنِ داؤدی  
اس کی آواز اور میرا انداز  
اس کا کہتے ہیں لہنِ داؤدی  
اس کی آواز اور میرا انداز  
This is the tone of David resonant  
Beloved's voice and my discourse elegant



## ارضیات غالب

جان دے دی یہی تھی اک صورت  
میں نے افشا کیا نہ اس کا راز

जान दे दी यही थी इक सूरत  
मैंने इफशा किया न उसका राज  
Sacrificed life as found therein remedy  
I never disclosed her secrets confided she

مجھ کو کیا غم نہیں ہے کوئی خلش  
مہرباں جب ہے یارِ بندہ نواز

मुझको क्या गम नहीं है कोई खलिश  
मेहरबां जब है यारे बंदा नवाज  
Nothing makes me sad and in mind complicity  
Because the loved one is kind to me fortunately

رخ پہ طاری کیے ہے مجبوری  
اس قدر کیوں ہے تو بہانہ ساز

रुखा पे तारी किये है मजबूरी  
इसक दर क्या है तू बहनासाज  
Pervade thou on face solemnity  
Why thou art tell me so tricky

## ارضیات غالب

پاؤں شل عشق میں ہوئے تھے مگر  
ہمتِ دل تیری ہو عمرِ دراز

पाओं शल इश्क में हुए थे मगर  
हिम्मतें दिल तेरी हो उम्र दराज  
In love turned the feet weary  
Live long courage of heart hail to thee

اے سہیل اس کی سب بہاریں ہیں  
بکراں ہے وہ حسنِ عشقِ طراز

अये सुहैल उसकी सब बहारें हैं  
बेकरां हैं वो हुस्न इश्क तराज  
All grace around belongs to Him only  
Limitless is love's Creator's Beauty

आलम:सृष्टि, सुजूदे नयाज:श्रद्धा से सर झुकाना, लेहने  
दाऊदी:नबी हजरात दाऊद जिनकी वाणी की मधुरता  
चमत्कारिक थी उनकी वाणी , अंदाज:शैली,  
इफशा:रहस्योद्घाटन, खलिश:उलझन, रुख:मुख, बहनासाज:बहाना  
बनाने वाला, शल:थक जाना, उम्र दराज:दीर्घायु हा ,  
बेकरां:असीम, हुस्न इश्क तराज :प्रेम का रचयता सौंदर्य



## ارضیات غالب

(نوٹ)نوٹ:

اس زمین میں غالب کا اکلوتا شعر ریختہ سائٹ پر دیکھا زمین یاد رہ گئی شعر  
بہت ڈھونڈنے کے بعد بھی نہیں ملا غزل کہہ ڈالی

इस जमीन में ग़ालिब का इकलौता शेर रेख़ता साइट पर देखा ज़मीन  
याद रह गई शेर बहुत ढूँढने के बाद भी नहीं मिला ग़ज़ल कह डाली

بر زمین غالب (ج‌م‌ی‌ن‌ہ گ‌ال‌ی‌ب) میری غزل (میری گ‌ज़ل)

جو ان سے خود ہوئی وہ دل لگی بھی یاد نہیں

ہمارا رونا تو اپنی ہنسی بھی یاد نہیں

जो उनसे खुद हुई वो दिल्लगी भी याद नहीं

हमारा रोना तो अपनी हंसी भी याद नहीं

She has forgotten entirely the fun made she

No idea of my groaning her moments of being happy

ہمارے ہوش ہوئے غرق چشم ساقی میں

کہ چیز ہوتی ہے کچھ میکشی بھی یاد نہیں

हमारे होश हुए गर्क चश्मे साकी में

कि चीज होती है कुछ मैकशी भी याद नहीं

My senses have been drowned in the eyes of wine giver

That made me oblivious of the rejoicing of liquor

## ارضیات غالب

اب اس مقام پہ پہنچے ہیں ہم محبت میں  
تڑپ سے دل کے جو تھے بیٹکلی بھی یاد نہیں

अब इस मुकाम पे पहुँचे हैं हम मोहब्बत में  
तड़प से दिल के जो थी बेकली भी याद नहीं  
Reached I at the destination in love very strange  
I now have no sensitiveness of distress what a change

हमारा حال जो اس نے کیا کسی کا نہ ہو  
یہ حد ہے اب تو ہمیں بندگی بھی یاد نہیں

हमारा हाल जो उसने किया किसी का न हो  
ये हद है अब तो हमें बंदगी भी याद नहीं  
She has made my state may not be of any  
The limit is that I forgot the way of worship to Almighty

کہا جو ہم نے برا بھی کرو جو تم ہے بھلا  
وہ اس پہ بولے تمہیں راستی بھی یاد نہیں

कहा जो हमने बुरा भी करो जो तुम है भला  
वो इसपे बोले तुम्हे रास्ती भी याद नहीं  
I mentioned whatever she does badly is fair  
She reacted and blamed I forgot the truth-I wonder



## ارضیات غالب

زمانہ گذرا کبھی ہم تھے اس کی بانہوں میں

ادائے ماہ ہمیں چاندنی بھی یاد نہیں

जमाना गुजरा कभी हम थे उसकी बांहों में

अदाए माह हमें चांदनी भी याद नहीं

Long ago I was in the arms of beloved it was a delight

Now I remember not the gesture of moon and its light

سہیل عشق ہے یہ ان کو ان کی جان سے دور

کہاں وہ بھول گئے زندگی بھی یاد نہیں

सुहैल इश्क है ये उनको उनकी जान से दूर

कहाँ वो भूल गए जिन्दगी भी याद नहीं

It is my world of tears and her jollity

Seeing their flow from eyes she is happy

गर्क चश्मे साकी में:पिलाने वाले की आँखों में डूबना,

बेकली:आकुलता, बंदगी:उपासना, रास्ती:सच्चाई, उनकी जान से

दूर:मुहावरा है जिसके अर्थ हैं ईश्वर सुरक्षित रखे

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

منظور ہے گزارش احوال واقعی

اپنا بیان حسن طبیعت نہیں مجھے

مंجूर ہے گوجاریشہ اہوالے وا کڈ  
अपना बयान हुस्ने तबीयत नहीं मुझे

میری غزل (میری گزل)

یکسر نشاط و کیف کی حسرت نہیں مجھے

تم بن بہار سے کوئی رغبت نہیں مجھے

यकसर निशातो कैफ की हसरत नहीं मुझे  
तुम बिन बहार से कोई रगबत नहीं मुझे

I have no longing of joy and glee  
No interest in flowering without thee

اچھا مجھے وہ لگتا ہے جس میں ہو میرا عکس

اپنے سوا کسی سے محبت نہیں مجھے

अच्छा मुझे वो लगता है जिसमें हो मेरा अक्स  
अपने सिवा किसी से मोहब्बत नहीं मुझे

I adore one who possesses reflection of me  
So sure I love only myself conclusively



## ارضیات غالب

رندوں نے اس کا حال برا کر دیا مگر

واعظ یہ کہہ رہا ہے کہ خفت نہیں مجھے

ریندوں نے اسکا حال بُرا کر دیا مگر  
واعظ یہ کہہ رہا ہے کہ خفت نہیں مجھے

The drunkards have made though his condition pitiable  
Yet preacher is adamant light-minded and would be stable

کردار کے حسین جواہر ہیں میرے پاس

درکار اور دولت و ثروت نہیں مجھے

کیردار کے حسین جواہر ہیں میرے پاس  
درکار اور دولت و ثروت نہیں مجھے

I have in my character jewels of sublimity  
Need no more opulence I am enough wealthy

اب عشق میں زبان کی جمنے لگی ہے دھاک

اب نامہ بر کی کوئی ضرورت نہیں مجھے

اب عشق میں زبان کی جمنے لگی ہے دھاک  
اب نامہ بر کی کوئی ضرورت نہیں مجھے

Now in love tongue gets authority gradually  
So the requirement of letter carrier finishes quietly

## ارضیات غالب

خائف ہے اس کا ظلم میرے ایسے حال پر  
اس کو ہوئی ہے وہ جو اذیت نہیں مجھے

खाइफ है उसका जुल्म मेरे ऐसे हाल पर  
उसको हुई है वो जो अजीयत नहीं मुझे  
Conscious her instinct of cruelty is seeing a turn in me  
She suffers that which I do not undergo the agony

مجھ کو سہیل راہ بجھاتا ہے دلربا  
جب سوچتی ہے کوئی شرارت نہیں مجھے

मुझको सुहैल राह सुझाता है दिलरुबा  
जब सूझती है कोई शरारत नहीं मुझे  
Heart enticer shows the way of vivacity  
When I fail to find difficult to do coquetry

रगबत:रुचि, रिंदों:शराबियों, खिफत:पछतावा, किरदार:आचरण,  
जवाहर:आभूषण, दौलतो सरवत:धन, खाइफ:चिंतित,अजीयत:पीड़ा



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

گلہ ہے شوق کو دل میں بھی تنگی جا کا  
گہر میں محو ہوا اضطراب دریا کا

گیلا ہے شاک کو دل میں بھی تنگی جا کا  
گوہر میں مہو ہوا عجز و کبر دریا کا

میری غزل (میری گزل)

بہت ہی خوب ہے پیکر بہار افزا کا  
کہ جس سے رنگ نکھرتا ہے چشم بینا کا

بہت ہی خوب ہے پیکر بہار افزا کا  
کی جس سے رنگ نکھرتا ہے چشم بینا کا  
Great is the whole being of my spring increasing elixir  
Which embellishes insight and beautify more the color

یہاں تو مے سے ہی سارے گناہ دھلتے ہیں

یہ میکدہ ہے یہاں کب گزر ہے توبہ کا

یہاں تو مے سے ہی سارے گناہ دھلتے ہیں  
یہ میکدہ ہے یہاں کب گزر ہے توبہ کا  
It is a place where being washed the sins by wine  
It is tavern for repentance no place where one can not align

## ارضیات غالب

ابھی تو پاؤں ہی ڈالے ہیں اس نے پانی میں  
اب اس کے آگے مقدر کھلے گا دریا کا

अभी तो पाओं ही डाले हैं उसने पानी में  
अब इसके आगे मुकद्दर खुलेगा दरिया का  
She has entered now feet in the water only  
Further would open up the fate of river surely

ہے اس میں مجنوں کا کچھ پیترا نیا شاید  
جو نرم ہو گیا دل یک بیک ہی لایلا کا

है इसमें मजनू का कुछ पैतरा नया शायद  
जो नर्म हो गया दिल एकबयक ही लैला का  
Perhaps it is new tricky turn took the lover  
That beloved becomes soft it is a wonder

نیا ہے شوق شجر کاٹنے کا لوگوں کو  
پڑا ہے خطرے میں اس سے وجود دنیا کا

नया है शौक शजर काटने का लोगों को  
पड़ा है खतरे में इससे वजूद दुनिया का  
Cutting trees is becoming the fashion of the people  
It is putting in severe perils the existence full



## ارضیات غالب

سہیل اس نے تو جینا محال کر ڈالا  
کہ دل میں بن گیا گھر ہائے کس تمنا کا

सुहैल इसने तो जीना मोहाल कर डाला  
कि दिल में बन गया घर हाय किस तमन्ना का

It has made the living hell and impossible simply

A particular desire settled in my heart strongly

पैकर बहार अफजा का:बहार में वृद्धि करने वाला शरीर  
चश्मे बीना:दिव्य दृष्टि

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

محرم نہیں ہے تو یہ نواہائے راز کا  
یاں ورنہ جو حجاب ہے پردہ ہے ساز کا  
مہر م نہیٰ ہے تُو ہی نواہائے راج کا  
یاں ورنہ جو حجاب ہے پردہ ہے ساز کا

میری غزل (میری گزل)

ہر رنگ دلنشین ہے میرے دلنواز کا  
آواز میں وقار ہے فطرت کے ساز کا  
ہر رنگ دِلنشین ہے میرے دِلنواز کا  
آواز میں وقار ہے فطرت کے ساز کا  
Every color my dear is enchanting and sweet  
And in voice lies dignity of the music of nature I greet

کل کائنات یوں تو ہے اس پر فریفتہ

وہ داد خواہ مجھ سے ہے اندازِ ناز کا

کُل کائنات یوں تو ہے اس پر فریفتہ  
وہ داد خواہ مجھ سے ہے اندازِ ناز کا  
The whole universe is mad at her beauty  
But she seeks appreciation of that from me



## ارضیات غالب

وہ جاگ اُٹھا وہ میرا ارادہ سمجھ گیا

عالم بدل گیا نگہ نیم باز کا

وہ جاگ اُٹھا وہ میرا ارادہ سمجھ گیا

آلَم بَدَل گیا نِیَم باج کا

She suddenly got up as sensed my intention

The scene of half-opened eyes changed dimension

نغمے میرے نے تو وہ آنکھیں چھلک گئیں

اس پر اثر ہوا میرے سوز و گداز کا

نغمے میرے نے تو وہ آنکھیں چھلک گئیں

اِس پَر اثر ہوا میرے سوز و گداز کا

Hearing my songs her eyes brimmed with water of emotions

Affected very much her burning and liquidation due to passions

جس میں خیالِ یار ہے اور کچھ نہیں کہیں

پابندِ دل ہمارا ہے ایسی نماز کا

جس میں خیالِ یار ہے اور کچھ نہیں کہیں

پابندِ دل ہمارا ہے ایسی نماز کا

There is only the thought of beloved in my mind

I am bound to offering the prayer of such kind

## ارضیاتِ غالب

اس کو تو کچھ سوا ہے ہمیں بھی نہیں ہے کم  
لفت میں وہ خیال نشیب و فراز کا

उसको तो कुछ सिवा है हमें भी नहीं है कम  
उल्फत में वो खयाल नशेबो फराज का

I am no less and she too is careful all above  
About ups and downs occur so often in love

میں اس لئے سہیل بہت اس کا خاص ہوں  
وہ میں ہوں جو امین ہوں ہر اس کے راز کا

मैं इसलिए सुहैल बहोत उसका खास हूँ  
वो मैं हूँ जो अमीन हूँ हर उसके राज का

Because of one particular point, I am to my love near  
She places reliance on me I am trusty of all secrets of her

वकार:वैभव, फितरत:सृष्टि, साज:संगीत, कायनात:संसार,  
फरेफता:मोहित, दाद ख्वाह:प्रशंसा का इच्छुक, अंदाजे  
नाज:सुन्दर शैली, आलम बदल गया निगहे नीम बाज  
का:अधखुली आँखों की बदली अवस्था, सोजो गुदाज:प्रेम की  
पिघलतीआग, अमीन:रहस्य का रखने वाला



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

ہوئی تاخیر تو کچھ باعث تاخیر بھی تھا

آپ آئے تو مگر کوئی عنان گیر بھی تھا

हुई ताखीर तो कुछ बाइसे ताखीर भी था

आप आये तो मगर कोई अनागीर भी था

میری غزل (मेरी गज़ल)

ان چل آنکھوں میں اچھا لگا کچھ نیر بھی تھا

بات جو سب سے بڑی تھی کہ وہاں دھیر بھی تھا

उन चपल आँखों में अच्छा लगा कुछ नीर भी था

बात जो सब से बड़ी थी कि वहां धीर भी था

Rejoicing to watch some trace of the tear in that agile eyes

Above all more beautiful to find that serenity there lies

میرا جو حال تھا وہ خواب کی تعبیر میں تھا

میں نے دیکھا تھا کہ میں صاحب جاگیر بھی تھا

मेरा जो हाल था वो ख्वाब की ताबीर में था

मैंने देखा था कि मैं साहिबे जागीर भी था

Interpretation manifests my state very vividly

The dream I saw that an estate belonged to me

## ارضیات غالب

سخت جاں عشق پہ کیا اس کا اثر ہوتا بھلا  
اس کے ابرو کی کماں سے تو چلا تیر بھی تھا

सख्त जां इश्क पे क्या उसका असर होता भला  
उसके अरू की कमां से तो चला तीर भी था  
Very hard nut to crack was love remained unhurt  
Though from her eyebrow an arrow was released pert

اس نے تاییدِ محبت میں دیا اپنا بیاں  
اور حیرت تھی وہ آمادۂ تحریر بھی تھا

उसने ताईदे मोहब्बत में दिया अपना बयां  
और हैरत थी वो आमादये तहरीर भी था  
She gave her statement affirming love strongly  
To even document that she was looking ready

پرتوِ روئے ضیاء تھا یا دل تھا میرے  
جگمگاتا ہوا کچھ زلفِ گرہ گیر میں تھا

परतवे रुप जिआबार था या दिल था मेरे  
जगमगाता हुआ कुछ जुल्फे गिरहगीर में था  
Was it the reflection of radiance scattering face or my heart bright  
That in swarthy curved locks something whence comes light



## ارضیات غالب

جان سے میری جو کی اس نے ذرا چھیڑ سہیل  
اس کو کچھ تھوڑا خیالِ دل شمشیر بھی تھا

جان سے मेरी जो की उसने जरा छेड़ सुहैल  
उसको कुछ थोड़ा खयाले दिल शमशीर भी था  
She did a slight frolic with my soul although the body  
Seemed considerate of longing of sword was she

सख्त जां इश्कः कठोर काया प्रेम, अब्दु की कमां: भवों की कमान,  
साहिबे जागीर: धनवान, परतवे रुपे जिआबार: बिखेरने वाले चेहरे  
का प्रतिबिम्ब, जुल्फे गिरहगीर: पेचदार केश, ताईदे मोहब्बत: प्रेम  
का समर्थन, आमादये तहरीर: लिखने के लिए तैयार,  
शमशीर: तलवार

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

شعر غالب کا نہیں وحی یہ تسلیم مگر  
با خدا تم ہی بتاؤ نہیں لگتا الہام

شعر گالیب کا نہیں وہی یہ تسلیم مگر  
با خدا تم ہی بتاؤ نہیں لگتا الہام

میری غزل (میری گزل)

ہم کو ہو جائے محبت میں کچھ ایسا الہام  
کیا پینتا ہے دل یار میں اس کا الہام

ہم کو ہو جائے محبت میں کچھ ایسا الہام  
کیا پینتا ہے دل یار میں اس کا الہام

Must be revealed in love upon me that what I desire  
What goes on in the mind of beloved my heart does inquire

شاعری روح پہ جب ڈالنے لگتی ہے اثر  
ہے مناسب اسے ہر حال میں کہنا الہام

شاہری روح پہ جب ڈالنے لگتی ہے اثر  
ہے مناسب اسے ہر حال میں کہنا الہام

The time when poetry starts moving the soul intensely  
It is then can be called revelation doubtlessly



## ارضیاتِ غالب

پس پردہ جو ہے ہم اس کی خبر رکھتے ہیں

ہم کو جاری کرے خود یار کا پردہ الہام

پسے पर्दा جو ہے ہم उसकी खबर रखाते है

हम को जारी करे खुद यार का पर्दा इल्हाम

I am aware of what occurs behind curtain certainly

For the very curtain releases for me information clearly

ہے وہ نبیوں کے لئے وحی الہی ہے الگ

خاص ہے فیضِ خدا نام ہے جس کا الہام

है वो नबियों के लिए वाहिये इलाही है अलग

खास है फ़ैजे खुदा नाम है जिसका इल्हाम

Special are Divine messages to Gods messengers definitely

But what we name revelation is His grace and phase of mercy

ساتھ تھا میرے جو ہمدم تھا جو ہمراز میرا

یار آیا ہے تو کچھ اس کو ہوا تھا الہام

साथ था मेरे जो हمدम था जो हमराज मेरा

यार आया है तो कुछ उसको हुआ था इल्हाम

I was there with a companion with a consoler only

Must have revealed something that appeared she

## ارضیات غالب

یہ تو ہے اس کی عطا شک سے پرے ہے یہ سہیل  
جس کو وہ چاہتا ہے اس کو ہے ہوتا الہام

یہ تو ہے اس کی عطا شک سے پرے ہے یہ سہیل  
جس کو وہ چاہتا ہے اس کو ہے ہوتا الہام

This for sure is His will His benevolence  
The revelation to the human heart is His accordance

إلهام:divy ج्ञान, नबियों:ईश्वर के दूत, वहि:divy सन्देश



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

شاید ہستی مطلق کی کمر ہے عالم  
لوگ کہتے ہیں کہ ہے پر ہمیں منظور نہیں

शाहीदे हस्तिये मुतलक की कमर है आलम  
लोग कहते हैं कि है पर हमें मंजूर नहीं

میری غزل (میری گزل)

ہم سمجھتے ہیں یہ آپ کو منظور نہیں  
دل محبت میں فنا ہونے سے مجبور نہیں

हम समझते हैं कि ये आपको मंजूर नहीं  
दिल मोहब्बत में फना होने से मजबूर नहीं  
I feel thou approve not the intention  
Though heart is not afraid of annihilation

ان کو اچھا نہ لگا ہم نے جو یہ بات کہی  
وہ کہاں دل ہے محبت سے جو معمور نہیں

उनको अच्छा न लगा हमने जो ये बात कही  
वो कहाँ दिल है मोहब्बत से जो मामूर नहीं  
She did not relish what I stated  
Heart not filled with love cannot be well rated

## ارضیات غالب

آپ کی بات کی تردید ہے اک شخص کی بات  
آپ کہتے ہیں وفا آپ کا دستور نہیں

आपकी बात की तरदीद है इक शख्स की बात  
आप कहते हैं वफा आपका दस्तूर , नहीं

What thou expressed is denied by a particular person  
Thou declared that faithfulness is not in thy regulation

اس کی ایسی ہی اداؤں کی ہے سب حمد و ثنا  
'ہاں' سے رخشندہ جہاں سلسلہ نور 'نہیں'

उसकी ऐसी ही अदाओं की है सब हम्दो सना  
हाँ से रखशांदा जहाँ सिलसिलए नूर नहीं

All praises are for Him and His infinite enthralling style  
Affirmation shines universe series of splendor denial versatile

رنگِ نو میں ہے یہ سودائے دلِ عشق ہے حشر  
جرسِ قافلہ شوق ہے یہ صور نہیں

रंगे नौ में है ये सौदाए दिले इश्क है हश्र  
जरसे काफला-ए-शौक है ये सूर नहीं

Doomsday signifies the fresh color of the craze of Beauty  
Trumpet declaring the day of judgment is a ring of love ardency



## ارضیات غالب

بس اسی سوچ سے آباد ہے دل میرا سہیل  
وہ ہے نزدیکِ رگِ جاں وہ کہیں دور نہیں

बस इसी सोच से आबाद है दिल मेरा सुहैल  
वो है नज्दीके रगे जां वो कहीं दूर नहीं

The heart due to such thought enjoys jollity  
He is close to jugular vein not away exhilarates reality

फना:मिटना, मामूर:भरा हुआ, तरदीद:नकारना, दस्तूर:नियम,  
हम्दो सना:ईश्वर की प्रशंसा, रख्शांदा:प्रज्ज्वलित, सौदाए दिले  
इश्क है हश्र:इश्क की दीवानगी का रूप प्रलय, जरसे काफलाइ  
शौक है ये सूर नहीं:कारवां की घंटियां व प्रलय का बिगुल

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

رہا گر کوئی تا قیامت سلامت

پھر اک روز مرنا ہے حضرت سلامت

رہا گر کوئی تا قیامت سلامت

فیر ایک رोज مرنایا ہا ہجرت سلامت

میری غزل (میری گزل)

نگاہ حسین کی قیامت سلامت

لب فتنہ گر کی شرارت سلامت

نیگاہ ہا ہسی کی قیامت سلامت

لب کی فتنہ گر شرارت سلامت

Devastating eyes of beauty-May stay safe

Mischief on lips of holocaust survivor lovely--May stay safe

برے حال میں بھی ہماری دعا ہے

رہو تم سلامت محبت سلامت

بورے حال میں بھی ہماری دعا ہے

رہو تم سلامت محبت سلامت

I go on praying even in adversity,

Thou and love festivity- May stay safe



## ارضیاتِ غالب

گناہوں پہ امید کی یہ صدا ہے  
نہ کچھ غم کرو اُس کی رحمت سلامت

गुनाहों पे उम्मीद की ये सदा है  
न कुछ गम करो उसकी रहमत سلامت  
On sins rises voice from my within  
Care not God's mercy is ever kingpin-May stay safe

اُسی سے ہیں روشن جہاتِ دو عالم  
رہے گی ہمیشہ وہ صورت سلامت

उसी से हैं रोशान जिहाते दो आलम  
रहेगी हमेशा वो सूरत سلامت  
Splendid by that all directions of universes  
Remain ever that bright Face of largesse -May stay safe

ہمارے لئے جو ہے بس وہ یہی ہے  
رہے اُس کے جلوؤں کی جنت سلامت

हमारे लिए जो है बस वो यही है  
रहे उसके जलवों की जन्नत سلامت  
For what I cherish I ever find happily  
The paradise of her grace before me-May stay safe

## ارضیات غالب

تعلق ہے تیری نگاہوں سے جس کا  
رہے کاش وہ تیری عادت سلامت

ताल्लुक है तेरी निगाहों से जिसका  
रहे काश वो तेरी आदत سلامت

What is connected to thy eyes  
The habit shows fall and rise -May stay safe

انوکھی سہیل اپنی یہ ہے تمنا  
رہے درد دل کی اذیت سلامت

अनोखी सुहैल अपनी ये है तमन्ना  
रहे ददे दिल की अजीयत سلامت

Unique though yet I ever desire  
Last long agony of heart may be dire-May stay safe

लबे फितनागर:प्रेयसी के होंठ, रेहमत:दया, अजीयत:पीड़ा



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीने غالب)

نہ بھولا اضطرابِ دم شماری انتظار اپنا  
کہ آخر شیشہٴ ساعت کے کام آیا غبار اپنا  
نہ بھولا इजितराबे دم शुमारी इन्तिजार अपना  
कि आखिर शीशए साअत के काम आया गुबार अपना

میری غزل (میری گزل)

ارادہ دل کا مجھ کو کیوں بتائے گا وہ یار اپنا  
اُسے الجھن میں ہی اچھا لگے ہے بیقرار اپنا  
इरादा दिल का मुझको क्यों बताएगा वो यार अपना  
उसे उलझन में ही अच्छा लगे है बेकरार अपना  
Why should my beloved tell intensions of her heart  
She likes in confusion her lover how smart

متاعِ زیست امیدیں ہیں ان کے دم سے ہے رونق  
میں رکھتا ہوں سنبھالے ہجر میں بھی انتظار اپنا

मताये जीस्त उम्मीदें हैं इनके दम से है रौनक  
मैं रखता हूँ संभाले हिज्र में भी इन्तिजार अपना  
Hopes are riches of life and due to them is boom all over  
So even in separation, I keep safe the expectation for her

## ارضیات غالب

ضرورت ہو محبت ہو کوئی بھی کیسی صورت ہو  
جسے مل جائے وہ کب چھوڑتا ہے روزگار اپنا

जरूरत हो मोहब्बत हो कोई भी कैसी सूरत हो  
जिसे मिल जाये कब वो छोड़ता है रोजगार अपना  
May it be a need, love or anything other  
One who gets employment leaves that never

بخوبی ہم کو آتا ہے ہنر جادو پلٹنے کا  
نہ جانے اس پہ کیوں کر مست ہے وہ سحر کار اپنا

बखूबी हम को आता है हुनर जादू पलटने का  
न जाने इस्पे क्योंकर मस्त है वो सेहकार अपना  
I have enough skill how to return the magical spell  
I know not why my charmer enjoys that well

وفا پر اس سے آتا حرف ہے وہ کب سمجھتے ہیں  
لئے پھرتے ہیں جو عاشق گریباں تار تار اپنا

वफा पर इससे आता हर्फ है वो कब समझते हैं  
लिए फिरते हैं जो आशिक गरीबाँ तार तार अपना  
It creates doubt about trust in love and faithfulness  
As the lovers wander with the torn collar in distress



## ارضیات غالب

انا باعث ہے اس کو رنج تنہائی جو لاحق ہے  
نہیں ہے کوئی بھی ہمد وہ خود ہے سوگوار اپنا

अना बाइस है उसको रंजे तन्हाई जो लाहक है  
नहीं है कोई भी हमदम वो खुद है सौगवार अपना

She suffers due to her ego agony of being lonely  
There is no to sympathize and she bears by herself only

کرم سے مالک کون و مکاں کے مل گئی منزل  
محبت میں کہاں کب راستہ تھا استوار اپنا

करम से मालिके कौनो मकां के मिल गयी मंजिल  
मोहब्बत में कहाँ कब रास्ता था उस्तुवार अपना

I achieved the destination thanks, God's mercy  
Otherwise, the path is never smooth in love journey

سہیل اس باغ کے منظر میں افسانہ ہمارا تھا  
کھلا جو گل کو دیکھا یاد آیا دل فگار ہمارا تھا

सुहैल उस बाग के मंजर में अफसाना हमारा था  
खिला जो गुल को देखा याद आया दिलफिगार अपना

My tale is implied in the scene of the garden tersely  
The bloomed flower reminded cracked heart of me

बेकरार:व्याकुल, मताये जीस्त:जीवन की उपलब्धि, सेहकार:जादूगर, आता  
हर्फ:वफा पर प्रतिकूल प्रभाव होना, गरीबी तार तार:प्रेम में गरेबान फटा  
होना, उस्तुवार:समतल, अफसाना:कहानी, दिलफिगार:नोचा हुआ

ارضیات غالب

زمین غالب (جَمِیْنِے گَالِیْب)

لوں وام بختِ خفته سے یک خوابِ خوش ولے

غالب یہ خوف ہے کہ کہاں سے ادا کروں

लूँ वाम बख्ते खुपता से यक ख्वाबे खुश वले  
गालिब ये खाँफ है कि कहाँ से अदा करूँ

میری غزل (میری گزل)

کیا اس کو ایک فرض سمجھ کر ادا کروں

پھر سوچتا ہوں آپ سے مل کر میں کیا کروں

क्या इसको एक फर्ज समझ कर अदा करूँ  
फिर सोचता हूँ आप से मिल कर मैं क्या करूँ

Should I do it as on discharges a duty

Then I think what would I do if meet thee

تقدیر کو ہی مورد الزام کمر دیا

یہ تاب کب تھی مجھ میں کہ اس کا گلہ کروں

तकदीर को ही मोरिदे इलजाम कर दिया

ये ताब कब थी मुझमें कि उसका गिला करूँ

Made the fate object of blame ultimately

To complain against thee no i have courage in me



## ارضیات غالب

میری زبان کی ہے رقابت نظر کے ساتھ  
وہ چاہتا ہے اس سے میں باتیں کیا کروں

मेरी ज़बान की है रकाबत नज़र के साथ  
वो चाहता है उससे मैं बातें किया करूँ

Between my tongue and eyes there is rivalry  
While she desires a conversation from me with jocundity

خواہش کا حق ہر ایک کو فطرت سے ہے ملا  
میں چاہتا ہوں خود کو میں غالب نما کروں

ख़्वाहिश का हक़ हर एक को फ़ितरत से है मिला  
मैं चाहता हूँ खुद को मैं ग़ालिब नुमा करूँ

The nature has given right of desire to everyone  
I also long to be like Ghalib that is very human

پھر ہوگی ہے یقین میری بندگی قبول  
میں سجدہ گاہ یار تیرا نقش پا کروں

फ़िर होगी है यकीन मेरी बंदगी कुबूल  
मैं सज़दागाह यार तेरा नक्शे पा करूँ

I believe my worship would be accepted then only  
When I may be able bow upon thy footprint holy

کچھ لغزشوں پہ ہوتا نہیں گو کہ اختیار  
کوشش یہی ہے میری نہ ان کو خفا کروں

कुछ लग्जिशों पे होता नहीं गो कि इख्तिआर  
कोशिश यही है मेरी न उनको खाफा करूँ

There are certain mistakes one commits uncontrollably  
I make effort to the best not to annoy her sincerely

ان سے کہا سہیل تو وہ اس پہ ہنس دے  
دروازے دل کے آپ کہیں تو میں وا کروں

उनसे कहा सुहैल तो वो इसपे हंस दिए  
दरवाजे दिल के आप कहें तो मैं वा करूँ

Hearing me she laughed meaningfully  
I may open doors of heart if thou hint slightly

फर्ज:दाइत्व, मोरिदे इलजाम:आरोपी करना, ताब:साहस,  
रकाबत:विरोध भाव, फितरत:सृष्टि, गालिब नुमा:गालिब जैसा,  
बंदगी कुबूल:अर्चना को स्वीकृति मिलना, सज्दागाह यार तेरा  
नक्शे पा करूँ:परम प्रेम के पदचिन्ह को सर झुकाने का स्थान  
बनाना, लग्जिशों:त्रुटियों, इख्तिआर:अधिकार, वा:खोलना



## ارضیاتِ غالب

زمینِ غالب (جَمِینِے گَالِیب)

ہستی کے مت فریب میں آجائیو اسد  
عالم تمام حلقہٴ دامِ خیال ہے

ہستی کے مت فریب میں آجائیو اسد  
آلَم تَمَام ہَلکاا دَامِے خَااَل ہا

میری غزل (مِیَیِ گَزَل)

یہ زلف و رخ کا کھیل بہت بے مثال ہے  
دیوانگی بہارِ نگاہِ جمال ہے

یہ جُولفُو رُخا کا خول بھوت بے مِسال ہا  
دِیواَنگی بھارے نِیگاہے جَمال ہا

It is fantastic the frolic of locks and face  
the lunacy is the spring of beauty and grace

تم خود تڑپ کے آگئے باہر حجاب سے  
یہ آرزوئے قلبِ جہاں کا کمال ہے

تو مِ خُود تڑپ کے آاگے باہر ہِجاَب سے  
یہ آا رُجوئے کَلبِ جہاں کا کَمال ہا

Thou came out of curtain due to emotions velocity

This happened as a result of desire of world surely

وہ آج چوم لیتے ہیں پیماۂ وفا

یہ رنگ ان کا ہے تو مگر خال خال ہے

وہ آج چوم لے رہی ہیں پیمانہ وفا

یہ رنگ ان کا ہے تو مگر خال خال ہے

She kisses at the moment the wine cup of loyalty

This is her color but visible seldom and occasionally

ہم ان کو اتنا دیکھ نہ پائیں گے روبرو

یہ امتحان دل ہے کہ روزِ وصال ہے

ہم ان کو اتنا دیکھ نہ پائیں گے روبرو

یہ امتحان دل ہے کہ روزِ وصال ہے

Difficult for me to watch her so continuously

Is it day of togetherness or test of sentimentality

وہ خود کو بھول جائے یہ ممکن تو ہے مگر

وہ مجھ کو بھول جائے بھلا کیا مجال ہے

وہ خود کو بھول جائے یہ ممکن تو ہے مگر

وہ مجھ کو بھول جائے بھلا کیا مجال ہے

My beloved might forget her own self possibly

But not possible at all to forget ever me



## ارضیاتِ غالب

کیا فکر آبِ لطف تو پنہاں اسی میں ہے  
گو اُس نگاہِ برق ادا میں جلال ہے

ک्या فیکر آباہِ لطف تو پینہاں اسی میں ہے  
گو اس نیگاہے برق ادا میں جلال ہے

Why should I care as latent herein water of mercy  
Although apparently those lightening eyes have fury

وہ جسم اختیار کیا شوق دید نے  
جس کو نگاہ دیکھ سکے یہ محال ہے

وہ جسم اختیار کیا شوق دید نے  
جس کو نیگاہ دیکھ سکے یہ محال ہے

The longing of seeing assumed a fantastic body  
Upon which casting glance is a great difficulty

سارے فریب ٹوٹ ہی جاتے ہیں دہر میں  
بس اک فریبِ حسن ہے جو لا زوال ہے

سارے فریب ٹوٹ ہی جاتے ہیں دہر میں  
بس ایک فریبِ حسن ہے جو لازوال ہے

All illusions break in this world ,it is destiny  
But ends never the what beauty possesses fallacy

## ارضیات غالب

وہ چل دئے ہیں کوئے ملامت ہمارے ساتھ  
ان کو سہیل کتنا ہمارا خیال ہے

وہ چل दिए हैं कूए मलामत हमारे साथ  
उनको सुहैल कितना हमारा खयाल है

She accompanied me to the lane of reproach lovingly  
I am overwhelmed how considerate for me is she

जुल्फो रुख:चेहरा व केश, जमाल:सुंदरता, हिजाब:पर्दा, आरजूए  
कल्बे जहाँ का कमाल:संसार की मनोकामना का चमत्कार,  
पैमानाये वफा:निष्ठा का प्याला, खाल खाल:कभी कभी, रोजे  
विसाल:मिलान का दिन, मजाल:संभव, आवे लुत्फ:स्नेह का जल,  
पिन्हाँ:लुप्त निगाहे बर्क अदा में जलाल है:बिजली जैसी व्यवहार  
में आवेश, वो जिस्म इख्तिआर किया शौके दीद ने:देखने की  
लालसा का शारीरिक रूप, मोहाल:कठिन, देहर:संसार,  
लाजवाल:अविनाशी, कूए मलामत:बदनामी की गली



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

یک ذرہ زمیں نہیں بیکار باغ کا  
یاں جادہ بھی فتیلہ ہے لالہ کے داغ کا

यक जररये जमीं नहीं बेकार बाग का  
यां जादा भी फतीला है लाला के दाग का

میری غزل (میری گزل)

جس پر چڑھا ہے رنگ بہاراں کا باغ کا  
کیسے اثر ہو اس پہ میرے دل کے داغ کا

जिसपर चढ़ा है रंग बहारां का बाग का  
कैसे असर हो उसपे मेरे दिल के दाग का  
She is enchanted by the color of spring and garden  
So how can she care to notice sign of my wound then

جس میں شراب سے بھی سوا شے ہے پُر سرور  
مجھ کو ملا ہے نشہ اک ایسے ایاغ کا

जिसमें शराब से भी सिवा शये है पुरसुररूर  
मुझको मिला है नशशा इक ऐसे अयाग का  
Something exhilarating above than effect of wine is there  
I got from the cup of wine merriment of intoxication very fair

## ارضیات غالب

چہرہ وہ ، تیز بادِ مخالف سے بجھ گیا

برہم نظامِ زلف دھواں ہے چراغ کا

चेहरा वो तेज बादे मुखालिफ से बुझ गया

बरहम निजामे जुल्फ धुआं है चराग का

That lovely face dimmed due to the blow of violent wind

The messy system of locks is smoke suggests so my mind

اس کی نظر سے ہم کو ملا اس کا حال دل

آنکھوں سے ہو کے جاتا ہے رستہ سراغ کا

उसकी नजर से हमको मिला उसका हाले दिल

आँखों से हो के जाता है रस्ता सुराग का

I could sense through her eyes her heart's reality

From there goes the way to definite clue

شاید اسی لئے ہیں میرے شعر دلنشین

سیدھا ہے ان میں رابطہ دل سے دماغ کا

शायद इसी लिए हैं मेरे शेर दिलनशीं

सीधा है इनमें राब्ता दिल से दमाग का

May be because of the fact attractive is my poetry

That heart has with mind a clear direct connectivity



## ارضیات غالب

میخانے میں کہاں ہے کوئی ایسا ہوشمند  
جس کو رہے خیال نشانِ ایاغ کا

مै خاانے में कहाँ है कोई ऐसा होशमंद  
जिसको रहे खयाल निशाने अयाग का

There nobody who has such sense and sagacity  
To realize the marks on wine cup which fix quantity

ہم راہِ حق میں نکلے ہیں یہ سوچ کر سہیل  
اس دوڑ دھوپ میں ہی مزہ ہے فراغ کا

हम राहे हक में निकले है ये सोच कर सुहैल  
इस दौड़ धूप में ही मज़ा है फराग का

I have chosen to tread upon the path of goodness  
Troubles and toiling herein I relish as convenience

## ارضیات غالب

**نوٹ:** یہ زمین انٹرنیٹ پر ہی ایک نسخہ میں دیکھی تھی جو باقاعدہ غالب کے مقطع کے ساتھ تھی عجلت میں غزل کہنا شروع کی پھر پیہم تلاش کے باوجود وہ نسخہ نہیں ملا لیکن ہے یہ انہیں کی زمین۔

یہ جमीن انٹرنیٹ پر ہی ایک نسخہ میں دیکھی تھی جو  
باکایدا غالب کے مکتا کے ساتھ تھی عجلت میں  
غزل کہنا شروع کی پھر پیہم تلاش کے باوجود وہ  
نسخہ نہیں ملا لیکن ہے یہ انہیں کی زمین

میری غزل (میری غزل)

تو بتا مجھ کو میرے یار کہوں یا نہ کہوں  
کس لئے ہوں میں گنہگار کہوں یا نہ کہوں

تو بتا مجھ کو میرے یار کہوں یا نہ کہوں  
کس لئے ہوں میں گنہگار کہوں یا نہ کہوں  
Tell me, sweetheart, should I say or not  
How my sins start should say or not

اس میں مستقبل تاریک کا امکان ہے بہت  
ان سے میں ، ہو گیا دیدار ، کہوں یا نہ کہوں

اس میں مستقبل تاریک کا امکان ہے بہت  
ان سے میں ، ہو گیا دیدار ، کہوں یا نہ کہوں  
Future to be bleak most probably  
The sight of her I got, fortunately, should I say or not



## ارضیات غالب

اب تو جو ہوگا وہ ظاہر ہے، یہ ظاہر جو ہوا  
شوق تو ہو گیا بیدار کہوں یا نہ کہوں

اب تو جو ہوگا وہ ظاہر ہے، یہ ظاہر جو ہوا  
شوق تو ہو گیا بیدار کہوں یا نہ کہوں  
That what is clear, clears what will happen  
My longings are now awakened then should I say or not

اب تو وہ جیسا بھی ہے بن گیا کچھ فرق نہیں  
میں اسے قافلہ سالار کہوں یا نہ کہوں

اب تو وہ جیسا بھی ہے بن گیا کچھ فرق نہیں  
میں اسے قافلہ سالار کہوں یا نہ کہوں  
He has become and now makes no difference  
But the chief of the caravan I hence should I say or not

سوچتا اس پہ ہوں میں دیکھ کے حالات کا رخ  
میں انہیں اپنا طلبگار کہوں یا نہ کہوں

سوچتا اس پہ ہوں میں دیکھ کے حالات کا رخ  
میں انہیں اپنا طلبگار کہوں یا نہ کہوں  
I keep watching the direction of time and ponder  
That she becomes my loving responder should I say or not

## ارضیات غالب

سوچنے میں ہی کٹی جاتی ہے سب عمر سہیل  
ان کے اقرار کو اقرار کہوں یا نہ کہوں

सोचने में ही कटी जाती है सब उम्र सुहैल  
उनके इकरार को इकरार कहूं या न कहूं  
Time life passes in thinking that only  
She affirmed my love positively should I say or not

मुस्तकबिले तारीक का इम्काँ: भविष्य में अधेरे की संम्भावना,  
बेदार: जागस्क, काफला सालार: कारवाँ की अगुवाई करने  
वाला, तलबगार: इच्छुक



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीने گالیب)

ایک ایک قطرے کا مجھے دینا پڑا حساب  
خون جگر ودیت مرگان یار تھا

एक एक कतरे का मुझे देना पड़ा हिसाब  
खून जिगर वदीयते मिजगाने यार था

میری غزل (मेरी गज़ल)

شاید وہ کشتہ ستم فتنہ کار تھا  
میرا رقیب آج بہت دل فگار تھا

शायद वो कुशाताये सितमे फित्नाकार था  
मेरा रकीब आज बहोत दिलफिगार था  
He is perhaps a victim of her cruelty  
So my rival looked today very gloomy

اس کی بتائی راہ پہ چل کر سکوں ملا  
دوش ہو اس پر جو تنگبھی سر یہ بار تھا

इसकी बताई राह पे चल कर सुकूं मिला  
दोशे हवास पर जो कभी सर ये बार था  
It suggested the way and I got serenity eventually  
My head on the shoulder of the sense was burden heavy

## ارضیات غالب

پینے لگا تو اس کی ہیں بانجھیں کھلی ہوئی  
بے کیف پہلے شیخ تہجد گزار تھا

पीने लगा तो उसकी हैं बांछें खिली हुई  
बे कैफ पहले शौखो तहज्जुद गुजार था  
Started enjoying wine and looks now very bright  
Sultry was before the priest the worshiper of night

شاید اسی سے راہ اندھیروں کو مل گئی  
برپا دل چراغ میں جو انتشار تھا

शायद उसी से राह अंधेरो को मिल गयी  
बरपा दिले चराग में जो इतिशार था  
The darkness found way through that most probably  
Due to unrest went on in the heart of the lamp continuously

اس کی نظر میں آیا تو قسمت بدل گئی  
اس حد تک تو دل نہ کبھی تابدار تھا

उसकी नजर में आया तो किस्मत बदल गई  
इस हद तक तो दिल न कभी ताबदार था  
When found place my heart in her within fortunately  
It glittered more than ever before turned lucky



## ارضیات غالب

اس نے اُسے اتار دیا اپنے ڈھنگ سے

سودا سہیل سر پہ جو میرے سوار تھا

उसने उसे उतार दिया अपने ढंग से  
सौदा सुहैल सर पे जो मेरे सवार था

She brought down that by her mode and manner  
The craze overpowered my mind so long whatever

रकीब:विरोधी, कुशताये सितमे फिल्माकार:आतंकी द्वारा पीड़ित,  
दिलफिगार:दुखी, दोशे हवास:चेतना के काँधे, गफलत  
शेआर:बेपरवाह, बेकैफ:नीरस, शैखे तहज्जुद गुजार:रात्रि में  
उपासना करने वाला पुजारी, इंतिशार:अशान्ति, ताबदार:चमकीला,  
सौदा:पागलपन

## ارضیاتِ غالب

زمینِ غالب (جِ مِیْنِے گَالِیْب)

بسکہ جوشِ گریہ سے زیر و زبر ویرانہ تھا

چاکِ موجِ سیل تا پیراہنِ دیوانہ تھا

बास्कि जोशे गिरया से जेरो जबर वीराना था  
चाके मौजे सैल ता पैराहने दीवाना था

میری غزل (मेरी गज़ल)

جیسے اُجڑا باغ ویسا پہلوئے جانانہ تھا

بات بس اتنی ہوئی تھی ہوش میں دیوانہ تھا

जैसे उजड़ा बाग वैसा पेहलुए जानाना था  
बात बस इतनी हुई थी होश में दीवाना था.

The embrace of beloved looks like a deserted pleasure ground  
For one who was out of mind is now sense abound

چشمِ ساقی کی مے گلفام کے جلوے تھے سب

وقت کی گردش میں رنگِ گردشِ پیمانہ تھا

चश्मे साकी की मये गुलफाम के जलवे थे सब  
वक्त की गर्दिश में रंगे गर्दिशे पैमाना था

It was the grandeur of movement of the eyes of wine giver  
So the moving adversity has the color of the goblet of liquor



## ارضیاتِ غالب

چاند اور سورج ہوئے یکجا یہ کون آیا یہاں  
لا مکاں کے حسن کا پرتو میرا کاشانہ تھا

चाँद और सूरज हुए एकजा ये कौन आया यहाँ  
लामकां के हुस्न का परतौ मेरा काशाना था  
Sun and moon together are here, who appeared so pretty  
My abode has become the reflection of the beauty of infinity

سرفرازِ وصل کی باتوں سے گل کھلنے لگے  
اس میں تھا حسنِ حقیقت یہ کہاں افسانہ تھا

सरफराजे वस्ल की बातों से गुल खिलने लगे  
इसमें था हुस्ने हकीकत ये कहाँ अफसाना था.  
His Utterance blooms one blessed by the joy of union  
Herein runs all reality and it is never a fiction

اک محبت کی شرارت سے پریشاں ہو کے وہ  
بے نیاز آئینہ اور بے نیاز شانہ تھا

इक मोहब्बत की शरारत से परेशां होके वो  
बेनयाजे आइना और बेनयाजे शाना था  
Being disturbed by love's mischief one now is she,  
Turned apathetic of mirror and comb and furnish beauty

## ارضیات غالب

حکم تھا افشا نہ ہو بس دل میں ہے دل میں رہے  
آشنائے رازِ عالم سب سے یوں بیگانہ تھا

हुकम था इफशा न हो बस दिल में है दिल में रहे  
आशनाये राजे आलम सब से यूँ बेगाना था

It was a command that no disclosure- must remain in thee  
The knower of nature's secrets remained aloof followed mandate strictly

رنگ کے محور پہ بنیادِ محبت ان کی تھی  
دام تھا بے مثل اور بے مثل تھا جو دانہ تھا

रंग के महवर पे बुनियाद ए मोहब्बत उनकी थी,  
दाम था बेमिस्ल और बेमिस्ल था जो दाना था.

The similarity in color is the basis of their amorous unity  
The captivating net and to tantalize granule appear lovely

روشنی عشق کا منظر نیا تھا کل سہیل  
لاپتہ تھی شمع بس آتشزدہ پروانہ تھا

रोशानीये इश्क का मंजर नया था कल सुहैल  
लापता थी शम्मा बस आतशजदा परवाना था

Last night the sight was new to love's majesty  
The candle was out and remained burning moth only

पेहुलुए जानाना:प्रेमिका की बाँहे, मये गुलफाम:फूलों की शराब, गर्दिश:घूमना,  
यकजा:एक जगह होना, लामका:अनन्त आवास, परतौ:प्रतिबिम्ब, सरफराजे वस्ल:प्रेयसी  
के मिलन से धन्य, बेनयाजे आइना और बेनयाजे शाना था:कंधे और आईने से  
उदासीन, इफशा:खुलना, आशनाये राजे आलम:सृष्टि के रहस्य का जानकार,  
बेगाना:अलग धलग,मंजर:दृश्य, आतशजदा परवाना:आग से सताया हुआ पतंगा



## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीने گالیب)

کبھی نیکی بھی اس کے دل میں جو آجائے ہے مجھ سے

جفائیں یاد کر کے اپنی شرما جائے ہے مجھ سے

کभी नेकी भी उसके दिल में जो आ जाये है मुझसे  
जफाएं याद करके अपनी शरमा जाये है मुझसे

میری غزل (میری گزل)

وہ ہے چالاک دھوکا وہ کہاں کھا جائے ہے مجھ سے

اُسے مطلوب جو کچھ ہے وہ سب پا جائے ہے مجھ سے

वो है चालाक धोखा वो कहाँ खा जाये है मुझसे  
उसे मतलूब जो कुछ है वो सब पा जाये है मुझसे

The embrace beloved looks like a deserted pleasure ground  
For one who was out of mind him now sense does abound

محبت نے نہچوڑا خوں کہاں تاب و تواں باقی

نہ غیروں کو نہ اب اس کو ہی برتا جائے ہے مجھ سے

मोहब्बत ने निचोड़ा खूं कहाँ ताबो तवाँ बाकी  
न गैरों को न अब उसको ही बरता जाये है मुझसे

It was the grandeur movement of eyes of wine giver  
So the moving adversity has the color of the goblet of liquor

## ارضیات غالب

جو تھا مجھ کو لبھانے کا رویہ اس کا وہ بدلا  
بہت پہلے میں کہتا تھا وہ شرما جائے ہے مجھ سے

जो था मुझको लुभाने का रवैया उसका वो बदला  
बहुत पहले मैं कहता था वो शरमा जाये है मुझसे

The embrace beloved looks like a deserted pleasure ground  
For one who was out of mind him now sense does abound

یہ اس میں ہے ابھی کچھ ہے تو ہے کچھ اور اگلے پل  
کہاں سانچے میں اس کے خود کو ڈھالا جائے ہے مجھ سے

ये उसमें है अभी कुछ है तो है कुछ और अगले पल  
कहाँ साँचे में उसके खुद को ढाला जाये है मुझसे

It was the grandeur movement of eyes of wine giver  
So the moving adversity has the color of the goblet of liquor

بھلا یہ کون سی صورت نکل آئی تعلق میں  
سب کچھ بھی نہیں ہے پھر بھی روٹھا جائے ہے مجھ سے

भला ये कौन सी सूरत निकल आयी ताल्लुक में  
सबब कुछ भी नहीं है फिर भी रूठा जाये है मुझसे

It was the grandeur movement of eyes of wine giver  
So the moving adversity has the color of the goblet of liquor



## ارضیات غالب

گیا ہے کہہ کے وہ آنے کو لیکن کیا وہ آئے گا  
پڑے ہیں عقل پر پتھر نہ سمجھا جائے ہے مجھ سے

गया है कह के वो आने को लेकिन क्या वो आएगा  
पड़े हैं अक्ल पर पत्थर न समझा जाये है मुझसे

The embrace beloved looks like a deserted pleasure ground  
For one who was out of mind him now sense does abound

کوئی سن لے تو رسوائی کے در کھل جائیں گے اس پر  
سوال ایسا سہیل اس سے نہ پوچھا جائے ہے مجھ سے

कोई सुन ले तो रुस्वाई के दर खुल जायेंगे उसपर  
सवाल ऐसा सुहैल उससे न पुछा जाये है मुझसे

It was the grandeur movement of eyes of wine giver  
So the moving adversity has the color of the goblet of liquor

ताबो तवाँ:शक्ति, सबब:कारण, रुस्वाई:बदनामी, दर:द्वार,  
मतलूब:इच्छित

## ارضیات غالب

زمین غالب (جमीنے گالیب)

شوق ہر رنگ رقیب سر و ساماں نکلا  
قیس تصویر کے پردے میں بھی عریاں نکلا

شائک ہر رنگ رکیبے سارے ساماں نیکلا  
کس تفسیر کے پردے میں بھی عریاں نیکلا

میری غزل (میری گزل)

وہ میرے حال پریشاں پہ پریشاں نکلا  
میں نے سمجھا تھا جو مشکل وہی آساں نکلا

وہ میرے حال پریشاں پہ پریشاں نیکلا  
میں نے سمجھا تھا جو مشکل وہی آساں نیکلا  
She looked worried on my precarious state  
Turned up easy what I thought difficult great

یوں چھپانے کی تیرے ظلم کو حاجت ہی نہ تھی  
آستیں سے تیری کیوں خنجر عریاں نکلا

یوں چھپانے کی تیرے ظلم کو حاجت ہی نہ تھی  
آستیں سے تیری کیوں خنجر عریاں نکلا  
Thy mercilessness never needed the action  
Why come out of thy sleeve bare dagger one



## ارضیاتِ غالب

وہ تو تھمنا ہی تھا کیا اس کو ڈبوتا وہ بھلا  
لاکھ دل سے میرے ارمانوں کا طوفاں نکلا

وہ تو تھمنا ہی تھا کیا उसکو डिबोता वो भला  
लाख दिल से मेरे अरमानों का तूफां निकला

It had stopped knowing can not sink her ultimately

Although the storm of desire would come from my heart incessantly

یہ ہوئی بات کہ یوں تو نے نبھائی ہے وفا  
تیر کے ساتھ ہی ارمانِ رگِ جاں نکلا

ये हुई बात कि यूँ तूने निभाई है वफा  
तीर के साथ ही अरमाने रगे जां निकला

Well! Thou proved to be faithful that way so sweetly

That with thy arrow came out the longing of jugular vein finally

رنجِ تنہائی سے اک پل کو نہیں چین مجھے  
کاٹنے دوڑا مجھے گھر جو وہ مہماں نکلا

रंजे तन्हाई से इक पल को नहीं चैन मुझे  
काटने दौड़ा मुझे घर जो वो मेहमाँ निकला

There is no rest and respite due to the separation from her in me

My abode even pricks me as the very guest left me lonely

## ارضیات غالب

یار تھا بام پہ اور واں سے محبت بری  
اس کے کوچے سے سہیل آج غزل خواں نکلا

یار تھا بام پہ اور واں سے मोहब्बत बरसी  
उसके कूचे से सुहैल आज गजलख्वाँ निकला  
She stayed there and started raining profusely love  
Poet passed through way singing ,feeling the boon of above

हाजत:आवश्यकता, खंजरे उरियाँ:खुला हुवा खंजर, रगे  
जां:जीवन धमनी, बाम:कोठा, कूचे से: गली से,  
गजलख्वा:गज़ल गाता हुवा



## ارضیات غالب

نعت غالب (ناते گالیب)

حق جلوہ گر ز طرز بیان محمدؐ است  
آرے کلام حق بہ زبان محمدؐ است

ہک جلاواگر جے تاجؐ بیاں موہممداست  
آرے کلامے ہک بجبانے موہممداست

میری نعت (میری ناٹ)

عالم فداست بر گل جان محمدؐ است  
صد مرجبا بہار روان محمدؐ است  
(سارا عالم محمدؐ کی جان کے پھولوں پر فدا ہے  
مرجبا اس جاری بہار کو)

آلام فداست بر گل جانے موہممداست (س۔ا۔و۔س)  
سد مرہبا بہارے روانے موہممداست (س۔ا۔و۔س)  
(سامست سانسار موہممداست (س۔ا۔و۔س) کی جان کے فلولپر نچوٹاوار ہئ  
ہم سواگت کرتے ہئ انکی نیرتار بہاروں کا۔)

Sacrifice life the universe upon flowery soul of Mohammad [PBUH]

Hail! The spring continuous and belongings whole of Mohammad [PBUH]

کردہ ثنائے او کہ شود مست روح ما  
صد شکر گشت زمزمہ خوان محمدؐ است  
(میری روح ان کی تعریف کر کے مست ہے  
میں شکر ادا کرتا ہوں کہ میں ان کا ثناخواں ہوں)

## ارضیات غالب

करदह सनाए ऊ कि शवद मस्त रुह मा  
सद शुक्र गश्त जमजमा ख्वाने मोहम्मद अस्त (स०अ०व०स)  
(मेरी आत्मा उनकी प्रशंसा कर के मस्त हुई जा रही है,  
मैं इश्वर का बहुत आभारी हूँ कि उसने मुझे मोहम्मद (स०अ०व०स) का शंसक बनाया.  
Praises Him my spirit and drowned in ecstasy  
It has become singer of praise of beauty of Mohammad [PBUH]

با صد شکوه جمع بر آں حسن سرمدی  
آماجگاه نور دہان محمد است  
(اس جگہ پر اللہ کا حسن اکٹھا ہو گیا ہے  
جہاں نور جمع ہے وہ محمد کے لب انور ہیں)

बा सद शिकोह जम्मा बर आँ हुस्ने सरमदी  
अमाजगहे नूर दहाने मोहम्मद अस्त (स०अ०व०स)  
(इस स्थान पर ईश्वरीय सौंदर्य इकहट्टा हो गया है,  
जहाँ प्रकाश एकत्रित है वो मोहम्मद (स०अ०व०स) का मुख है)  
Gathered thereupon with all grandeur Divine Beauty  
Pleasantly crowded of splendor the mouth lovely of Mohammad [PBUH]

رجعت کند نتیجہ گرفتہ جبریل  
شد آشکار شوکت و شان محمد است  
(پیغمبروں کے پاس اللہ کا پیغام لانے والے جبریل واپس لوٹے یہ سمجھ کر  
کہ ان پر ظاہر ہو گئی محمد کی شان و شوکت)

रजअत कुनद नतीजा गिरफतन्द जिबाईल  
शुद आशकार शौकतो शाने मोहम्मद अस्त (स०अ०व०स)  
(नबियों के पास ईश्वर का सन्देश लाने वाले फरिश्ते  
जिबरील वापस लौटे ये समझ कर,  
उनपर स्पष्ट हो गयी शानो शौकत मोहम्मद (स०अ०व०स) की।)





## ارضیات غالب

### پیش لفظ

غالب کے لائق اور فائق شاگرد اور مشہور شاعر خواجہ الطاف حسین حالی نے کہا تھا۔

ہم نے سب کا کلام دیکھا ہے

ہے ادب شرط منہ نہ کھلوائیں

غالب نکتہ داں سے کیا نسبت

خاک کو آسماں سے کیا نسبت

علامہ اقبال نے غالب کی عظمت کو مد نظر رکھتے ہوئے کہا کہ۔

فکر انساں پر تیری ہستی سے یہ ظاہر ہوا

ہے پر مرغِ تخیل کی رسائی تا کجا

اردو داں انگریز، اردو داں رالف رسل نے غالب کی تمام غزلوں کا

انگریزی میں ترجمہ کیا۔

کے ایل سہگل سے لے کر بیگم اختر، جگجیت سنگھ، مہدی حسن اور دیگر غزل

خواں اپنی آواز کے ذریعے غالب کو خراج عقیدت پیش کرتے رہے۔ عبد

الرحمان چغتائی نے غالب کے اشعار کو اپنی مصوری کے سانچے میں ڈھال

دیا دنیا کی کوئی ایسی زبان نہیں جس میں غالب کے کلام کا ترجمہ نہ ہوا ہو۔

میرے عزیز بھانجے صبور عثمانی آئی آرائیس نے ایک دن غالب کے حوالے

سے فیس بک پر لکھا کہ اگر غالب کے زمانے میں نوبل پرائز جیسی چیز کا تصور

قائم کیا گیا ہوتا تو وہ نوبل پرائز نہ کہلا کر غالب پرائز کہلاتا اور لوگ کہتے



## ارضیات غالب

ہیمنگ وے کو غالب ملا۔ اس جملے نے میرے ذہن پر اثر ڈالا اور میں نے سوچا کہ میں اپنے انداز میں غالب کی بارگاہ میں حاضری دے دوں اور میں نے ان کی مختلف زمینوں میں طبع آزمائی کی۔ یوں تو میں نے غالب کو پڑھا تھا اور اس کا لطف بھی لیا تھا لیکن جب اس کی زمینوں میں غزل کہنا شروع کی تو بظاہر بہت آسان روئیں اور قوافی کے ساتھ جب شعر کہے تو احساس ہوا کہ شعر سازی میں غالب اہل سخن کے لئے چیلنج ہے لیکن وہ جو کچھ بھی کہتا ہے وہ حرف آخر محسوس ہوتا ہے جب اس راہ میں قدم رکھ دیا تھا تو پیچھے ہٹنے کا دل نہ چاہا۔ بڑی مشکل سے گنجینہ معنی کے طلسم سے خود کو باہر نکالا۔ اس کے علاوہ سوشل میڈیا فیس بک پر ایک ایک کر کے جب غزلیں پوسٹ کیں تو اہل ذوق اور اہل نظر نے اسے میری توقع سے زیادہ سراہا۔ اس کے بعد حوصلہ بڑھا اور ارضیات غالب کی صورت میں کتاب وجود میں آ گئی جو یقیناً میرا بھی غالب کو خراج عقیدت ہے۔ کسی نے مجھے غالب ثانی کہہ دیا تو کسی نے آج کے دور کا غالب اور یہ سب فیس بک پر کہا گیا مگر مجھے ایسا کوئی گمان نہیں ہے۔ میں تو حالی سے پوری طرح متفق ہوں کہ خاک کو آسماں سے کیا نسبت۔ اور یہ سوچ رہا ہوں کہ کسی کی کہی ہوئی بات کہ ”نسبت سے شے ممتاز ہوتی ہے“ مجھ پر صادق آجائے اور میں بھی سخن داں حضرات کی نظر میں آ جاؤں اور جو کچھ کہا ہے وہ کام آجائے۔

غالب پر بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اور لکھا جا رہا ہے لیکن ایک بہت دلچسپ بات میں نے محسوس کی کہ غالب چند قوافی کہہ کر اپنی غزل مکمل کر دیتا ہے جب کہ اس میں تمام قوافی دستیاب ہوتے ہیں یہ شاید غالب کی شوخی طبع



## ارضیات غالب

ہے کہ وہ آنے والی نسلوں کو آمادہ کرتا ہے کہ جو قوافی اس نے استعمال نہیں کئے ہیں اس کو استعمال کیا جائے اور وہ عالم بالا سے یہ تماشا دیکھے کہ کیسی کیسی دماغی ورزشیں لوگ کریں گے اس کی زمینوں پر طبع آزمائی میں۔

میں نے کبھی یہ مقصد سامنے نہیں رکھا کہ غالب کی کل غزلوں پر غزلیں کہوں گا یہ کوشش آورد پیدا کرتی ہے آمد کا خون ہو جاتا ہے لیکن مروجہ دیوان کے علاوہ بعض زمینیں نسخہ حمید یہ اور نسخہ عرشی سے ضرور منتخب کی ہیں۔ میرا شوق مجھے اس وادی میں بھی لے گیا جہاں غالب بت مشکل پسند سے اسی کے بانکپن کے ساتھ مخاطب ہے۔

مجھ سے اکثر لوگوں نے کہا کہ غالب کی زمینوں میں یا تو شعر ہوتے نہیں ہیں اور اگر ہو جاتے ہیں تو اچھے ہی ہوتے ہیں۔ مگر یہ بات میرے ان اشعار پر صادق آتی ہے ایسا میں ہرگز نہیں کہوں گا اس کی وجہ یہ ہے کہ شاعر کو اپنا ہر شعر عزیز ہوتا ہے ہاں آج سوشل میڈیا سے جو فوری ردِ عمل ملتا ہے وہ بتا دیتا ہے کہ نتیجہ فکر کس حد تک سپرد اہل نظر کرنے کے قابل ہے۔ عوام سے لے کر ایوانوں تک غالب کی شاعری کی گونج ہے تمام نقاد سخن شرح دیوان غالب کر کے فخر محسوس کرتے رہے ہیں۔

میرے والد معین الدین حسن علوی کا کوروی مرحوم ایک بہت شعر فہم ناقد تھے اور غالب کے کلام پر ان کے کئی مضامین اہم رسائل میں شائع ہوئے تھے میں ان کو کبھی اپنے شعر نہیں سناتا تھا لیکن میرا ایک شعر کسی طرح ان تک پہنچ گیا ان کو وہ شعر اتنا پسند آیا کہ ستائش کے ساتھ انہوں نے ایک



## ارضیات غالب

روپیہ انعام کے طور پر مجھے دیا۔ اتفاق سے وہ شعر زمین غالب میں تھا اور یوں ہے

میں سکون دل کا قصہ کہہ کے چپ ہو جاؤں گا  
اک حسیں چہرہ اسے سن کر دھواں ہو جائے گا  
اسی غزل کا ایک شعر عزیزی صبور عثمانی نے اپنے والد کے لوح مزار پر  
کندہ کرایا ہے وہ شعر یہ ہے۔

راہ دکھلا کر وہ منزل کا نشان ہو جائے گا  
اور زمیں کی حد سے اٹھ کر آسماں ہو جائے گا  
میرے والد کا انعام اور صبور کا یہ رد عمل میرے لئے کسی اعزاز سے کم  
نہیں ہے۔

جناب ولایت جعفری نے یہ غزلیں پڑھیں اور ان کا پُر زور اور پُر محبت  
حکم تھا کہ ان غزلوں پر مشتمل کتاب جلد آ جائے۔

مولانا ظفر الحق، احسن لکھنوی، مکمل کشور بھاوک، وویک بھٹناگر، فرحان  
واسطی، سید احمد صبیح، احمد جمال، قاضی ملک نوید، بنجے شوق، نہال رضوی، سالم  
شجاع انصاری، ہادی جاوید، دانش بھارتی، ترون پرکاش، راجیو پرکاش  
ساحر، منیش شکلا، محسن عباس، صغیر انصاری، رضوان انصاری، انور حبیب  
علوی، عبدالسمیع وغیرہ نے فیس بک پر اپنی رائے لکھی۔ محمد علی ساحل ایک خوش  
فکر شاعر ہیں اور ان کی عنایت ہے کہ انہوں نے ہر پوسٹ پر کچھ نہ کچھ لکھا۔  
اعجاز احمد، محمد تو صیف، محمد ارشد، محمد یاسر، عبدالولی انصاری وغیرہ ایسے

## ارضیات غالب

نوجوان ہیں جو کلام غالب کے شیدائی ہیں اور مجھ سے مشکلات غالب پر گفتگو کرتے ہیں اور میں اپنی صلاحیت کے مطابق جو کچھ سمجھا ہوں انہیں سمجھا دیتا ہوں۔

بہت کچھ نہ لکھ کر میں ان تمام احباب کا شکر گزار ہوں جنہوں نے بہت پابندی سے فیس بک پر ان غزلوں کو دیکھا اور میرا حوصلہ بڑھایا۔  
پروفیسر شارب ردولوی نے ان زمینوں پر میرے کچھ شعر سنے اور اپنی رائے دی کہ میں فوری طور پر کتاب شائع کروں اور غالب کی سب غزلوں پر غزلیں کہنے کا ارادہ نہ کروں جب اتنی غزلیں ہو جائیں کہ کتاب کہلائی جا سکے تو اسے فوراً شائع کرادوں۔ یہ اپنے انداز میں انہوں نے اشعار کی ستائش کی، میں شکر گزار ہوں۔

اپنی بے پناہ مصروفیتوں کے باوجود پروفیسر شافع قدوائی نے اپنے خیالات کا اظہار بصورت مضمون کیا میں بہت مشکور ہوں۔

سہیل کا کوروی



## ارضیات غالب

पूर्वक आदेश दिया कि पुस्तक शीघ्र ही प्रकाशित हो।

शेख असद आमिर मुस्तफवी, मोहम्मद तौसीफ, अब्दुल वली अंसारी, मोहम्मद अरशद, मोहम्मद यासिर, ऐजाज अहमद युवा हैं और मुझसे गालिब की शाइरी के मआनी समझने की कोशिश करते हैं मैं उनके शौक को हौसला देता हूँ जितना समझा है समझाने में गुरेज़ नहीं करता हूँ ये भी बता दूँ कि मैंने गालिब संकलन की हर गजल पर गजल कहने का लक्ष नहीं रक्खा क्योंकि इससे स्वाभिकता पर प्रतिकूल प्रभाव पड़ता है लेकिन उन गजलों का चयन किया जिनके शेर सारे जग में प्रसिद्धि प्राप्त कर चुके हैं इसके अतिरिक्त उनके उस दीवान से गजलें चयनित कीं जो उपलब्ध संकलन से अलग हैं और हद दर्जा मुश्किल हैं। मेरा संकल्प मुझे उस वादी में भी ले गया जहाँ गालिब बुते मुश्किल पसंद से उसी के बांकपन के अंदाज में मुखातिब हैं।

मैं प्रोफ़ेसर शाफ़े किदवई का बहुत आभारी हूँ कि उन्होंने अपनी व्यसतताओं से समय निकाला और अपनी राय आलेख के रूप में लिखकर दी।

प्रोफ़ेसर शारिब रुदोलवी ने जब मुझसे ज़मीने गालिब के मेरे कुछ अशआर सुने तो मुझे हिदायत दी कि आप सारी गज़लों पर गज़लें न कहकर जब इतनी हो जायें कि किताब हो सके तो उसे फ़ौरन प्रकाशित करा लें। ये एक सूरत से मेरी कोशिश की सराहना थी जो मेरे लिये बहुत कीमती है।

हज़रत शाह ऐनुल हैदर कलन्दर जिया मियां, सज्जादा नशीन आस्तानए काजमिया काकोरी का प्रोत्साहन आत्मिक है जो मेरे लिए वरदान है।

— सुहैल काकोरवी



## ارضیات غالب

मेरे पिता स्वर्गीय मोईनुद्दीन हसन साहब एक बहोत जाने माने उर्दू के लेखक और अंग्रेजी के प्रवक्ता थे जिनको अपनी शाइरी की शुरुआत के दौर में अपने शेर सुनाने की मेरी हिम्मत नहीं होती थी उन दिनों मैंने एक गजल कही थी जिसका एक शेर एक साहब ने उनको सुनाया और उनको वो शेर इतना पसंद आया कि एक रूपया इनाम में मुझे दिया इत्तेफाक से वो शेर भी गालिब की गजल पर हुई मेरी गजल में यूँ था

मैं सुकूने दिल का किस्सा कह के चुप हो जाऊंगा,

इक हसीं चेहरा उसे सुन कर धुवां हो जायेगा

और ये भी भी इत्तेफाक है कि सुबूर उस्मानी ने अपने पिता के मजार पर जो मेरा शेर लिखवाया है वो भी इसी जमीन पर है और वहां देखा जा सकता है शेर ये है

राह दिखला कर वो मंजिल का निशां हो जायेगा

वो जमीन की हद्द से उठकर आसमां हो जायेगा

मेरे पिता का इनाम और सुबूर का अमल मेरे लिए किसी भी सम्मान से बढ़कर है उर्दू के जितने महान लेखक हैं सब ने गालिब के कलाम की मुश्किलों की व्याख्या करते हुए पुस्तकें लिखी हैं और गालिब को समझा और समझाया है मौलाना जफरुल हक खां,

मौलाना जफरुल हक, अहसन लखनवी, कमल मिशोर भावुक, सौभारी दीपेश शर्मा, विवेक भटनागर, फरहान वासफी, सै० अहमद सबीह, अहमद जमाल, असनगनी मुश्ताक, काजी मालिक नवेद, संजय शौक, निहाल रिजवी, सालिम शुजा, हादी जावेद, दानिश भारती, तरुण प्रकाश, राजीव प्रकाश साहिर, मनीष शुक्ल, मोहसिन अब्बास, सगीर अंसारी, रिजवान अंसारी, अनवर हबीब अलवी, अब्दुस्समी आदि ने फेसबुक पर अपनी बेलाग राये दी है। मोहम्मद अली साहिल का कमेंट हर पोस्ट पर है जो उनकी खास इनायत है.

जनाब विलायत जाफरी ने ये गजले पढ़ीं और प्रेम



## ارضیات غالب

की वो ये कि ग़ालिब अपनी ग़ज़ल को उस समय छोड़ देता है जब उसमें कहने के लिये बहुत कुछ होता है। जो शब्द वो काफ़िये के लिये चुनता है उस वर्ग के शब्द शेष रह जाते हैं इससे लगता है कि वो आने वाली पीढ़ियों को ये चुनौती दे रहा है कि वो शेष काम को ग़ालिब के अंदाज़ में करें और वो दूसरी दुनिया से ये तमाशा मज़े लेकर देखे। इस प्रयास में जो मानसिक अभ्यास करना पड़ता है वो संभवता ग़ालिब की आत्मा को हर्षित करता होगा क्योंकि हर्ष और आनन्द बावजूद गुमों के ग़ालिब के अंदाज़े ज़िन्दगी में हमें बहुधा देखने को मिलता है। मेरा ये प्रयास यदि पसन्द किया जाता है तो ये उस प्रेरणा का परिणाम होगा जो मुझे ग़ालिब ही से मिली है। मैं उन सारे लोगों का आभारी हूँ जिन्होंने अलग-अलग ग़ज़लों पर फ़ेसबुक पर अपनी राय दी और उसका प्रतिकूल प्रभाव भी मेरे इस प्रयास में जीवन रक्त की तरह बह रहा है।

मैं प्रो० शाफ़े किदवई और जनाब वासिफ़ फ़ारूकी का विशेष रूप से शुक्रगुज़ार हूँ कि उन्होंने अपनी व्यस्तता के चलते हुए भी इस शायरी पर आलेख के रूप में अपनी राय दी।

मेरा जो हाल था जब मैं ग़ज़लें कह रहा था उसको मैंने ग़ालिब ही की ज़मीन में कही हुई ग़ज़ल में सम्मिलित किया जो यहाँ लिखना उचित समझ रहा हूँ—

बहुत मुश्किल है ग़ालिब की ज़मीनों में ग़ज़ल कहना,

ये है वो काम जो मेरे सुखन की आजमाईश है।

मुझसे अक्सर लोगों ने कहा की ग़ालिब की ज़मीन में या तो शेर होते नहीं और अगर हो जाते हैं तो अच्छे ही होते हैं तजरबा तो मेरा भी यही रहा और यह ग़ालिब के कविता निर्माण की कला का चमत्कार है. जन साधारण से लेकर अति विशिष्ट साहित्यिक समूहों तथा सत्ता के ग़लियारों तक ग़ालिब एक सामान लोकप्रिय है.



दूँ और मैंने ग़ालिब की ग़ज़लों पर ग़ज़लें कहना शुरू की। यूँ तो मैंने ग़ालिब को पढ़ा था और अलग-अलग व्याख्याकर्ताओं की पुस्तकें भी पढ़ी थीं इस तरह ग़ालिब को समझने का प्रयास किया परन्तु जब ग़ालिब की ग़ज़लों पर ग़ज़लें कहना शुरू की तो स्पष्ट रूप से आसान लगने वाली ग़ालिब की ज़मीनें उनमें उपयोग किये गये काफ़िये और उनका रदीफ़ से समागम जितना मुश्किल नज़र आया मैंने सोचा ही नहीं था। ग़ालिब कल्पना के जिस चरम पर जाता है उस तक पहुंचना कठिन ही नहीं नामुमकिन सा नज़र आता है इसलिये मैंने अपने को उसके ख़यालात के जादू से किसी हद तक बाहर निकाला और जितनी मुझमें छमता थी मैं ग़ज़लें कहता चला गया। जिस राह पर कदम रख दिया था उससे पीछे हटने की दिल नहीं चाहता था। इसके अतिरिक्त सोशल मीडिया फ़ेसबुक पर जब मैंने एक-एक करके ग़ज़लें पोस्ट की तो मेरे मित्रों की सूची में जो साहित्य सम्पन्न लोग थे उन्होंने उसको इस तरह सराहा जो मेरी अपेक्षा से अधिक था। इसके बाद हौसला और बढ़ा और 'ग़ालिब के उत्तरजीवी' शीर्षक से मैंने सारी ग़ज़लों को संकलित कर दिया और ये पुस्तक तैयार हो गयी। किसी ने मुझे ग़ालिब का पर्यायवाची कहा तो किसी ने वर्तमान समय का ग़ालिब! लेकिन इसको मैं सिर्फ़ पढ़ने वालों का अत्याधिक प्रेम समझता हूँ और हाली से सहमत हूँ कि— 'खाक को आस्माँ से क्या निस्बत'! मैं तो ये सोच रहा हूँ कि किसी का कथन 'जुड़ाव से वस्तु उत्कृष्ट होती है' मुझपर भी सही हो जाये और शायद मैं भी कविता के विशेषज्ञों की नज़र में आ जाऊँ और जो कुछ कहा है सार्थक हो जाये।

ग़ालिब पर बहुत कुछ लिखा जा चुका है और लिखा जाता रहेगा इसलिये यहाँ मैं कोई बात ग़ालिब की शायरी से मुताल्लिक आलोचना की दृष्टि से न कहकर सिर्फ़ ग़ालिब को श्रद्धांजलि अर्पित कर रहा हूँ और जो विशेष बात मैंने महसूस



ग़ालिब के लायक शागिर्द ख्वाजा अल्ताफ़ हुसैन हाली ने कहा था—

हमने सबका कलाम देखा है,  
है अदब शर्त मुंह न खुलवाये।  
ग़ालिबे नुक्ता दाँ से क्या निस्बत,  
खाक को आस्माँ से क्या निस्बत।

अल्लामा इक़बाल ने ग़ालिब की महानता को दृष्टिगत रखते हुए कहा कि—

फिक्रे इन्साँ पर तेरी हस्ती से ये जाहिर हुआ,  
है परे मुर्गे तख़ाय्युल की रसाई ता कुजा।

उर्दू का जानकार अंग्रेज़ राल्फ़ रसिल ग़ालिब की शायरी का ऐसा रसिया हुआ कि उसने ग़ालिब की सारी ग़ज़लों का अंग्रेज़ी में अनुवाद कर दिया।

बेग़म अख़्तर और कै०एल० सेहगल से लेकर जगदीश सिंह तक सारे ग़ज़ल गायकों ने उसकी ग़ज़लों को संगीत की स्वर लहरी प्रदान की।

अब्दुर्रहमान चुगताई ने ग़ालिब की पंक्तियों को चित्रों में परिवर्तित किया इस प्रकार अपने को अविनाशी करने का प्रयास किया। दुनिया की कोई ऐसी भाषा नहीं है जिसमें ग़ालिब की ग़ज़लों का अनुवाद न हुआ हो। मेरे बहुत प्रिय भांजे सुबूर उस्मानी आई०आर०एस० ने एक दिन ग़ालिब के हवाले से फ़ेसबुक पर लिखा कि अगर ग़ालिब के ज़माने में नोबेल प्राइज़ अस्तित्व में आ रहा होता तो उसका नाम निश्चित रूप से ग़ालिब प्राइज़ होता यानि हैमिंगवे को अगर मिलता तो बजाये नोबल के ग़ालिब प्राइज़ कहलाता। इस वाक्य ने मुझे प्रेरित किया, मेरे मस्तिष्क पर उसका गहरा प्रभाव हुआ और मैंने सोचा कि मैं अपने अंदाज़ में ग़ालिब के दरबार में हाज़री



he thinks that the remaining syllables would be used by coming generations any turns up as a challenge and from above Ghalib must have enjoyed people doing the tedious task for humor was always a part of the nature of Ghalib while alive. In the endeavor to create poetry on the feels of Ghalib mental exercise surely makes imagination weary.

The English scholar and Urdu critic Late Moinuddin Hasan Kakorvi was my father who gave me a Rupee as a prize when he heard my couplet that too was in the meter of Ghalib and Suboor Usmani got engraved couplet of the same Ghazal on the back of the grave of his father.

Sheikh Asad Amir Mustafavi, Mohd. Tauseef, Abdul Wali Ansari, Mohd. Arshad, Mohd. Yasir & Aijaz Ahmad are young men who try to understand Ghalib to the best of my ability I try to make light the difficulties and manifest them the spirit of the poetry of Ghalib to the best of my ability.

Mr Vilayat jafri lovingly insisted upon me to publish book as soon as possible reading all these Ghazal on whatsapp

I am highly gratefull to Professor Shafe Qidwai who penned his opinion about the Ghazal in the book.

Professor Sharib Rudaulvi while heard certain couplets from me insited that I must publish book if sufficient matter is ready is advice is very important for me and in a way it is a compliment as well.

I kindled my fancy with the rays of the enlightenment of Shah Ainul Haider Qalandar 'Ziya Miya', Sajjadanashen Kazmiya Shrine of Kakori, Lucknow who is a running fountain of grace for me.

**Suhail Kakorvi**



## ارضیات غالب

was startled to see people showering applauses on my efforts. I have chosen certain Ghazal not in the collection in hand of Ghalib known as DIWAN -E-GHALIB but they are separated in another collection very difficult for a common man to understand. They encouraged me and I proceeded forward to the extent that a collection of the poems are ready and can become book anytime those who wrote comments are definitely critics of high order such as Prof. Shafey Kidwai, Nihal Rizvi, Wasif Farooqui, Maulana Zafarul Haq, Qazi Malik Naved, Asangani Mushtaq, Ahmad Jamal, Mohammad Ali Sahil, Manish Shukla, Mohsin Abbas, Tarun Prakash, Hadi Javed, Salim Shuja Ansari, Sanjay Shauq, Rajeev Prakash Sahir, Sagir Ansari, Rizwan Ansari, Anwar Habeeb Alvi Abdus Sami and others with their statements with no preconception they truly felt good when they wrote. I simultaneously translated my couplets into English as well because those who know Ghalib through translation may also be a sharer to my efforts and those who do not know Urdu & Hindi languages. Arziyat-e-Ghalib, Remnants of Ghalib and in Hindi it is 'Ghalib ek Uttarkatha' would be the title of the book which is at the same time in Hindi, Urdu & English. With the hope to get impartial opinions from admirers and experts of the works of Ghalib, here I present my work in shape of book.

Indeed it is very difficult to follow the great poet. He makes such structure of meters that apparently look easy but when tries to express his thoughts in poetry his talent abilities are on trial. If it manages well always notable comes out. It is very interesting that chooses a meter with one and rhyme and helping rhyming syllables in abundance available yet he declares the end of the Ghazals perhaps because



## Preface

Khwaja Altaf Hussain Hali the worthy student in poetry of Mirza Ghalib who vehemently declared that there is no parallel to Ghalib. He is as high as sky and all others are like dust before him- I agree.

Allama Dr. Sir Mohammad Iqbal wrote a poem dedicated to Ghalib in which he showed his unawareness about the infinity of the flight of his imagination.

Ralph Russell, an Englishman being enamored of his poetry translated all his Ghazal into English.

From K.L. Sehgal and Begum Akhtar to Jagjeet Singh rendered his ghazals in their enchanting style.

Legendry artist Abdul Rahman Chuktai visualized his couplets and made sketches to make more already immortal.

Countless paid tributes to the greatness of Ghalib and felt proud to do so.

“The things become conspicuous with the affinity to the greatness. The quote inspired me and the statement of my nephew Suboor Usmani, IRS, while he wrote on facebook that had it been in conception while Ghalib lived it would have not been named as Noble prize it would have been Ghalib prize, if Hamingway got he would got not noble but Ghalib Prize.

confidence I have. The comment inspired me and I started writing poems following rhymes, rhythms and meters of Ghalib”. Noted poets in their respective times endeavored to write poems in the meters of Ghalib. Some were successful to come at par with him and their couplets got recognitions. I was highly scared of the connoisseurs who will reject my efforts I imagined but when I posted my ghazals on facebook, I



## From Facebook

## فیس بُک سے

फेसबुक से



**Abdus Sami**

میں کرتی تھیں اس سے اس میں ویش میں مبتلا تھا جب وہ ان اشعار پر لکھ کر تو گیا لکھوں میری  
 قلم کھل گئی۔ جب کچھ لکھا تو میری جو حشرات گھسی اس لئے اشعار پڑھتا پھر اپنا سامنہ لیکر رہ  
 جاتا۔ سچ یہی ہے الفاظ میں میں لکھنے کے لئے اور پھر حراست جواب دے گئی مگر یہ  
 ضروری تھا ایسے کارنامے پر مبارک باد نہی جانیے مگر محض کنگروری سے لیکر سہیل  
 کنگروری تک کی بات سوچی جلتے تو حواریت کی کالے لکڑی پڑیں گئی ایسے ایسے تالیف موتی  
 ہیں جسکی قیمت لکھا گئے پڑے تک ویسی ہی رہے گی جیسے کل نہیں آج ہے لکھا حلیات کا  
 ہو سکر ملے یا وہ اپنی آپ مثال سے بعد خوشی ہو کہ اللہ نے آپکو اسلطف میں لکھو لکھت  
 بہت مشکل سے قبول فرما لیں انشاء اللہ پھر اگر کامیابیوں تک میری دعائی ساتھ رہیں گی میں  
 محض کنگروری سے سہیل کنگروری تک کے سفر کی بات کر رہا تھا تو اتنا سر زمین کنگروری  
 کے لئے کپڑوں کا یہ زمانہ قدیم سے ہی عشاء مشایخ و مشایخ انباء شعراء انبیاء کا مرکز رہا  
 ہے اس پر جنت جلتے بھی لکھا انسان نہ ہوگا جو طہیت کی تعلیمیں ہیں کتنے ہی دریا اس سر  
 زمین پر بہے ہیں اشعار کرنا بھی مشکل ہے، اس لئے یہ زمین بہت سے ہی زرخیز رہیں ہے  
 جسکا ایک ہی ثبوت اسوقت تکلی ہے سہیل کنگروری کی شکل میں ابھی ہنرمندان اور بیرون  
 ملک میں کتنے اعلیٰ رومن ہیں لکھ کر کرنا انسان سے مگر بہت مشکل بھی، محض طرح کی نعت  
 اسوقت جوئے سلسلے سے عاشق رسول کی ہیں پہچان ہے — کیا خوبصورتی سے کہا جارہا  
 ہے ماری گشت میں ہمارے قاصد صلی اللہ علیہ وسلم اہلاق و معیت کے پہلوں پر سائے اور  
 ساری انسانیت کو آپس میں جوڑنے کے لئے شریف لازمی ہیں مریدانہ انشاء اللہ اوف ہدائی  
 محبت کے پہلوں ان پر رہا ہو رہے ہیں۔ ہم آپکی تمام رحمتوں کا اہلاق و کردار و تعلیمات کا  
 الحار کر لے والے ہیں قربان ہو لے والے ہیں میری روح انکی معیت میں میں مر رہا ہو گئی  
 ہے اور اس معیت کا مجھ پر کھف کا عالم ہے سمیع الشمس اپنے پرورنگار کا اصل منہ  
 ہوں اسکا شکر گزار ہوں کی اس نے کہ اسلئے ہیں رحمتوں والے کا چاہیے والا بننا الحمد للہ  
 — اس لئے جس تعلیمات سے کامیابی کو متور کر رہا یہ وہ چراغ جسے مر لیا نہوا کیا جائے نا  
 قیمت ایک شمع کے لئے اوجھل نہیں ہو سکتا آپکا چہرہ اور اسقدر روشن ہے جسکی چمک  
 میں زرہ برآؤ کمی کا احساس ہو ہی نہیں سکتا ہے آپ وہ پھول حق لیکر آگلیے فرشتوں کا علم  
 دیال تک پہنچ ہی نہیں سکتا تھا چہرے کو بھی لوثا پڑا۔ — انکی شان و حشمت کا کوئی جواب ہی  
 نہ تھا آپکے اصحاب اسکی دلیل ہیں۔



Mohammad Ali Sahil Behtareen aur gahrn fikr se wabasta khoobsurat  
aur dilkash kalam.....waaghaaaaaaaah.....kya baat...सदभुक्त दोनों  
पा गए हैं मजिल ए मराद.  
मश्रूकी न होश है न तो साकी की होश है। ....Zindabaad



Jamal Nusrat Dear suhai some may say me enthusiastic but u r compareable 2 ghalib and some times surpassed him प्रिय सुहैस कुछ मुझे उत्साहित बाढ़ सकता है लेकिन आप 2 गालिब हैं और कुछ समय उससे आगे बढ़ रहे हैं ।



Asif Kamaal Waah Waah  
Ba Kamaal shaari  
Umda o Aala Ashaar se Aaraasta Murassa Gazal  
Dili Daad Haazir he Muhtaram  
Nwaazte rahiye



Mohammad Ali Sahil Behtareen aur gahr-i fikr se waabasta khoobsurat  
aur dilkash kalaam..... waaaaaah..... kya baat सदशुक् दोनों  
पा गए हैं मंजिल ए मर्याद,  
महबूबों न होश है न लौ साकी को होश है। ..... Zindabead





Tauseef Siddiqui Gulshan-e-Josh me mohtaram laiqa sad ehtaram "Khan Azeezuddin Khizri" sahab ke mandarjazail bayaan se mai 100 feesad is ghazal ke hawale se muttafiq hoon isliye ise yahan apne dosto k liye post kar raha hoon....

""Wah Wa Wah Janab Suhail Sahab Kakorvi ! BaRi kamyab koshish, agar kahoon Ghalib se arfa, to mubaligha ho ga, magar usi zameen mein lajawab haiN sare ashaar. Zara hath rook kar likh raha hoon ke baat ustadoon ke Ustad Ghalib ki hai. Ye kahney ko na ho ke Suhail Sahab ko Ghalib ka ham'pala bata diye. Koi kisi ko kisi ka ham'pala naheen bana raha. Ye sha'airi hai, kisi ki miras naheen. Daikha gaya hai ke kabhi aik na-o-aamooz woh kah daita hai jo asatiza ke whaN naheen milta.

" Vah'shat meri daikhi to woh hairat mein paRa hai. Majnoon ko na sho'rish hai, na saoda mere aage." Bahut khoob sha'air. Majnoon se taqabul, fik'r e rasa ka kirishma. Is sha'air ka bhi jawab naheen : " Meri nigah e ish'q ko mairaj hoi hai, aa'eina bana hus'n ka jalwa mere aagye. "



Mohd Sirajuddin Saif D H O K A wo bhi itna faydemand - mubarakbaad - behtreen ash'aar hue hain janab



Shreddha Jain Ghalib ki zameen par ghazal kahna aur wo bhi aise achche sher nikaalna... wah maan gaye aapko



Ovais Sambhli Ghalib ke Ashaar ko samajhna aur us ke sahi maa'na tak pahunch pana intehayi mushkil amr h... aur janab e suhail kakorvi n to Ghalib ki zameen m ashaar kahe hain, ye to waqayi kamal kr diya. mene suhail sahab ka ye kaam bahut qareeb se dekha h... me to unski is salahiyat ka qayal ho gaya. mujhe ek din bhi ye mehsoos nhi hua k ghalib ki zameen m sher kehne m unhe koyi dushwari hui ho. suhail sahab aapko dher sari mubarkbaad. Allah Kare Zor-e-Sukhan Aur zyada.



Tauseef Siddiqui वे ऐसे जात सिर्फ है रव्ये करीम की  
यस एक है वही कि सब अच्छे कहें जिसे

मेरा हरीफ दोस्त तेरा दुश्मन क्या  
यस एक है जस कि तुझसा कहें जिसे

Ghalib ne in dono qafiyon ko istemal kar ke lajawab sher kah diye the apne un ash-aar ka aala-tareen jawab taiyar kar liya jiska suboot ye sher hai. bahut khoob



# ارضیات غالب



Ahsan Luckhnawi ye bada beda uthaya hai aap ne ,mubarakbaad ke mustaheq hain aap mutawatir,umda ghazlen kehna aur wo bhi Ghalib ki zaminon per kya kehne hain janab



Mohammad Ali Sahil Behtareen aur gahri fikr se wabasta khoobsurat aur dilkash kalaam.....waaaaaah.....kya baat....सदशुक दोनों पा गए हैं मज़िल ए मुराद,  
मुझको न होश है न तो साक्षी को होश है। .....Zindabaad



Al Wali Ansari Namak chehraye husn ki malahat ka agar hawala hai to fazaye rooman men Josh so daurane khoon badhta hai doosri taraf medical point se namak ki zyadti blood pressure badhati hai doosra pehlu Ghalib kahan keh Sakte the Moinul Islam sb ne aapko ikkiswim sadi ka ghalib ghalet nahin kaha hai



Shehaab Zafer कमाल है साहब फख है हम लोग अपने दौर के गालिब को पढ़ रहे हैं।



Obaid Nasir बहुत खूब माशा अल्लाह क्या नमकीन गजल है



Masood Jafri Ghalib ki zameen mein ghazlen kahana aur ba husn o khoobi kahana aap ka hi hissa ha sir dheron daad pesh hai



Zafrul Haque Use barn jae gham to.....  
.....andaze Guam gusari hai  
Bahut umdah janab kya kahne



Daanish Bhaarti जलवा इस दर्जा हो गया रोशन  
अब कहां जिक्रे पर्दादारी है ..... waah - waa



Shehaab Zafer कमाल है साहब फख है हम लोग अपने दौर के गालिब को पढ़ रहे हैं।



Sanjay Shauq इससे बढ़ जाता है अक्सर धुन का दौरान भी  
इसलिए अच्छा है इस्तेमाल हो थोड़ा सजक WAAH WAAH -Suhail Kulkarni  
BHA! BAHUT UMDA



Moinulislam Soofibastvi S

مستدام الله  
غالب ابو حارثه  
ہون لگ رہے ہیں انیسویں صدی کے  
غالب سے محققان پریمی ہیں  
مفتوح



Soubhan Deepesh Sharma Waahnn waann kya kanne lajawab mohtram



# ارضیات غالب



Wasif Farooqui Aap Ghalib Ki Zameeno'n Mein Ghazal Kahtey Rahe'n..

Aap Ke Zehn Mein Aaya Ye Khayaal Achcha Hae...

Aor Har She'r Ki Tafseer Bhi Kartey Rahley..

Waqqai Aap Ka Ye Fanni Kamaal Achcha Hae..



Zafrul Haque Wah bahut umdah ghazal,khas taur se ye ki Jagmaga utha hai ikhfa k tasawwur me Bahut shandaar dheron daad.



Chat (88)



Mohammad Ali Sahil waaaaaaaaaaaaaaaaah.....qaabil e rashk kalaam.....behtareen.....Zindabaad



Rizwan Farooqui Jahan Fikr Ke Par Jalte Mahsoos Hote Hain Wahin Se Aapki Ghazal Par Kholi Hai Yahi Maqame Intiyaz Hai



Rizwan Farooqui Ghalib Ki Zamin Men Aapki Kawish Aabe Zar Se Likhe Jane Ke Layeq Hai



Ahsan Luckhnawi kya kehna jaab waaaaaaah waaaaaaah wah



Asif Kamaal Waah waah waah

Kya kahne jnaab MN har Sher qaabil e Daad o Mubarak Baad Slaamat rahen



Tariq Kazmi Waah.... Kya me apne dour ke ghalib ko padh raha hu'n



Vivek Bhatnagar गालिब की जमीन पर जो आप फूल खिल रहे हैं, उसकी खुशबू से गालिब की रुह भी सरशर हो रही होगी। बहुत बहुत शुक्रिया। मैं आपका हर कलाम पढ़ता हूँ और गुनगुनाता भी हूँ, कमेंट करूँ या न करूँ। कृपया इसे जारी रखें.....



Masood Jafri गालिब की जमीनो में मजानो आफरीन अशजार का वेशबहा सरमाए की लखलीक कर रहे हैं आप सुहैन काकोरवी भाई अगर आपने इसे यकजा करके किताबी शकल देदी तो यकनाली तौर पर एक अदबी दस्तावेज होगी। देरी दाद और दिली मुबारकबाद पेश है



Daanish Bhaarti एक के बाद एक हर बार कुछ महकते फूल खिल रहे हैं और इल्मी अदब की फजा को महका रहे हैं ... आपको अहले गुलशन की भरपूर दुआये हासिल रहे वही दुआ करता हूँ Suhail Kakorvinaहब ... सलामत रहिए



Sanjay Shauq फूल के खिलने का मौसम उसकी कबला चाहिए हुस्न वाला इश्क में जब बाक टांसाती करे -GHAZAB KA SHER HAI -Suhail Kakorvi-BHAJ- HUSNWALA TO EK HI HAI-PHOOL KI TASHBEEH - ROOH SE DEKAR AAPNE - ROOHANIYAT KE FAZA KO HAMWAR KIYA HAI- ISHQ NAKAM HAI-AGAR CHAAK DAMANI NAHIN HAI USME - DAMAN KA CHAAK HONA IS BAT KI DALEEL HAI KI ISHQ SACHCHA HAI-DAR ASL SACHCHE ISHQ ME SIWAYE PREETAM KE KUCH DIKHA NAHIN DETA-DUNIYA JISE CHAAK DAMANI KAHTI HAI- WAHI PHOOL KHILNE KA WAQT HOTA HAI- IS PHOOL KE KHILTE HI- AATMA PARISHKRAT HOTI HAI AUR JISM HALKA- -DIL ME UTAR JANE WALE SHER KE LIYE MUBARAKBAD-



# ارضیات غالب



**Nihal Rizvi**

مجھے تو آپ غالب ثانی لگتے ہیں  
کون بہت کریگا جو آپ کر رہے ہیں  
داد پیش کرتا ہوں



Ahmad Jamal Kuch tabiyat ki be wafaai ki Bina par ham aap ki takhliqat par Khama farsaai se qasir Rahe jiske liye mazrat talab hai.n.

Magar joo.n hi alalat ke kuch badal chate aap ke fun ke Suraj ki kirne.n ba shakl.e. Sher hamari himmat ko tawanaai bashne lagi.n aur ham phir se tar.o.taza ho Kar aap ki ghazlo.n par tabsira Kar ke apne qalam ko mustanad kar ne ki koshish Kar rahe hai.n ...

Aap ki shayri wo Kamal Kar rahi hai jiska izhar na kiya jaai to yaqeenan haq talfi ho gi .wo sama.ate.n Jo tukbaanbi ki aadi ho chuki thi.n un sama.ato.n ko aap ki shayri ne jhinjaod Kar Rakh diya hai. Is daur me ghalib ki zameeno.n ke sath insaf karne Ka sharaf aap hi ke hisse me aata hai . Aur bila mubaalgha ham ye kah sakte hai.n ke aap ki ye kavish shahkar se kam nahi.n

Ahliyan.e.adab se iltemas hai ke Suhail kakorvi ke is sarmaai ko kisi na kisi darje ki kitab ke nisab me shamil kare.n ...

Jisse nasl.e.nau ko maloom ho ke aaj bhi us meyar ke shayar maujood hai.n .

Jo meer.o ghalib ke Shana ba Shana chine ki kamyab koshish Kar rahe hai.n.

lye ek aur tohfaa .... waah-waa Suhail Sahab... kya kahne hain .... umda kalaam ke liye d



Chat (76)



**Tariq Saeed Ch - Friends with Tariq Kazmi and 9 others**

بہت عزیز دوست ... بہت خوب ... بہت خوب بہترین و نفیس کلام  
شادار و شادار و شادار و شادار و شادار و شادار و شادار و شادار و شادار و شادار  
مشاء اللہ شادار و شادار و شادار و شادار و شادار و شادار و شادار و شادار و شادار و شادار  
رہیں . آمین . آپ کی عظمت کو اور جوصلہ کو سلاج



**Moinulislam Soofibastvi S**

غالب کی مشق زمیں پر بھی غزل کو عمدہ شعار سے لڑا ہے کرنا آپ کا خص سے اللہ  
کوے زور قدم اور زیادہ آمین



Arshad Siddiqui Appki ghazien Galib ki zaminon me dekh kar ye kehne walon ko sochna padega ki sukhan ek jari amal hai isliye galib sukhan ka nuqta-e-akhir nahi hai fikr ki jis sateh par jakar aapne sher kahe hain Nihal Rizvi Sahab se ittefaaq karta hoon ki app Galib-e- sani hain ye donon ghazien kamale fan ka suboot hain Janaab.



Kamal Kishor Bhavuk बेहतरीन भाई एक से बढ़कर एक वीर आपके खयाल के खजाने से सामने आ रहे हैं उम्मीद करता हूँ कि इस खजाने से अभी बहुत से नायाब रत्न आने वाली हैं हमेशा खुश रहे भाई



# ارضیات غالب



Ahmad Jamal Wo samandar sifat insan jisne apni shabihat qare jaisi Bana rakhi thi .

Magar samandar apni ilmi fikri fanni maujo.n ko kab tak daba Kar rakhta aakhir Kar to in maujo.n ko apni saghosh me samai seep ke motyo.n ko adbi kanaro.n ke hawaie hi Karna tha aur sukhan wari me maharat rakhne wale jauhi ki nighah e baseerat un tabinda motyo.n par aakhir kabtak nahi.n padti ?

Aakhir kabtak wo samandar jise dunya Suhail Kakorvi ke nam se janti hai sukoot ki Chadar lapete rahta .

Aakhir Kar uske fan ne toofan ki soorat me numudar hua to aisa numudar hua apne adbi estaf ki arwah ki taskeen Ka sama.n ban Gaya

Aur adbi maslak ke peer Mirza ghalib ki zameeno.n par suhail kakorvi me apni fikrofan ke kheme nasab Kar diye aur ghalib ki lutti hui wiraset ko phir se kamyabi ke sath sar Kar rahe hai.n .

Riwayat ki udi hui haweli me Suhail kakorvi Ka charagh.n Karna ye Suhail kakorvi hi ki shakhsyat Ka hissa hai .

Aur qabeela e tasaish

Wa khush aayend hai

Bahot bahot mubarak bad unki himmat ko.



Nafees Ahmad Suhail Ashaar me Izhar to rahat ka Sama hai .

Jo dil par bhojh the inme wo sab ranj o alam nake..... Yaqeenan bahot umdah Ghazal . Ghalib is Ghazal ki ek ek sh'er par behtreen intikhaab

Kiya ....is Ghazal ka aap ne HAQ Ada kar diya..... Yaqeenan Aap Daur e Hazir ke \*\*\*\* Ghalib \*\*\* nam . Is behtreen Ghazal ke liye .Dil ki

Gaihrayeon se..... MUBARAK BAD .....Suhail Kakorvi bhai .....



Saalim Shuja Ansari

بہت بہت مبارک ہو اس شاندار کلام کے لئے  
کیا پرکاری و سخن ہے واہ



Mohd Sirajuddin Saif waaaaaaaaaaaaaaaaah - kya kahne - hai  
paseena/ chamane di - aroozi maharat ka khoobsoorat khel - lajawab



Kidwai Shafey your second couplet unlocks the power of  
silence here judge's silence speaks louder than words and the  
miasma of uncertainty looms over the anticipated verdict



Ahmad Jamal मेरे वजूद की तफसील है बलीग बहोत।

जमी पे करता हूँ मैं काम आसमा के लिए।।।

यकीनन ऐसे शेर कहने का आपको हक है।

आँखों की झील में इक अक्स ए गजल देखा है।

हमने गालिब तो नहीं उसका बदल देखा है।।।



Akmal Nazir Beintha khoobsurat ghazal hui,

mazmoon aafri

aur barjastagi ka







# ارضیات غالب



Sanjay Shauq माथे पे कबला के ये लिखला है मूर से  
वो कामयाब ए इशक है जो सरफरोश है। WAAH WAAH Suhail Kakorvi BHAI-  
EK MUNFARID ANDAZ SE KAHA HAI AAPNE YE SHER--DAR ASL  
DUNIYA -LAFZ-E-KUN KA VISTAR HAI JISKI BUNIYAD ME ISHO  
HAI-AUR SARI KARMAAT ISI KI HAI--HAR LIHAZ SE BAHUT KAMYAB  
SHER HAI-MUBARAKBAD



Sanjay Shauq होगा कातिल हुआ करे कोई  
मुझको बिस्मिल जरा करे कोई IS ME GHAZAB KA AZM HAI- DOOSRE  
MISRE NE AZM E MOHKAM SE KITNA BE FIKR BANA DIYA HAI-  
SHAYAR KO-- YE ZASARAT KHUD EDMADI KI DALEEL HAI--AUR  
YAHİ AZM MAQTE ME QAYAM HAI-ISME SHAYAR DAWAT DE  
RAHA HAI--KII AAINA KAR DE DIKHAO--YE AZM AUR HAUSLA  
AAPKA HI KHASA HAI-MUBARAKBAD-Suhail Kakorvi BHAI-



Ha'adi Jawaid Waaah waaaah Lajawab asha'ar se aarasta aik  
khubsurat Kalaam....  
Ghalib ki rooh bhi khush ho gayi hogi ....  
Suhail Kakorvi sir zindabad zindabad



Tariq Saeed Ch - 8 mutual friends

واللہ جی واللہ کیا کہنے کیمعمہااa



Mohsin Abbas

واللہ جی واللہ کیا کہنے کیمعمہااa



Mohammad Ali Sahil kya

baat....wah...wah...waaaaaaaaaaaaaaaaah...khoobsurat aur fikraamez  
kalaam.....جملہ اس دنیا ہو گیا روشن  
اب کہا جیکے مرداداری ہے.....behtareen.....



Kidwai Shafey usually ghazals zero in on an experience that appears  
complete in all respect and its consequences are stagnantly portrayed  
but in this Ghazal one comes across with an altered situation the  
experience oscillates between being and its manifestation ghalib puts a  
question mark on it and you too tried to mock at posturing it is  
remarable



Daanish Bhaarti हज़र अशआर पढ़ रहा हूँ उनमें डूब रहा हूँ और ये  
सोच रहा हूँ क्या इस काबिल हूँ कि इस बेहतरीन कलाम पर कुछ तबियरा कर पाऊँ  
वाह...वाह...और बस वाह



Aftab Siddiqui - Friends with Abdus Sami and  
Waaaahhh waaaahhh behad khoob mohtram  
Zindabad zindabaad



Mohsin Abbas

اب حضرت غالب کی زبان پر جو ہیں غزل کہنے میں وہ ہر طرح سے معیار کی شہوت پر  
بھری ہوتی ہے اس غزل کہنے میں ہر شعر کی تعریف کی حد سے پر شعر بہتر آپ مثال سے ان  
کے زور قلم کو زیادہ شد و قرحاں ہیں



# ارضیات غالب



Mohammad Ali Sahil Behtareen aur gahri fikr se wabasta khoobsurat aur dilkash kalaam.....waaaaaaaaaaaaah.....kya baat....सदशुक दोनों पा गए हैं मजिल ए मुराद, मुझको न होश है न तो साकी को होश है। ....Zindabaad



Kidwai Shafey life of desire denotes travail and tribulation and its process is too complicated and you did well to document it with creative usage of end rhyme(Radeef) and it intrigues the reader



Kidwai Shafey your second couplet unlocks the power of silence here judge's silence speaks louder than words and the miasma of uncertainty looms over the anticipated verdict



Sheikh Asad Aamir Mustafavi Genius suhail bhai  
Ek to itni kathhor urdu  
Aur uska utni hi kathhorta se english me translation.  
Awesome  
I selute you.



Daanish Bhaarti मिर्ज़ा ग़ालिब के खूबसूरत लहजे और फ़िक्र को इतना खास अंदाज़ में पेश कर रहे हैं आज इन दिनों ... पढ़कर अच्छा लग रहा है ... कुछ और पढ़ने का इंतज़ार भी बना रहता है ... मुबारकबाद.

Like Reply 0



Wasif Farooqui Ghalib Ke Saath Tum Ko Bhi Duniya Kahey Suhail..  
Wo Apney Fan Mein Taq Thaah Lahje Mein Fard Thaah.



Rizwan Ansari

جو حق کی بات کہتا تھا فطرت سے مراد تھا  
کہا کہنے حضرت کیا کہنے

ایک ایک شعر دل میں اترتا ہوا..... بیحد عمدہ جزل کی بھسار دل سے تلی مبارکباد



Anjum Ludhianvi बदली हवाए इश्क से रंगत बहार की  
चेहरा वो सुख हो गया जो पहले जर्द था , khooooooooooooooooob aur ye bhi



Anjum Ludhianvi हासिल थी मुझको दीलते दीदार यार जब  
जो सीमो जर था मेरी निगाही में गर्द था , ye us se bhi ooooooooooooooooooper ka  
sher hai Suhail Kakorvi g khooooooooooooooooooooooooob



Sanjay Shauq जगमगा उठता है इच्छा के तसव्वर में जहर  
बूढ़ कर पाते हैं जब हम यार घिलमल में नहीं BAHUT UMDA Suhail Kakorvi-  
BHAI-



Sanjay Shauq इससे बड़ जाता है अक्सर खून का दौरा भी  
इसलिए अच्छा है इस्तेमाल हो थोड़ा नमक WAAH WAAH -Suhail Kakorvi  
BHAI BAHUT UMDA



Al Wali Ansari Namak chehraye husn ki malahat ka agar hawala hai  
to fazaye rooman men Josh so daurane khoon badhta hai doosri taraf  
medical point se namak ki zyadti blood pressure badhati hai doosra  
pehlu Ghalib kahan keh Sakte the Moinul Islam sb ne apko ikkism  
sadi ka ghalib ghalat nahin kaha hai



# ارضیاتِ غالب

سہیل کا کوروی



गालिब: एक उत्तरकथा

सुहैल काकोरवी

Remnants of Ghalib

Suhail Kakorvi



978-1733-426-09-7